شرف زهره

طلسمات بروج

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

لوح خوش قسمتی
آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں
درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی
و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم
خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے
عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد
نظرات' شرف' اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔
ہدیہ چاندی پر 1700 روپے

ماہ مارچ 2000

قیمت 20 روپے

جلد 3
شمارہ 1

وقت کی پابندی کریں

وقت ملاقات

شام 5 تارات 8 بجے صرف

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر
خالد اسحاق راٹھور

فون
6374864 صرف شام 5 تارات 8 بجے تک

email / internet
kirathor@pimail.com.pk
http://rehnuma-e-amalyat.webjump.com

آفس
مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ،
گڑھی شاہو، لاہور

[illegible]ت
فی شمارہ 20 روپے
زر سالانہ 230 روپے — بیرون ممالک 20 ڈالر

ترسیل زر
اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر،
خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

بیرون ملک **For bank draft**
Khalid Ishaq Rathor, Account No.8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone 92-42-6374864

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز ۲۵ ملک جلال دین وقف کمپنی روڈ سے چھپوا کر شائع کیا

فہرست مضامین

قارئین کے نام	۲	طبّی نکات	۲۹
نظرات کوکب اور عملیات	۳	الحمد شریف	۳۱
شمس المعارف	۴	انکشافات رمل	۳۲
کمالات جفر (تحویل آفتاب)	۶	ضرب رمل	۳۳
اعمال نوروز	۷	حقائق نجوم	۳۴
اعمال نوروز [illegible] افروز	۸	شادی کب ہوگی ؟	۳۵
کمالات جفر (شرف زہرہ)	[illegible]	عمل غائبانہ موکل	۳۶
شرف شمس	۱۳	[illegible] تقویم 2000	۳۹
فن دست شناسی	۱۵	ماھانہ حالات	[illegible]
بارہ مسالحے سولہ سنگار	۱۹	خالد روحانی جنتری = مارچ	۵۳
السلام علیکم	۲۱	نظرات = مارچ	۵۴
بحر الجفر = اسمائے برہتیہ	۲۳	نریانہ حساب = مارچ	۵۵
من ایک کائنات	۲۵		

تیسرا سال

راہنمائے عملیات کا ماہ مارچ ۲۰۰۰ کا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ساتھ ہی پرچے کا ۲ سال کا سفر مکمل اور تیسرا سال کا شروع ہو جاتا ہے۔

راہنمائے عملیات نے اس مختصر وقت میں کیا ترقی کی اور کس طرح قارئین کی خدمت کا فریضہ انجام دیا اس کی تازہ جھلک آپ اس ماہ کے پرچے میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔

میں ان تمام دوستوں جن کا قلمی تعاون مجھے راہنمائے عملیات کی اشاعت میں ہر مرحلے پر حاصل رہا قلب کی گہرائی سے ممنون ہوں۔

اس کے ساتھ ساتھ میں قارئین کا بھی شکر گزار ہوں جن کے تعاون سے راہنمائے عملیات رواں دواں ہے۔ خصوصاً ان دوستوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جن کی مثبت تنقید، رائے اور مشورے مسلسل مجھے موصول ہوتے رہے۔

یہاں سب لکھاری حضرات اور پرچے کے قارئین سے درخواست ہے کہ راہنمائے عملیات کو اپنے حلقہ اثر میں متعارف کروائیں۔ تاکہ پرچہ مزید کامیابیاں حاصل کر سکے۔

نریانہ حساب

پاک و ہند میں علم نجوم کے دونوں بنیادی نظام یعنی سیانہ اور نریانہ رائج ہیں۔ تاہم پاکستان میں شائع ہونے والے تمام تر رسائل اور جنتریوں میں نریانہ نظام کے تحت کسی بھی قسم کی معلومات فراہم نہیں کی جاتیں۔ ادارے نے یہ کمی دور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ماہ کے پرچے میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نریانہ سسٹم کے تحت درج ذیل حسابات دیئے جا رہے ہیں۔

۱) روزانہ قمری درجات

۲) داخلہ قمر در بروج بمعہ وقت

۳) داخلہ قمر در نچھتر بمعہ وقت

۴) شرف ہبوط اوج اور حضیض قمر

۵) قل تعدیل

اس سلسلے میں ادارے کو آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔

کاغذ/قیمت

بہت سے دوستوں کی طرف سے مسلسل تقاضا ہے کہ پرچے کے لیے زیادہ بہتر کاغذ استعمال کیا جائے۔ بلکہ بعض دوستوں کا خیال ہے کہ سفید کاغذ استعمال کیا جائے۔ ظاہر سی بات ہے اس سے اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ پرچہ پہلے ہی دوسرے رسائل کی نسبت کم قیمت پر مہیا کیا جا رہا ہے۔ کاغذ بہتر کوالٹی کا استعمال کرنے سے قیمت بھی زیادہ ہو گی۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اپنی رائے جلد از جلد ارسال کر دیں۔ اس کے مطابق ہی عمل کیا جائے گا۔

انٹرنیٹ / مصنف دوست

راہنمائے عملیات کے انٹرنیٹ پر متعارف ہونے پر تمام قارئین اور لکھاری دوستوں کو مبارک۔ جو دوست انٹرنیٹ پر اپنے مضامین دینے کے خواہش مند ہوں وہ اپنے مضامین ارسال کریں ہم بلا معاوضہ آپ کے مضمون راہنمائے عملیات کی Web-site پر ساری دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ صرف ایک شرط ہے اور وہ یہ کہ مضمون اس معیار کا ہو کہ اس کو ساری دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ آپ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں مضمون ارسال کر سکتے ہیں۔ اپنی آراء بھی ارسال کریں۔

اطلاع مصنفین

☆ پہلے تو یہ بات جان لیں پرچے میں مضمون لکھنے کے لیے کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔ ہر دوست مضمون تحریر کر سکتا ہے۔

☆ سلسلے وار مضمون کی کم از کم تین اقساط پیشگی ملنے پر شائع کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

☆ کچھ دوست مضمون ارسال کرتے ہی یہ تقاضا کرتے ہیں کہ فوراً شائع کر دیں۔ بعض اوقات ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ سو باری کا انتظار کریں اور ناراضگی کا اظہار اس امر میں نہ کریں۔ جو مضمون قابل اشاعت ہوتے ہیں وہ بالضرور شائع کیے جاتے ہیں۔

☆ کسی خاص کوکبی پوزیشن شرف و ہبوط وغیرہ سے متعلق مضمون ایک ماہ پہلے ارسال کریں تو پھر شائع ہو سکیں۔

☆ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔

☆ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مضمون خوش خط اور کاغذ کے ایک طرف تحریر ہوں۔

پرانی کتب

لوگوں تک علم پہنچانا بھی نیکی ہے۔ وہ دوست جن کے پاس قدیم و نایاب کتب یا ایسی کتب جو اب شائع نہیں ہو رہیں موجود ہوں تو وہ ادارے کو ان کی ایک کاپی ارسال فرمائیں۔ ادارہ آپ کے تعاون کا خیر مقدم کرتے ہوئے متعلقہ کتاب آپ کے حوالے سے بالترتیب راہنمائے عملیات میں شائع کرے گا۔

نظرات کوکب اور عملیات

مارچ

از : خالد اسحاق راٹھور۔

شمس تسدیس زحل حاجت روی ترقی

3 مارچ بوقت صبح ایک بجکر انیس منٹ۔

کوئی بھی حاجت ہو۔ کوئی کام رکا ہوا ہو یا کاروبار یا نوکری میں ترقی نہ ہوتی ہو۔ تو حصول مقصد کے لیے درج ذیل عمل کریں۔

سورہ یٰسین کا سوالاکھ کا چلہ پورا کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ طاق اعداد میں افراد مل کر طاق دنوں میں سوالاکھ کی تعداد کو مکمل کریں۔ یا پھر فرد متعلقہ اکیلا ہی اس تعداد کو چالیس دن میں مکمل کرے۔ سورہ یٰسین کے اعداد 221410 ہیں ان کا نقش درج ذیل ہے اس کو تحریر کر کے سائل کو دیں یا فرد خود تحریر کرے۔ انشاء اللہ حصول مفید ہوگا۔

۲۴۸	۲۵۱	۲۵۴	۲۴۰
۲۵۳	۲۴۱	۲۴۷	۲۵۲
۲۴۲	۲۵۶	۲۴۹	۲۴۶
۲۵۰	۲۴۵	۲۴۳	۲۵۵

عطارد تسدیس مشتری

صنعت حرفت

9 مارچ بوقت دوپہر 4 بجکر 6 منٹ اور 25 مارچ بوقت رات 11 بجکر 35 منٹ۔

یوں تو یہ نظر کئی امور میں استعمال ہوتی ہے۔ تاہم یہاں صنعت حرفت کے حوالے سے ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔

آیت پاک **لقد جاء کم رسول من انفسکم تا روف رحیم** (سورہ توبہ آیت 128) اور سائل کا نام لے کر دونوں کی بسط حرفی کریں مکرر رات کو کاٹ دیں۔ پھر ان کی تکسیر تیار کریں۔ اس تکسیر کو کاغذ پر تحریر کر کے سائل کو دیں یا اپنے لیے بنانا چاہیں تو زعفران سے سیاہی بنا کر تحریر کریں اور اپنی فیکٹری میں کسی اونچی جگہ لگا دیں۔ اللہ نے چاہا تو صنعت و حرفت میں واضح ترقی محسوس کریں گے۔

زہرہ تسدیس مشتری

محبت تسخیر خلق

18 مارچ بوقت شام 5 بجکر 21 منٹ۔

معاملہ اگر کسی کو مطیع بنانے کا ہو کسی کو اپنی محبت والفت میں گرفتار کرنا ہو یا عمومی تسخیر خلق مطلوب ہو تو مندرجہ بالا عمل کے مطابق تکسیر تیار کریں۔ اس تکسیر میں تین سطریں آپ کو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے کام دیں گی۔ پہلی، درمیانی اور آخر سطر ان تینوں سطور کو دوبارہ زعفران سے تحریر کر کے بتیاں بنالیں اور تین دن مسلسل نئے چاند سے ایک بتی روزانہ جلائیں اور آیت مذکورہ کا ورد اپنے نام کے اعداد کے مطابق کریں۔ ذکر کے بعد جو بھی مقصد و مطلوب ہو اس کے مطابق دعا کریں۔

عطارد قران زہرہ

فنون لطیفہ موسیقی آرٹ

15 مارچ بوقت رات 11 بجکر 24 منٹ۔

یہ وقت مندرجہ بالا فنون میں کامیابی کے لیے عمل تیار کرنے کا مجرب ترین وقت ہے۔ سورہ فاتحہ کا ہی عمل ہے۔ کرنا یہ ہے کہ اس وقت نقش یا لوح تیار کروا کے گلے میں بھی ڈالیں اور سات نقش کاغذ پر لکھ کر ان کو اکیس دن مسلسل پانی میں ڈال کر پی لیں۔ گلوکار ہیں تو آواز میں تازگی آجائے گی موسیقار ہیں یا مصور دماغ میں نئے اور پراثر منصوبے اور خیالات ابھریں گے ضرور آزمائیں۔ نقش اوپر والا ہی استعمال ہوگا۔

زہرہ تسدیس زحل

احکام اعلیٰ کی تسخیر

25 مارچ بوقت دوپہر 3 بجکر 32 منٹ۔

کسی سے کام لینا بھی ہر آدمی کے بس کی بات نہیں۔ ایسا ہی کوئی امر درپیش ہو تو سورہ فاتحہ کا مندرجہ ذیل نقش کسی صاحب علم سے یا خود چاندی یا سونے پر کندہ کروائے۔ حاکم کے پاس پیش ہونے سے دو دن قبل اس سورہ کو 100 مرتبہ روزانہ وقت مخصوص پر پڑھنا شروع کر دے۔ پیش ہونے کے دن تیسری دفعہ سے اس کا ورد مکمل ہو۔ اللہ نے چاہا تو ضرور کامیابی ہوگی اور حاکم یا افسران بالا آپ سے مہربانی سے پیش آئیں گے۔

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابوالعباس محمد بن علی بونیؒ کا ہے۔ آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔

قیامت میں نجات کا عمل

اور قیامت میں اس کے لئے نور ہے۔ اور اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھیں اور مچھلی کا شکار کریں۔ شکار بہت آئے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر جس کو زہریلے جانور نے کاٹا ہو۔ اس کو پلائیں۔ تو سب زہر خارج ہو جائے۔ اور اگر اس کے حروف جدا جدا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو۔

بسم اللہ کے معانی و اسرار

کیونکہ ب سے خدا کی بہاء اور س سے اس کی ثناء اور م سے مجد اور ملکوت اور الف سے ازلیت اور لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے امراء اور لام سے ملک اور راء سے رحمت اور حاء سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیتس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور بڑھائے اس طرح **س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی آ ل ع ا ل م ی ن** اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائے۔ فوراً اچھا ہو۔ اور جو کوئی **بسم اللہ** کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے **میم** کو دیکھتا ہے۔ **قل اللھم مالک الملک** آخر تک پڑھتا جائے۔ اس کے خیال سے باہر اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو اس میں بڑھوتری ہو۔ اگر الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور بادشاہ یا کسی ظالم کے پاس جائے اس کے

شر سے محفوظ رہے۔ اور بسم اللہ کو ہر روز سچی نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو ملائکہ اس کو نظر آویں۔ اور ان سے گفتگو کرے۔

حاجت پوری ہونے کا عمل

اور جو شخص اس کے حروف کو اس طرح لکھے۔ **م ی ح ا ل د** اور جس شخص سے کچھ حاجت ہو۔ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے پھر اس کے پاس جائے تو جو کام ہو۔ پورا ہو جائے۔

بھاگے کو واپس لانا

اور جس کا غلام بھاگ گیا ہو وہ **ا ل ر ح م ن** کو سات مرتبہ مع نام اس غلام کے لکھ کر اپنے گھر میں دفن کرے اور اوپر سے ایک پتھر رکھ دے غلام آ جائے گا۔ اور یہ دعا بھی پڑھے۔ **اللھم انی اسالک بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم وحق اسمک الرحمن ان تمنع ھذا العبد من الاباق یا رب العلمین** پھر وہ غلام کبھی نہ بھاگے گا۔

مرغ کے ذریعے علاج

اور جو شخص فولاد کی چھری پر جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ بسم اللہ لکھے اور تین سو اکتیس بار دم کرے پھر اس سے ایک مرغ کو ذبح کرے۔ اور سر کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے۔ جب مرغ بے سر کا راستہ چلے اور وقت سر کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں دفن کرے گا۔ تمام حشرات اور جنات اس میں سے بھاگ جائیں گے اور اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں غوطہ دے کر اور بیماری والا اس کو اپنے بدن پر ملے بیماری اس کی دور ہو گی اور جس عورت کا خون بہتا ہو۔ اس کو بھی نفع کرے گا۔ اور جو شخص الرحیم کو ایک سو نوے مرتبہ جھنڈے میں لکھ کر معرکہ حرب میں جائے۔ ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔ اور کوئی مرض اس کو نہ ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر اکیس بار لکھ کر سر پر باندھے تو درد کو آرام ہو گا۔ اور اگر پیتل کی سوئی سے سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر

کسی شخص کو کھلائے تو وہ اس سے بہت محبت کرے۔ مگر جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں لکھنا چاہیے۔ اور اس کے اعداد کے اس اسم کو پڑھ کر باداموں پر دم کرے۔

علاج لقوہ

اور اگر پیر کے روز طلوع کے وقت اس طرح م ی ر ح نئے آئینے پر لکھ کر اکثر دیکھتا ہے تو لقوے سے آرام ہو اور اگر چاندی کی انگوٹھی پر جس کا وزن دو درہم ہو۔ اس طرح لکھ کر ا ل ر ح ی م اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت اور طاعت عنایت کرے۔

ہلاکت ظالم

اور اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا ہو تو دق بسم اللہ کو ایک سیسے کی تختی پر نقش کرے اور اس کا نام بھٹ اس میں نقش کرے۔ اور سرخ لسن اور ہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر اس تختی کو آگ کے اس قدر قریب دفن نہ کرے کہ یہ پگھل جائے۔ کیونکہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اور خدا کے ہاں تجھ سے مطالبہ ہو گا اور وہ وفق یہ ہے۔ اور اس دعا کو پڑھ کر اس پر سات بار دم کرے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ط بسم الله الحى القيوم الذى عنت له الوجوده وخشعت له الاصوات ودجلت القوب من خشيته اسالك ان تصلى و تسلم على شيدنا محمد وعلى اله و صحبه وسلم وان تقضى حاجتى نى فلان اللهم انك تعلم انه ان كان يرجع عما هو فيه فاهده و وفعه وان كنت تعلم انه لا يرجع فانزل عليه بلائك و سخطك و غضبك واهلكه ياقاهر ياقهار يا قادر يامقتدر ياالله

۹	۷	۱۱	۵	۳
۳	۵	۷	۱۱	۹
۹	۱۱	۵	۷	۳
۱۱	۹	۷	۵	۹
۹	۷	۵	۱۱	۳

اور اس دعا کو سات سو بار پڑھے۔ پھر یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا۔ اور یا ہلاک ہو جائے گا۔ جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار دائرہ کے اندر لکھے اور **محمد رسول الله والذين آمنو** معہ آخر سورہ فتح تک کو اس کے گرد لکھے۔ اور خوشبو روشن کرے نیک وقت میں [illegible] ہو گا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ خود بخود محبت کرے گا۔ [illegible] تمام اس سے پورے ہوں گے۔

اچھی زندگی بسر کرنا

جو شخص پوری بسم اللہ کو جب کہ قمر برج حوت میں ہو۔ اور طالع نیک ہو۔ ہرن کی کھال پر موافق اس کے اعداد کے لکھ کر اپنے سر پر باندھے تو اچھی زندگی بسر کرے۔ اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے جان و مال و متعلقین میں کوئی برائی نہ دیکھے۔

اسرار بسم اللہ و اسم اعظم

معلوم ہو کہ بسم اللہ اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم ہے اور رحمٰن و رحیم اس کی صفت ہیں۔ لیکن وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمٰن ہے۔ اور الحمد للہ رب العالمین پیچھے بسم اللہ کے ہے۔ پس بسم اللہ تو الحمد کے آگے اور الرحمٰن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے۔ معلوم ہو کہ خدا کی پوری تعریف مالک یوم الدین میں ہے۔ ایک تو ظہور ربوبیت۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن مطالبہ کرنے والا ہے۔ اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ نفوس پر قہر و غلبہ کی تجلی کرنے والا اور سب کو اپنے ملک ٹھہرانے والا۔ چنانچہ اس کا فرمان ہے۔ عند ملیک مقتدر ط اور یہ کل اسرار بسم اللہ ہی میں ہیں۔ اور بسم اللہ صعود ہے اور طلوع ہے۔ مبداء اول کی طرف اور الرحمٰن الرحیم ہبوط ہے۔ مبداء ثانی کی طرف۔ پس بسم اللہ میں ابتداء اور انتہا اور انتہاء کے اسرار ہیں۔ اور اسی میں مراتب توحید ہیں۔ یوں سمجھو کہ آیت شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو..... میں جو لفظ شہد ہے بسم کی اس جگہ ہے اور نہ لا الہ الا ہو اللہ کی جگہ ہے اور ایسی میں مراتب ملائکہ بھی ہیں۔ یعنی رحمٰن کی جگہ آیت میں والملائکتہ ہے اور رحیم کی جگہ اولو العلم ہے۔ اور ایسے ہی عالم ترتیبی۔ یعنے اللہ تعالیٰ کے اس قول سے اس کی مناسبت ہے۔ **اولئك الذين انعم الله عليمه من النبيين والصديقين والشهداء والصلحين** ....رحیمیت سے سمانیت کی طرف۔ پس یہ درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اور اول دائرہ بسم اللہ کا ہے۔

(جاری ہے)

از: حکیم سرفراز احمد زاہد ملتان۔

(تحویل آفتاب)

اللہ تعالی نے جس وقت نظام دنیا کا چکر پیدا کیا اور جس نقطہ سے ابتدا ہوئی۔ جب سال بھر میں وہ دور آتا ہے تو اسے تحویل آفتاب کہتے ہیں۔ اس وقت دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔ تمام اہل علم سال بھر کا حساب اس ساعت سے تیار کرتے ہیں۔ جفار حضرات ساعت کی سعادت اور تاثیر سے فائدہ اٹھانے کے لیے لوحیں اور نقوش تیار کرتے ہیں۔ قدیم زمانہ سے رواج چلا آ رہا ہے کہ جب ستارہ شمس برج حمل میں صفر درجہ صفر دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو اہل یونان اس وقت کو نہایت متبرک اور معتبر جانتے تھے۔ کیونکہ سال کی ابتداء اس وقت سے ہوتی تھی۔ اور مہینوں کے نام بھی ان ہی بارہ بروج سے منسوب تھے۔ متقدمین اس وقت خاص کے تحت زائچہ تیار کر کے دنیا میں خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے برے واقعات کا اظہار کرتے تھے۔

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک و مسعود ہوتا ہے یہ اجابت دعا کا وقت ہے۔ اس دن پہلے غسل کریں لباس سفید اور خوشبودار ہو ساتھ سرخ رومال رکھیں چاہے جائے نماز ہو۔ صندل، لوبان اور اگر کا بخور سلگائیں۔ ساتھ سات رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نیاز دیں۔ اس کے بعد ایک کانسی کے پیالہ میں دودھ ڈال کر گلاب کا پھول ڈال دیں۔ اور تحویل آفتاب کے وقت اس پر نظر رکھیں۔ تحویل کے وقت ساکن پھول خود بخود متحرک ہو جائے گا۔ بس یہ دعاؤں کے مستجاب ہونے کا وقت ہے۔ اس سال بفضل تعالی ۲۰ مارچ ۲۰۰۰، ۱۳ ذوالحجہ ۱۴۲۰ھ بروز سوموار ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ دوپہر پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب عالم تاب برج حمل میں نقطہ اعتدال صفر درجہ صفر دقیقہ پر ہوگا۔ چونکہ نوروز کا وقت پاکستان کا معیاری وقت تحویل کے مطابق ہے لہذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس مبارک و مستجاب وقت سے عوام الناس یکساں استفادہ فرمائیں۔ اس موقع پر انشاء اللہ آپ کی ہر دعا قبول ہوگی۔ جو حضرات عملیات کے شائق ہوں وہ اس مبارک موقع پر تسخیر خلائق اور کشائش رزق کے علاوہ اور جملہ مقاصد کے لیے انتہائی زود اثر تعویذات بعد از ادائیگی زکوۃ تیار کر سکتے ہیں۔ اور سارا سال اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

اس دفعہ اس مبارک موقع کی مناسبت سے ایک خاص تحفہ برائے فتح یابی پیش کر رہا ہوں۔ یہ فتح نامہ آپ کو ہر مقصد میں کامیابی دے گا۔ جہاں جائیں گے عزت ہوگی۔ اور حسب منشا کام ہوگا۔ محسوس ہوگا جیسے کوئی غیبی طاقت آپ کی مدد کر رہی ہے۔ سب سے پہلے آپ گیارہ روز تک مندرجہ ذیل عمل کی زکات ادا کریں۔ اس طریقہ سے شروع کریں کہ ۲۰ مارچ کے روز اختتام پذیر ہو۔ زکات کی ادائیگی میں مکمل شرائط ملحوظ خاطر رکھیں۔ روزانہ اس کی ۱۰ روز تک پڑھائی ۳۱۳ مرتبہ ہوگی اور آخری روز یعنی گیارھویں روز ۳۱۸ مرتبہ ہوگی۔ اس طرح کل تعداد ۳۴۴۸ ہو جائے گی۔ اتنی تعداد کے مطابق نقوش بھی لکھیں۔ آخری روز اکٹھے نقوش پانی میں بہا دیں۔ ان میں ایک نقش پانی کے مخالف بہاؤ کی طرف جائے گا۔ اسے پکڑ لیں۔ اور نگل جائیں۔ اب نوروز کے سعادت وقت میں یہ نقش زعفران سے تحریر کریں۔ کونوں پر عمل کے اسماء قائم ہونگے۔ یہ طریقہ عاملین میں بہت مشہور و مقبول ہے۔ نقش کے چار کونوں میں سے ایک پر یا اللہ محبوب اللہ دوسرے پر مدد تھی یا رسول اللہ۔ تیسرے کونے پر یا شیخ عبد القادر جیلانی اور چوتھے کونے پر مدد کرونی سبیل اللہ ہوگا۔ رعب و جلال اور علو مرتبت کی یہ لوح اپنے اثرات کے لحاظ سے انسان کو وہ درجہ عطا کرتی ہے۔ جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ اس نقش کے اور بھی بہت فوائد ہیں۔ جو خود سامنے آئیں گے۔ میرا کام ہے ایک راستہ دکھا دینا۔ اس پر چل کر منزل مقصود پر پہنچنا آپ کا کام ہے۔ عمل جو بطور زکات پڑھا جائے گا وہ یہ ہے۔

یا اللہ پاک اللہ سونا محبوب اللہ۔ مدد تھی یا رسول اللہ یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ مدد کرونی سبیل اللہ۔

یااللہ محبوب اللہ	۱۸۸۸	۵۲۳	مدد تھی یارسول اللہ
۵۲۴	۸۳۵	۲۰۲	۱۸۸۷
۸۳۴	۵۲۱	۱۸۹۰	۲۰۳
یا شیخ عبدالقادر جیلانی	۲۰۴	۸۳۳	مدد کرونی سبیل اللہ

نقش کے اوپر بسمہ اللہ تحریر کریں اور چاروں کو میں شمکائیل'شفیتائیل'لوبیائیل' فقطلشائیل-تحریر کریں۔ اضلاع کے ساتھ فرشتوں کے نام جبرائیل - عزرائیل - میکائیل -اور دائیں اور بائیں طرف حمعسق اور نیچے وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ۔تحریر کریں۔

اعمال نوروز

از: عامل سحر کاظمی، لاہور۔

نوروز عالم افروز ۲۰۰۰ء

تحویل آفتاب در برج حمل بروز پیر

۲۰ مارچ ۲۰۰۰ بوقت ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ دوپہر

بادشاہ سال - قمر خوراک - لڈو پیڑے برفی کھیر کیلا

وزیر سال - عطارد سپہ سالار - زحل

طالع - برج سرطان ساعت - عطارد

خالق کائنات نے جس وقت نظام دنیا کا چکر پیدا کیا اور جس نقطہ سے اس دور کی ابتدا ہوئی جب ہر سال وہ دور آتا ہے تو اسے تحویل آفتاب کہا جاتا ہے۔ اور اس وقت دن رات برابر ہو جاتے ہیں تقریباً تمام اہل علم سال بھر کا حساب اسی ساعت سے تیار کرتے ہیں۔ نجومی حضرات نوروز کے وقت زائچہ بناتے ہیں تو جفار ساعت کی سعادت اور تاثیر سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر نقوش ولوح میں تیار کرتے ہیں۔ تحویل کے وقت ہر متحرک چیز ساکن ہو جاتی ہے اور یہ وقت بہت قلیل ہوتا ہے اس وقت کو پانے کے لیے عامل حضرات مختلف طریقہ اختیار کرتے ہیں یہ وقت دعا کی قبولیت کے لئے نہایت پر تاثیر ہوتا ہے۔ قول حکمائے اہل یونان جس وقت آفتاب بارہ بروج میں دورہ کرتا ہوا برج حمل کے پہلے درجہ پر آتا ہے تو یہ وقت اہل یونان کے نزدیک بڑا متبرک ہوتا ہے اس وقت دن رات کی مقدار برابر ہو جاتی ہے اہل یونان کا نیا سال یکم حمل کو شروع ہوتا ہے۔ اہل اسلام کا نیا سال یکم محرم الحرام کو اہل نصاریٰ کا نیا سال یکم جنوری اہل ایران کا نیا سال یکم فرور دین کو اہل ہنود کا نیا سال یکم بیساکھ کو شروع ہوتا ہے۔ ہر ایک مذہب کے پیروکار اپنے شروع سال کے دن کو اچھا جانتے ہیں۔ لیکن منجمین کا اس پر اعتقاد ہے کہ یہی وقت جس وقت کہ آفتاب عالمتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے متبرک ہے اور عبادت الٰہی و عملیات و تعویذات وغیرہ تیار کرنے کے لئے نہایت پر تاثیر مانا گیا ہے۔ کچھ عمل ایسے ہوتے ہیں جو صرف نوروز کے دن ہی کئے جاتے ہیں اور اس کی تاثیر میں طاقت ہوتی ہے۔ وقت مقررہ سے پہلے غسل کریں۔ سفید اور پاکیزہ لباس زیب تن کریں ایک رومال سرخ رنگ کا پاس رکھیں خوشبویات صندل لوبان اگر بتی وغیرہ سے جو میسر ہو جلائیں دستر خوان پر ۷ رنگ کی مٹھائی رکھیں ایک پاک صاف کھلے برتن میں پانی بھر کر اس میں سرخ گلاب کا پھول چھوڑ دیں وقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت اس ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ پس یہی وقت دعاؤں کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اس وقت مٹھائی پر نذر دینی چاہیئے۔ تحویل آفتاب کے وقت ۳۶۹ مرتبہ ذوالجلال والاکرام اور ۳۶ بار یہ دعا اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

یا مقلب القلوب والابصار یامل برالليل والنهار یا محول الحول والا حوال حول حالنا الى احسن الحال ط

اس کے بعد اپنے مقاصد و حاجات کے لئے خداوند تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں۔ اسی طرح ایک نہایت باثر عمل عجیب بھی اس روز کیا جا سکتا ہے عمل اگر کامیاب رہا تو انشاء اللہ دعا دیں گے۔

وقت نوروز ۲۰ مارچ بوقت ۱۲ بج کر ۳۶ منٹ پر یہ عمل شروع کریں۔ اول بسم اللہ کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پھر ۱۱۰ مرتبہ یارزاق پڑھنے کے بعد ایک سوتی دھاگا لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھ کر دم کرے اور دھاگے پر ایک گرہ لگا دیں اس طرح پھر اکتالیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں [illegible] لگا دیں اس طرح ۴۱ گرہ لگانی ہیں۔ پھر دھاگہ اپنے پرس میں رکھ دیں لیکن آپ کو یہ نہیں معلوم ہونا چاہیئے پرس میں کتنے پیسے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کا پرس کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوگا آپ نے کبھی بھی پرس میں رکھے پیسوں کو گننا نہیں۔ جیب یا بٹوے کی برکت کے لئے بہت ہی مجرب ہے سال بہ سال تجدید کریں۔

نوروز کے دن سنار کو کہیں کہ وہ چاندی کی ایک انگوٹھی بنا دے اس پر کھیعص یا حمعسق یا یس یا سورتوں سے پہلے جو حروف مقطعات ہیں مثلاً ن، ق وغیرہ میں سے کوئی حرف کندہ کرے اور اپنے ہاتھ میں انگوٹھی پہن لے یہ بھی برائے وسعت رزق موثر ہے۔

برائے عملیات

نقش برائے جملہ امراض و بلیات غم و صدمات سے محفوظ دشمن مقہور ہوگا آپ کے تمام نیک مقاصد پورے ہوں گے۔ تمام پریشانی دور ہوگی۔ نہایت مجرب اور راز سربستہ ہے آزما کر دیکھ لیں۔ نقش کو گلے یا بازو میں ڈال لیں۔

نقش

١٢٦١	١٢٦٤	١٢٦٧	١٢٥٤
١٢٦٦	١٢٥٥	١٢٦٠	١٢٦٥
١٢٥٦	١٢٤٩	١٢٦٢	١٢٥٩
١٢٦٣	١٢٥٨	١٢٥٧	١٢٦٨

☆فالله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین☆العلی ۲۰ مرتبہ

مندرجہ ذیل طلسمات کو مشک و زعفران سے لکھ کر گلاب سے دھو کر پئے یا اپنے پاس رکھے وبائی امراض اور جسمانی امراض سے محفوظ رہے گا

الا=۱۱۱۹ ۱۱۱۹ لا = ۱۱۱ محطے

بوقت تحویل آفتاب اگر زعفران سے مقطعات قرآنی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جملہ آفات سے محفوظ اور نظر خلائق میں مقبول اور حکام کی نظر میں عزیز ہوگا۔

الم۔ المص۔ المر۔ الر۔ کھیعص۔ طہ۔ طسم۔ طس۔ یٰس۔ حم۔ ص۔ حمعسق۔ ق۔ ن۔

نقش برائے عزت، شہرت، تسخیر خلائق ہر جائز مقاصد کے لئے تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا بے شمار کتب میں یہ نقش مختلف طریقے سے لکھا ہوا بھی نظر آتا ہے۔ میں آپ کے لئے آسان طریقے سے لکھ رہا ہوں۔ میں نے بے شمار دفعہ آزمایا اب میں اس کو طاقتور نقش کہتا ہوں بے شمار مسائل میں کام آتا ہے آپ بھی بنائیں انشاء اللہ اللہ کے فضل و کرم سے موثر ثابت ہوگا۔

۷۸۶

۳۷۷	۳۰۱۶	۱۱۳۱
۲۲۶۲	فلاں بن فلاں کا فلاں مقصد پورا ہو	۳۶۳۹
۲۳۶۲	۱۵۰۸	۷۵۴

چال نقش

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

اثرات نوروز ۲۰۰۰ء

ماہر نجوم کہتے ہیں

اس سال ملک میں معاشی حالات کا اتار چڑھاؤ جاری رہے گا۔ البتہ عوام فوجی حکومت کو ناپسند کرنے لگیں گے۔ جبکہ فوجی حکومت عوام کی بھلائی کے لئے کئی اچھے نئے قوانین نافذ کرے گی۔ سیاسی جماعتیں آپس میں مل بیٹھیں گی۔ سیاستدانوں کے لئے پریشانی کی نشاندہی اور ۲۰۰۰ء میں جمہوریت بحال ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ حکومت مخالف جماعتوں میں بے چینی رہے گی۔ اس سال بارشیں زیادہ ہوں گی بے روزگاری میں سابقہ سالوں کی طرح اس سال بھی اضافہ ہوگا۔ عدالتیں کئی اہم فیصلے کرتی نظر آرہی ہیں۔ عدالتوں کا وقار بڑھے گا۔ پاکستان اسلامی ملک کی صورت اختیار کرے گا۔

از: پروفیسر حکیم رفعت اشفاق چوہان' گوجرانوالہ۔

(تحویل آفتاب) ۲۰۰۰ء

محترم قارئین عملیات امسال تحویل آفتاب بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل محمدؐ ۲۰ مارچ ۲۰۰۰ء '۱۳ ذوالحجہ ۱۴۲۰ھ '۸ چیت ۲۰۵۷ بکرمی بروز پیر ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ دوپہر پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب عالم تاب برج حمل نقطہ اعتدال صفر دقیقہ پر ہوگا۔

پس یہی وقت قبولیت کا وقت ہوگا اس وقت میں عامل حضرات مختلف نقوش و الواح تیار کرتے ہیں کیسی بھی پریشانی ہو۔ کاروبار کی بندش گھریلو پریشانیاں' ملازمت کا نہ ملنا' خواہ کیسی ہی پریشانی ہو اس کے لیے اعمال کیے جاتے ہیں اس کے لیے آپ قبلہ **خالد اسحاق راٹھور** صاحب سے رابطہ کریں وہ انشاء اللہ آپ کی مکمل راہنمائی اپنے علم کی روشنی میں فرمائیں گے برائے مہربانی مجھ ناقص العلم کو اس مسئلہ کے لیے بالکل کوئی خط نہ لکھے بندہ ناچیز نہایت مشکور ہوگا۔

اعمال نوروز

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک و مسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت دعا کا وقت ہوتا ہے۔ اہل اسلام کو مقررہ وقت سے پہلے پاک و پاکیزہ ہو کر صاف ستھرا لباس پہن کر ایک صاف کمرے میں یا کسی مسجد وغیرہ میں بیٹھ کر عمل کریں اپنے پاس ایک پلیٹ میں برفی رکھ لیں اور اپنے پاس صندل کی اگربتی جلا کر رکھ لیں اور ایک پیالہ میں پانی بھر کر اپنے سامنے رکھیں اور اس میں گلاب کا سرخ رنگ کا پھول رکھ لیں۔ اور نظر پھول پر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہی وقت دعاؤں کی قبولیت کا وقت ہے۔ اس وقت میں یہ دعا کم از کم ۳۶ مرتبہ ضرور پڑھیں اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

دُعا:-

یا مقلب القلوب والابصار یا مدبر اللیل والنہار

یامحول الحول والاحوال حول حالنا الی احسن الحال

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے دعا کریں۔

عمل نمبر ۲

تحویل آفتاب کے وقت چار رکعت نفل برائے حاجت پڑھیں پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ انا انزلنا پڑھیں دوسری رکعت میں سورۃ قل یاایھا الکافرون پڑھیں تیسری رکعت میں قل اعوذ برب الفلق چوتھی رکعت میں قل اعوذ برب الناس پڑھیں بعد سلام کے سجدہ میں جاکر یا مسبب الاسباب ۷۰ مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے بیان کریں۔

عمل نمبر ۳

تحویل آفتاب کے وقت چار رکعت نماز نفل برائے حاجت ادا کریں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۰۳ مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ بطفیل آقا دو جہاں تاجدار انبیاء رحمت دو عالم شفیع المعظم رسول عرب و عجم محمد رسول اللہ کے طفیل آپ کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

قارئین کرام یہ تھے میرے ناقص علم کے مطابق نوروز کے لیے اعمال جو آج آپ کے سامنے رکھ دیے ہیں آپ جو بھی عمل کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔

عمل نمبر ٤

یہ عمل جو تحریر کر رہا ہوں اگر آپ نے بسم اللہ شریف کی زکات ادا کی ہے تو بڑے شوق سے بسم اللہ کی لوح تیار کر کے وقت مخصوص تحویل آفتاب میں اپنے پاس محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ بسم اللہ کی زکات کا طریقہ خالد روحانی جنتری ۲۰۰۰ میں صفحہ ۷۳، حل المصائب کے عنوان سے دے چکا ہوں آپ صاحبان میں جو کوئی اس کی زکات ادا کر چکا ہے وہ اس لوح سے مستفید ہو سکتا ہے دوسرے قارئین برائے مہربانی خالد اسحاق راٹھور صاحب سے رابطہ کریں۔

اگر آپ نے اسے تیار کر کے پاس رکھ لیا تو یقین جانیں ایک دولت عظیم آپ کے ہاتھ آجائے گی۔ اس لوح مبارک کی برکت سے آپ کے رزق میں اضافہ ہو گا۔ بیرون ملک سفر کے اسباب پیدا ہونگے ملازمت کا حصول آسان ہو گا۔ مقدمات میں کامیابی عطا ہو گی۔ ہر شخص آپ کی عزت کرے گا۔ یہ لوح پہن کر آپ کو ایسا محسوس ہو گا جیسے کوئی پوشیدہ قوت آپ کے ساتھ ہے جو آپ کی مدد کرتی ہے۔ آپ بہت جلد محسوس کریں گے۔

یہ لوح آپ سونے، چاندی، ہرن کی جھلی پر یا کاغذ پر تیار کر سکتے ہیں۔ وقت سے پہلے غسل کریں پاک صاف سفید رنگ کا لباس پہنیں اپنے پاس سرخ رنگ کا کپڑا رکھیں۔ دو رکعت نفل ادا کریں اور اس کا ثواب ارواح مقدسہ کو ہدیہ کریں اور اپنے عمل کی کامیابی کے لیے دعا کریں۔ دوران عمل اپنے پاس لوبان صندل اگر کا بخور روشن رکھیں۔ دوران عمل آپ کے قریب کوئی نہ ہو۔ وقت مقررہ پر اس نقش کو تحریر کریں۔

کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے تحریر کریں اور چاندی کی ڈبی میں محفوظ کر کے گلے میں پہن لیں۔

اگر چاندی یا سونے کی لوح پر تحریر کریں تو اس پر سرخ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ لوح بنانے کے بعد اس پر ۱۰۰۰ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔ کام مکمل کرنے کے بعد نیاز موکلات ادا کریں۔ اور نقش پہن لیں اس کے بعد روزانہ گیارہ یا اکیس روز تک بسم اللہ شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ نقش آتشی چال مربع دو دو کے اضافہ سے پُر کرنا ہے۔ دعا گو ہوں کی اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی عطا فرمائے آمین۔

نقش:۔

۴۲۵۶۰۴	۴۲۵۶۳۰	۴۲۵۶۲۴	۴۲۵۶۱۸
۴۲۵۶۲۶	۴۲۵۶۱۶	۴۲۵۶۰۶	۴۲۵۶۲۸
۴۲۵۶۱۴	۴۲۵۶۲۰	۴۲۵۶۳۴	۴۲۵۶۰۸
۴۲۵۶۳۲	۴۲۵۶۱۰	۴۲۵۶۱۲	۴۲۵۶۲۲

یہ لائن نقش کے چاروں طرف تحریر کریں۔۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔ اور چاروں کونوں میں فرشتوں کے نام تحریر کریں۔ جبرائیل - عزرائیل - میکائیل - اسرافیل۔ دائیں اور بائیں طرف یہ حروف تحریر کریں۔ حمعسق - کھیعص۔ اور نیچے نام معہ والدہ۔ مقصد تحریر کریں۔

از: حکیم سرفراز احمد زاہد' ملتان۔

(شرف زہرہ)

طلسم ترقی و رجوع خلق

ستارہ زہرہ دورہ فلک طے کرتا ہوا جب برج حوت کے ۲۷ درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ یہ تو سب اہل علم جانتے ہیں کہ پروردگار عالم نے اپنی قدرت کاملہ سے وقت کے ہر موقع میں تاثیر رکھی ہے۔ یہ مونث ستارہ ہے۔ چنانچہ جب اس کو شرف حاصل ہوتا ہے تو اس شرف کی حالت میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ تسخیر مستورات اور رجوع خلق میں بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ اور نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس شرف زہرہ کی لوح ہوگی۔ لوگ واقف ناواقف بڑے چھوٹے سبھی کسی غیبی طاقت کی کشش کے باعث خود بخود متوجہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ لوگ جوق در جوق آتے ہیں۔ عزت شہرت عظمت اور مقبولیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

لہٰذا اس سعد اور پر تاثیر وقت میں ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیئے جن کا خلقت سے عام تعلق ہو۔ مثلاً کاروباری سیاسی آدمی ڈاکٹر' حکماءو کلا دکاندار' پراپرٹی ڈیلر' انعامی سکیمیں چلانے والے' نشرواشاعت کے ادارے اور کمیشن ایجنٹ کے علاوہ دیگر ایسے پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام کی آمد سے متعلق ہو کے لیے رجوع خلق کے عملیات تیار ہوتے ہیں۔ جو باعث آمدن عزت' شہرت ہوتے ہیں۔ کاروبار میں اضافہ کے لیے یہ انتہائی اور موزوں و موثر وقت ہے۔ اس کے علاوہ تسخیر خلق' تسخیر مستورات' تسخیر محبوب' لطیف قلوب اور وہ لوگ جو کسی مخصوص عورت کی تسخیر چاہتے ہوں یا کسی خاص جگہ شادی کے خواہش مند ہوں یا کوئی فریق ثانی کے حصول میں رکاوٹ کا سبب ہو جس سے ناکامی ہو رہی ہو۔ ان کے لیے مخصوص الواح تیار کی جاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو ضرور اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ امراض میں عورتوں کے امراض اختناق الرحم۔ عسر ولادت۔ حفظ حمل یا خون زیادہ آنے کے نقوش و طلسم تیار کیے جاتے ہیں۔

اس سال شرف زہرہ کا وقت ۳ اپریل ۲۰۰۰ بروز سوموار بعد دوپہر ۷-۵ منٹ سے لے کر ۴ اپریل ۲۰۰۰ بروز منگل دوپہر ایک بج کر ۲۴ منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں زہرہ کی تین ساعتیں میسر آئیں گی۔ ان تین ساعتوں میں بہت کام کیا جاسکتا ہے۔ پہلی ساعت ۳ اپریل شام ۱۹-۶ منٹ تا رات ۱۵-۷ تک ہوگی۔ دوسری ساعت رات ایک بج کر ایک منٹ تک اور تیسری ساعت زہرہ ۴ اپریل بروز منگل صبح ۷ بج کر ۵۳ منٹ تا ۸ بجکر ۵۵ منٹ تک ہوگی۔ اگر ایک ساعت میں کام مکمل نہ ہو تو دوسری ساعتوں میں کام پورا کیا جاسکتا ہے۔ اس خاص موقع کے لیے ایک انتہائی مجرب اور آسان عمل تسخیر مطلوب کا لکھ رہا ہوں۔ جو میرا بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔

وقت مقررہ پر باوضو ہو کر رجال الغیب کا خیال رکھیں پہلے دو نفل رجال الغیب کے نام سے پڑھیں اور اس دن جس سمت ہوں ان کو سلام کہیں اور اس کے مخالف سمت منہ کر کے عمل ذیل کریں۔ سب سے پہلے طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجدی قمری سے حاصل کریں۔ ان اعداد میں اگر تسخیر خلق ہو تو ۲۸۹۸ اعداد کا اضافہ کریں۔ اگر ایک شخص ہو تو ۹۵۸ اعداد شامل کر کے تمام مجموعہ سے آتشی چال سے نقش مربع پُر کریں۔ اب ایک سطر میں نام طالب و مطلوب کو الگ الگ حرفوں میں لکھیں۔ اس کے نیچے دوسری سطر میں آیت پاک 'وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ' کو بسط کر کے لکھیں۔ اب ان دونوں سطور کو آپس میں امتزاج دیں۔ امتزاج کا مطلب ہے ایک حرف آیت پاک کا اور ایک حرف سطر نام کا لیں۔ اس طرح تمام سطر کو آپس میں ملا دیں۔ اس امتزاج شدہ سطر کو نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ ایسے چار نقش لکھیں جن کو عناصر کے مطابق استعمال کریں۔ ایک پانچواں نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ نقش کے نیچے عزیمت لکھیں۔ یہ نقش دائیں بازو پر

باندھیں۔ اب رات کو ۱۲ بجے کے بعد دو رکعت نفل حاجت پڑھیں۔ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں ۴۱ بار آیت مبارکہ لقد جاء کہ تا رب العرش العظیم تک پڑھیں اس کے بعد سلام پھیر کے ۱۰۰ بار درود شریف پڑھیں۔ اور سر سجدہ میں رکھ کر ۴۱ بار یہ دعا کریں۔ اے اللہ فلاں بنت فلاں کے دل کو اس آیت کے طفیل نرم کر بحق یابدوح یابدوح یابدوح۔ یاد رہے اس عمل میں مطلوب کی جگہ رجوع خلق بھی لکھ سکتے ہیں۔

مثال: نام سرفراز احمد زاہد =اعداد= ۱۱۳۴

مطلوب=رجوع خلق=اعداد= ۱۰۰۹

مقصد=آئے = اعداد= ۲۱

اعداد آیت پاک = ۲۸۹۸

مجموعہ = ۱۲۵۸=۴÷۳۰-۵۰۶۲

سطر نام طالب و مطلوب=س رف راز اح م د زا ہ در ج وع خ ل ق ا ی ی

۲۴ حروف+۱۲۶=۱۵۰

سطر آیت پاک=وک ف ی ب ال ل ہ ش ہ ی دا م ح م د ر س و ل ال ل ہ

امتزاج=وس ک ر ف ف ی ر ب ااز ل ح ہ م ش د ہ زی ا د ہ اد م ر ح ج م ود ع ر خ س ل وق ل ا ای ل ی ل ہ=۵۰ حروف

۱۲۶۵	۱۲۶۸	۱۲۷۱	۱۲۵۸
۱۲۷۰	۱۲۵۹	۱۲۶۴	۱۲۶۹
۱۲۶۰	۱۲۷۳	۱۲۶۶	۱۲۶۳
۱۲۶۷	۱۲۶۲	۱۲۶۱	۱۲۷۲

یہ لائن نقش کے اوپر۔۔ وس ک رف ف ی رب ااز ل

یہ لائن نقش کے دائیں طرف۔۔ ال ح ہ م ش د ہ زی اد

یہ لائن نقش کے نیچے۔۔ ہ ادم ر ح ج م ود ع رخ

یہ لائن کے دائیں طرف۔۔ س ل وق ل اا ی ل ی ل ہ

یہ نقش کے چاروں کونوں پر۔۔ شفقائیل لوہیائیل فقطاشائیل شمکائیل

یہ چاروں اضلاع کے ساتھ۔۔ جبرائیل عزرائیل میکائیل اسرافیل

انشاء اللہ چند دنوں میں رجوع خلق شروع ہو جائے گی اسی طرح کسی فرد کا نام بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

بارہ مصالحہ سولہ سنگار صفحہ ۱۹

کر نیم گرم پئیں۔

7- انجیر، منقی، بادام حسب استعداد دونوں وقت کھائیں اور عرق مکوہ پیئں۔

8- ہڑ کا مربہ کھائیں۔

چھینکوں کا علاج

بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ چھینک آرہی ہے لیکن چھینک آتی نہیں ایسی صورت میں تیز روشنی یا سورج کی طرف دیکھیں تو چھینک جلدی آجاتی ہے۔ بے جا چھینکوں سے نجات پانا مقصود ہو تو بالائی ہونٹ یا ناک کی نوک پر شدید دباؤ ڈالیں اس طرح بار بار آنے والی چھینکوں سے نجات مل جائے گی۔

ہچکیاں بند کرنا

ناریل کے جالوں کو جلا کر اس کی راکھ پانی میں ملا دیں کچھ دیر تک اسی حالت میں رکھیں۔ جب راکھ پانی کے نیچے بیٹھ جائے تو اس کا پانی نتار کر پی لیں ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔ کیکر کے خشک کانٹے لے کر آدھ کلو پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو صاف کر کے تھوڑا سا شہد ملا دیں۔ ٹاٹ کو جلا کر راکھ بقدر چار ماشہ پانی میں ملا کر پینے سے بھی ہچکی کو آرام آجاتا ہے۔

بال چمکدار بنانا

سر کے بال دھونے کے بعد آخری بار جس پانی سے کھنگالیں تو اس میں چند قطرے لیموں کا رس یا سرکہ ملا لیں اس سے آپ کے بال چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے بھی نجات حاصل کر لیں گے۔

روحانی اور نجومی خدمات

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ فیس: ۲۰۰ روپے۔ کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟
☆ کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
☆ فیس ۲۰۰ روپے

نجومی روحانی راہنمائی

☆ اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔
☆ اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔
☆ اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں

تو خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں، دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔ کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافہ، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ور جوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ: ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)

ہمیشہ جوابی لفافہ ارسال کریں

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ اپنے کوائف بذریعہ ڈاک اور ہدیہ ۷۰۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

طلسم تسخیر وحاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کوکبی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ ہدیہ ۵۹۹ روپے۔ کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

تفصیل زائچہ جات

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر / سوال	500 روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

خط لکھنے والے

ایک خط میں ایک سوال تحریر کریں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہوگا۔ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ تحریر ہو ضرور ارسال کریں۔

از : حکیم سرفراز احمد زاہد ملتان۔

تسخیر قلوب امراء و حکام اعلیٰ

عروج و ترقی

آفتاب جب برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سورج سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا مقام رکھتا ہے۔ اسی لیے فلکی اثرات کے لحاظ سے یہ ایک پر تاثیر اور بلند ترین مقام ہوتا ہے۔ اس کی طاقتور نورانی شعاعیں زمین پر اثر ڈالتی ہیں۔ چنانچہ ان کی تاثیر مخصوص عملیات میں مخصوص الفاظ اور اسماء کے ذریعہ مخصوص شکل میں اہل علم منتقل کر دیتے ہیں۔ اور وہ طلسم یا شکل جب اس مخصوص وقت میں ابھرے گی۔ جس کے پاس ہو گی اس کو ترقی عروج اور بلند مرتبہ پر پہنچنے کے لیے اسباب پیدا کرے گی۔ اسی لیے اس کا شرف عاملین اور جفار حضرات کی خاص توجہ کا مرکز ہوتا ہے۔ لہذا عامل اور جفار حضرات اس موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق جاہ و مرتبت اور ترقی عہدہ کے لیے ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں بادشاہ وزراء اور امراء عالمان جفر سے مدد لیا کرتے تھے۔ غریب لوگوں کی بساط سے باہر ایسے عملیات ہوتے تھے۔ گو اب بھی بعض حکام کاروباری لوگ اس طلسم کو تیار کراتے ہیں۔ جو بقائے ملازمت اور دبدبہ و اقتدار کا کام دیتی ہے۔

موجودہ زمانہ میں تاجر، ملازمین اور ڈاکٹر، لیڈر، وکلا اور وزراء کے علاوہ دوسرے لوگ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص کسی عہدہ پر کئی سال سے تعینات ہے مگر اس کو ترقی نہیں ملتی تو اسے ترقی ملے گی۔ ملازمت میں جائز مقام حاصل ہو گا۔ اگر حصول ملازمت میں افسران اس کی طرف توجہ نہیں کرتے تو ملازمت کے حصول میں کامیاب ہو گا اور افسران متوجہ ہوں گے۔ اگر کسی جگہ حق مار گیا ہے تو وہ واپس ملے گا۔ اگر کوئی شخص دوستوں میں معاشرہ میں حقیر اور بے اعتبار سمجھا جاتا ہے تو اس لوح کی برکت سے سب اسے عزت دیں گے اور مقام دیں گے۔ اس کا اعتبار کریں گے اس کی بات سنی گے اور مانیں گے اگر کوئی شخص اکابر زمانے میں سے ہے اور حکومت وقت میں اسے کوئی مقام حاصل نہیں تو وہ مقام عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا۔ تمام حکام شرفاء و اعیان زمان اس کے مطیع اور فرماں بردار ہونگے اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں گے۔ اور نہ تلخی، تندی، ترش مزاجی اور متکبرانہ انداز میں اس سے پیش نہ آئیں گے۔ طلب جاہ و حشمت کے طالبوں کو نصیب ہو گی۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ جس عہدہ پر ہے اسے کوئی تبدیل نہ کرے یا جس کام یا ٹھیکہ کو کر رہا ہے وہ واپس نہ ہو یا عظمت و جلال قائم رہے تو اس کی یہ آرزو اور خواہش پوری ہو گی۔

غرض جیسا کہ اوپر ذکر کیا ہے کہ شمس تمام کواکب میں شہنشاہ کا مقام رکھتا ہے۔ اور تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے رہتے ہیں۔ پس اس قسم کے روحانیت حسب مراتب ہر شخص کو حاصل ہو گی۔ جس بھی فرد کے پاس شرف شمس کا طلسم یا لوح ہو گی۔ یہ لوح ایک نعمت ہے۔ موجودہ مخدوش بے رحم اور اندیشہ زیان مال و دولت کے [illegible] ہر شخص کے پاس ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ چاہے گا تو وہ شخص نہ صرف محفوظ رہے گا بلکہ مراتب و درجات [illegible] حاصل کرے گا۔ اور عزت پائے گا۔

اس سال کا شرف کا یہ مبارک وقت ۷ اپریل بروز جمعہ شام ۵ بج کر ۴۲ منٹ سے لے کر ۸ اپریل بروز ہفتہ شام ۶ بج کر ۶ منٹ تک رہے گا۔ اس چوبیس گھنٹہ کے وقفہ میں دن کے وقت جو بھی ساعت شمس کی ہو گی اسی میں کام مکمل کرنا پڑے گا۔ شمس کیونکہ دن کا ستارہ ہے اس لیے رات کو اس سے استفادہ ناممکن ہے۔ ۸ اپریل بروز ہفتہ ہمیں شمس کی دو ساعتیں ملیں گی پہلی ساعت صبح ۵۵-۸ منٹ تک ۹۵۷ منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت ۱۴-۲ منٹ سے لے کر ۱۵-۵ تک بعد دوپہر ہو گی۔ دونوں ساعتیں سعد ہیں۔

تمام لوازمات وقت سے پہلے تیار رکھیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں صاف پاکیزہ سرخ کپڑا یا جاء نماز بچھا کر اوپر بیٹھیں۔ زعفران صندل سرخ اور عود کا بخور سلگائیں۔ اپنے کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع ہو تو

لوح ہو تو کندہ کرلیں۔ کاغذ ہو تو زعفران سے نقش لکھ لیں۔ شمس کی دھات سونا ہے۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی لوح بنوائیں۔ سونا آج کل مہنگا ہے تو پھر چاندی کی بنوائیں اس پر سونے کا پانی پھروالیں۔ اگر کوئی شخص چاندی کی بھی نہ بنوا سکے تو سنہرا کاغذ لیں اس کی پشت پر زعفران سے لکھ لیں۔ کاغذ اور دھات کی لوح میں تاثیرات تو یکساں ہونگی مگر فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ دھات سریع الاثر ہے۔ کاغذ کی لوح آہستہ آہستہ کام کرتی ہے۔ البتہ کندہ کرنے والے کو چاہیئے کہ خود ہی باوضو کسی تیز نوکدار چیز سے دبا کر لکھ لیں اگر کسی کندہ کرنے والے کے پاس جائیں تو وہ باوضو ہو اور وقت مقررہ کا خیال رکھے۔

اس دفعہ شرف شمس کی مناسبت سے ایک خاص عمل دے رہا ہوں۔ میری ہدایات کے مطابق عمل کریں۔ انشاء اللہ آپ کو بہت فائدہ ہو گا۔

شرف آفتاب کے وقت شمس میں مندرجہ ذیل نقش ذوالکتاب شرائط قواعد عملیات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے سونے چاندی یا تانبا کی تختی پر کندہ کریں یا سنہری کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر یہی آیت مبارکہ جس کا نقش مبارکہ بھر اگیا ہے۔ اس کے عدد ۸۱۸ ہیں۔ اب اس نقش پر ۸۱۸ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں۔ پھر سورۃ یسین ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ لیکن سورت یسین مبین تا مبین پڑھنی ہے یعنی پہلی مبین پر پہنچ کر دوبارہ شروع سے پڑھیں پھر دوسری مبین پر پہنچ کر شروع سے پڑھیں اسی طرح ہر مبین سے پلٹ کر پڑھیں اور سورۃ مبارکہ پوری کریں۔ اس کے بعد سورۃ مکمل ہونے کے بعد لوح مبارکہ کو جائے نماز پر رکھ کر اپنا سر سجدہ میں رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی دعا مانگیں۔ اب ہر روز بعد نماز صبح ایک تعویذ سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں اس پر آیت پاک ۸۱۸ مرتبہ دم کریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اگلے دن پھر نیا تعویذ لکھیں اور ۸۱۸ مرتبہ آیت پاک دم کریں۔ سابقہ تعویذ آب رواں میں بہادیں اس طرح ہر روز نیا تعویذ لکھیں۔ مطابق تعداد آیت پڑھیں اور سابقہ تعویذ بہادیا کریں۔ چالیس روز تک بلاناغہ یہ عمل کریں۔ اور لوح مذکورہ سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ ہر روز عمل کے وقت اس لوح مبارکہ کو اپنے روبرو رکھے بعد از عمل کی تکمیل کے جس مطلب و مقصد کے واسطے تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر کسی کو دو گے انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ یہ آپ کے لیے لوح تسخیر بن جائے گی۔ آیت پاک **سلام قولا من رب رحیم** کے خواص بے شمار ہیں۔ کیونکہ یہ ایت مبارک سورت یسین کا دل ہے اور سورت یسین قرآن مجید کا قلب ہے۔ گویا یہ آیت پاک قلب القران ہے۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) سرخروئی حکام واعزاز کے واسطے یہ تعویذ ٹوپی میں رکھیں۔

۲) قیدی کی رہائی کے لیے گلے میں لٹکایا جائے۔

۳) خلاصی دردزہ کے واسطے بائیں ران پر باندھا جائے۔

۴) حفاظت اطفال کے لیے گلے میں لٹکایا جائے۔

۵) مال و متاع کی حفاظت کے لیے مال میں رکھے جس کی حفاظت منظور ہو۔

۶) ترقی رزق و فتوح کے واسطے اپنے پاس رکھے۔

۷) محبت و تسخیر خلائق کے لیے بازوئے دست راست پر باندھا جائے۔

عامل کے لیے ضروری ہے کہ بقائے عمل کے لیے عمل احسن ہمیشہ رکھے۔

نقش یہ ہے

سلام"	قولاً	من رب	رحیم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

یہ نقش کے چاروں کونوں پر۔ شفقائیل لوبیائیل فقطاشائیل شمکائیل

یہ نقش کے چاروں اضلاع کے ساتھ۔ جبرائیل عزرائیل میکائیل

=-=-=-=-=

ہاتھ کے ابھار

ہاتھوں کی اقسام کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد اب ہم ہاتھوں کے ابھاروں کا جائزہ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے اپنے پہلے مضمون میں ذکر کیا تھا کہ فن دست شناسی کا علمی سرمایہ دو حصوں پر مشتمل ہے یعنی

(i) کیرونومی Chirogonomy

(ii) کیرومیسی Chiromancy

کیرونومی میں ہاتھ کے مطالعے کے سلسلے میں سب سے زیادہ اہمیت ہتھیلی کے ابھاروں کو حاصل ہے۔ ابھاروں کے تفصیلی جائزے سے ہم کسی شخص کے پیدائشی رجحانات اور فطری میلانات کے بارے میں ٹھوس معلومات حاصل کرتے ہیں۔ یہ معلومات کسی شخص بارے پیش گوئی کے سلسلے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

ہتھیلی میں گوشت سے ابھرے ہوئے پیڈ نما حصوں کو ابھاروں کا نام دیا جاتا ہے۔ ان ابھاروں کے ذریعے ہم ہتھیلی کو نو مختلف حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان ابھاروں کے نام درج ذیل ہیں۔ جس کو سمجھنے کے لئے ہم شکل نمبر اکا سہارا لیتے ہیں۔

۱۔	ابھار مشتری	۲۔	ابھار زحل
۳۔	ابھار شمس	۴۔	ابھار عطارد
۵۔	ابھار مریخ مثبت	۶۔	ابھار مریخ منفی
۷۔	ابھار قمر	۸۔	ابھار نپچون
۹۔	ابھار زہرہ		

ابھار مشتری

اہل یونان اور روم بابل و نینوا کے قدیم باشندے مختلف ستاروں، سورج، چاند اور مختلف دیوی دیوتاؤں کے سامنے جھکتے تھے اور ان کی پوجا کرتے ہیں۔ غرض وہ ہر اس چیز سے مرعوب ہو جاتے ہیں جس کی طاقت کا وہ اندازہ نہ لگا پاتے ہوں۔ ان دیوتاؤں میں سے کچھ دیوتا اپنی مخصوص خصوصیات کی بنا پر زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔ ان دیوتاؤں کے انھوں نے مخصوص نام رکھے ہوئے تھے۔ وہ انھیں [illegible] نرگل، سن، نبو، مشتری زہرہ مریخ وغیرہ وغیرہ کے ناموں سے پکارتے تھے۔ ان میں سے جو دیوتا زیادہ طاقت کے حامل تھے ان کے ناموں پر مختلف سیاروں کے نام رکھے گئے ہیں۔ جو فن دست شناسی اور علم نجوم میں استعمال ہوتے ہیں۔

ان سیاروں سے منسوب جو خصوصیات ہیں ان کی اہمیت آج کے جدید دور میں بھی وہی ہے۔ جس طرح ماضی میں تھی۔

ہتھیلی میں انگشت شہادت کے نیچے جو ابھرا ہوا گوشت کا حصہ ہوتا ہے۔ اسے ابھار "مشتری" کہتے ہیں۔ اگر یہ ابھار نمایاں ہو تو لیڈرانہ صلاحیتوں کا آئینہ دار ہے۔ ایسے لوگ فطرتاً دوسروں پر حکومت کرنا پسند کرتے ہیں۔ اس ابھار پر لگی ہوئی انگلی بھی اگر تیسری انگلی سے لمبی ہو تو ایسا شخص مکمل مشتریانہ خصوصیات کا حامل ہوگا۔ مشتری اپنی مثبت خصوصیات میں انفرادیت پسند، احساس عزت نفس رکھنے والا، اعلیٰ علوم کو سیکھنے کا خواہش مند، زندگی کے جس میدان میں بھی ہو ہمیشہ آگے بڑھنے کے لئے سرگرداں، آزادی کا خواہش مند اور غلامی سے شدید نفرت کرنے والا، مذہبی رسم و رواج کا پابند، مشتریانہ صفات کے حاملین منافقت دھوکہ بازی اور کمینگی سے شدید نفرت کرتے ہیں۔ ایسے لوگ زندگی میں مخصوص نظریات رکھتے ہیں۔ ان کے زندگی گزارنے کے اپنے طے شدہ اصول ہوتے ہیں اور تمام زندگی ان اصولوں کی پاسداری کرتے ہیں۔ بے پناہ ذہنی اور تنظیمی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ اعلیٰ اور بامقصد تعلیم حاصل کرنے کے بعد تنظیمی امور کو سرانجام دینا پسند کرتے ہیں۔ ان کی تمام عمر خوب سے خوب تر کی جستجو میں گزر جاتی ہے۔ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی کے لیے کوشاں رہنا ان کا مقصد حیات ہوتا ہے۔

ایسے افراد جو سیاست کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر بھی نمایاں ابھار مشتری نظر آتے ہیں۔ وہ لوگوں کی نفسیات کو بہتر جانتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے فرائض سے کبھی غافل نہیں ہوتے اور لوگوں کی خدمت کر

کے دلی تشفی محسوس کرتے ہیں۔

اعلیٰ روحانی پیشواؤں اور پروفیسرز حضرات جو زندگی کی حقیقتوں کا بڑے قریب سے مشاہدہ کرتے ہیں۔ اور ان سے لوگ اپنی راہنمائی کے سلسلے میں رجوع کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر بھی نمایاں ابھار مشتری ہوتا ہے۔

... مشتری اعتدال پسند شخصیت کی علامت ہے۔ ایسے لوگ معاشرے میں اپنی بھلائی ... میل جول رحمدلی اور انسان دوستی کی وجہ سے عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

متناسب ابھار مشتری کے حامیین اپنی حکمت و دانش سے اپنے اردگرد ایسے لوگوں کا حلقہ احباب بنالیتے ہیں جو اس کے لئے زندگی کے مسائل کو حل کرنے میں اس کی مدد کرتے ہیں۔ جس وجہ سے اسے معاشرے میں کم ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ اپنے عزیزو اقارب اور دوست احباب سے عمدگی سے تعلقات استوار رکھتا ہے۔ اپنے حقوق کی حفاظت کرتا ہے اور کسی کے حقوق کی حق تلفی نہیں کرتا۔ ایسے لوگ اپنے گردوپیش سے خصوصی لگاؤ رکھتے ہیں۔ وہ تجرد سے متنفر اور متاہل زندگی پر یقین رکھتے ہیں۔

مشتری کا ابھار پست ہو تو طبیعت میں بے تحاشا منفی رجحانات ظاہر ہوتے ہیں۔ مشتری اپنی منفی خصوصیات میں بے جا غرور و تکبر، نمود و نمائش کا اظہار کرنا، فضول خرچی، خود غرضی، مجرمانہ رجحانات کا طبیعت میں ابھر آنا، بغیر کام کئے روپے کے حصول کے لئے کوشاں رہنا، فراڈ اور مقدمات میں الجھا رہنا مشتری کی منفی خصوصیات میں شامل ہے۔

اپیکس اور ابھار مشتری

ابھار مشتری کی خصوصیات کا مکمل جائزہ لینے کے لئے جلد پر بنی باریک رجز کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ باریک رجز جو کہ ہتھیلی پر لہروں کی شکل میں کنداں ہوتی ہیں ان باریک رجز سے جو تکون بنتی ہے۔ اسے انگریزی میں (Apex) کہتے ہیں۔ جسے ہم شکل نمبر ۲ میں دیکھ سکتے ہیں۔

باریک رجز کی تکون اگر ابھار مشتری کے وسط میں ہو تو ایسا شخص مشتریانہ خصوصیات کا حامل ہوگا۔ جو کہ پیچھے بیان کی گئیں ہیں۔ ان باریک رجز کے متعلق ایک بات بتادو کہ ہتھیلی میں بنی ہوئی لکیریں تو وقت کے ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔ لیکن یہ باریک رجز تمام عمر یکساں رہتی ہیں۔ دراصل یہ رجز انسان کی فطرت کی عکاسی کرتی ہیں۔ جس طرح مشہور مقولہ ہے۔ Nature is never changed اسی طرح یہ رجز بھی تبدیل نہیں ہوتیں۔

ابھرے ہوئے ابھار پر ان رجز کی تکون انسان کی خوش قسمتی کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسا فرد زندگی میں جس میدان میں ہوگا سربراہ بن کر رہنا پسند کرتا ہے۔ یہ اپیکس طویل دورانیے کے سفروں کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔

اگر یہ اپیکس اپنا اصل مقام چھوڑ کر کسی اور طرف جھکاؤ کرے گا تو طبیعت میں بعض تضادات ابھر آتے ہیں اگر اس اپیکس کا جھکاؤ بڑی انگلی یعنی ابھار زحل کی طرف ہو تو ایسا شخص بڑا حساس ہوگا۔ جس طرح نیچے شکل نمبر ۳ میں نظر آرہا ہے۔

ایسا شخص کسی بھی کام کو کرتے ہوئے اس کی منفی پہلوؤں پر زیادہ زور دے گا۔ اس طرح وہ بڑے بڑے کاموں کو سرانجام دینے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ ہر کام میں دوسروں کی مدد لینا پسند کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنے معاشرے میں ایسے لوگوں کو دیکھیں جو بزدل اور کم حوصلہ ہوتے ہیں۔ ذمہ داری کو قبول کرتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس کریں۔ ان کے ہاتھوں پر اسی طرح کا اپیکس موجود ہوگا۔ اس اپیکس کا جھکاؤ انگوٹھے کی طرف ہو جس طرح شکل نمبر ۴ میں ہے۔ ایسے افراد بڑے بڑے رسک لیتے ہیں۔

بڑے دلیر ہوتے ہیں۔ دولت سے انہیں بڑا پیار ہوتا ہے۔ نامور جواری بکی اور پرائز بانڈوں میں اپنی قسمت آزمانے والے انگوٹھے کی طرف جھکتی ہوئی اپیکس ایسے لوگ زندگی کو بھی ایک جوئے کی مانند قرار دیتے ہیں۔

ہاتھ پر مختلف علامتوں کا چارٹ (شکل نمبر5)

مربع		تکون	△
کراس	X	دائرہ	o
تل	•	ستارہ	✳
جزیرہ		آڑی ترچھی لکیریں	///
جالی	#	شریانیں	
جھاڑی			

ابھار مشتری اور مختلف علامات

مربع

ویسے تو مربع ہاتھ میں نقصان سے بچاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اس ابھار پر مربع اعلیٰ پیشہ آدمیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ مربع کو شکل نمبر ۵ میں ہم دیکھ سکتے ہیں۔

ایسے لوگ رہنمائے قوم ہوتے ہیں۔ پروفیسرز' اساتذہ اور روحانی پیشوا جو اپنی مذ اثر شخصیت اور شعبے میں مہارت رکھتے ہیں۔ جو لوگوں کو اخلاقیات کے درس کے ساتھ ساتھ ان کی روحانی پرورش بھی کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر ابھار مشتری میں مربع کا نشان ہوتا ہے۔

میں نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں اسے گھریلو خواتین کے ہاتھوں پر بھی اسے دیکھا ہے۔ جو اپنا تمام وقت بچوں کی پرورش پر صرف کرتیں ہیں۔ اور ان کے بہتر مستقبل کے لئے اپنا تن من دھن قربان کر دیتی ہیں۔

کراس

کراس کا نشان حصول مقصد میں کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ جس سے انسان کو عزت' دولت و شہرت کا حصول ہوتا ہے۔ ایسے نوجوان جو کہ اپنی خوبصورتی کی بنا پر بہت زیادہ چاہے جاتے ہیں۔ اپنے ابھار مشتری پر کراس کا نشان رکھتے ہیں۔ اس ابھار پر کراس لو میرج کی بھی علامت ہے۔ اسے ہم شکل نمبر ۵ میں دیکھ سکتے ہیں۔

تکون

ابھار مشتری پر تکون کی علامت پروفیشنل افراد کی نشانی گردانی جاتی ہے۔ ایسے افراد اپنے شعبوں میں اعلی درجے کی مہارت رکھتے ہیں۔ یہ دراصل اپنی فطری چستی' دانائی اور ذہانت کے بل پر تکنیکی کاموں میں اپنا لوہا منواتے ہیں۔ اور اپنی عقل و دانش کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے کام لینا جانتے ہیں۔ انتظامی اور ٹیکنیکل امور میں مہارت کی علامت ہے۔ تکون کو شکل نمبر ۵ میں دکھایا گیا ہے۔

سیاہ تل

ابھار مشتری پر سیاہ تل رکھنے والے احساس کمتری میں مبتلا لوگوں کی علامت ہے۔ ایسے لوگ بہت زیادہ صلاحیتوں کے حامل ہونے کے باوجود بھی اپنے آپ میں خود اعتمادی محسوس نہیں کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ابھار پست بھی ہو تو انسان کی کم ہمتی اور کوتاہی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ناکام افراد کی علامت ہے۔ شکل نمبر ۵ میں سیاہ تل کو ہم دیکھ سکتے ہیں۔

ستارہ

ابھار مشتری پر ستارہ پبلک فگر کی علامت ہے۔ ایسے لوگ اپنی بے پناہ صلاحیتوں کی وجہ سے بہت زیادہ پبلک میں مقبول ہوتے ہیں۔ سیاسی لوگوں کے ہاتھ پر یہ علامت اقتدار میں اعلی عہدے پر فائز ہونے کی علامت ہے۔ ستارہ کبھی بھی عام آدمی کے ہاتھ پر نظر نہیں آتا ہے۔ یہ جس بھی شخص کے ہاتھ میں ہو گا وہ اپنے شعبے میں مہارت کی وجہ سے ستارے کی مانند چمکے گا۔ شکل نمبر ۵ میں ستارہ کی علامت واضح کی گئی ہے۔

قوس سلیمانی

ابھار مشتری پر نیم دائرہ نما نشان قوس کی شکل میں ابھار مشتری کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔ اس قوس کو قوس سلیمانی کے نام سے دست شناسی میں پکارا جاتا ہے۔ ستارہ کی طرح قوس سلیمانی بھی کبھی کسی عام آدمی کے ہاتھ پر نظر نہیں آتی ہے۔ ایسے افراد بے پناہ مقناطیسی شخصیت کے حامل ہوتے ہیں۔ قوس سلیمانی کو شکل نمبر ۱ میں دکھایا گیا ہے۔ قدیم دست شناسی میں اس علامت کو علوم مخفی کے ماہر ہونے کی نشانی بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ اٹل حقیقت ہے کہ ایسے افراد علم کے بہت رسیا ہوتے ہیں۔ بالعموم مذہبی تعلیم کو حاصل کرنے کے لئے اپنی تمام زندگی صرف کر دیتے ہیں۔ روحانی پیشوا اور مذہبی سکالر کی علامت ہے۔ دست شناسی کی علامت بھی اسے کہتے ہیں۔

جالی

جالی نما نشان کے حاملین ابھرے ہوئے ابھار مشتری پر بد مزاج اور مغرور افراد کی علامت ہے۔ اسے ہم شکل نمبر ۵ میں دیکھ سکتے ہیں۔ ایسے لوگ غرباء کو بڑی حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ جب یہ نشان پست ابھار پر ہو تو یہ سستی' بے عملی اور کوتاہی کی علامت ہے۔ ایسے افراد تمام عمر گمنامی میں گزار دیتے ہیں۔ جنہیں ترقی کرنے سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔

دائرہ

دائرہ نما نشان کو ہتھیلی میں بینائی کے نقص کی علامت گردانتے ہیں۔ جسے میں نے بھی اپنے مشاہدے میں درست پایا ہے۔ اسے ہم شکل نمبر ۵ میں دیکھ سکتے ہیں۔ قدیم دست شناسی میں اسے فنکار کی علامت قرار دیتے تھے۔ ایسا فرد اپنے فن میں کمال شہرت حاصل کرتا ہے اور وہ ہر مقصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ اس تعبیر کو میں نے درست نہیں پایا۔

جزیرہ

جزیرہ ہتھیلی میں جس بھی جگہ ہو اپنی نحوست پھیلاتا رہتا ہے۔ اسے ہم شکل نمبر ۵ میں دیکھ سکتے ہیں۔ ابھار مشتری پر ہر جزیرہ کسی دوست یا

عزیز کے ہاتھوں نقصانات کو ظاہر کرتا ہے۔ جس سے وہ شخص مالی اور ذہنی طور پر متاثر ہوتا ہے۔

پچھلی آسمانی کتابیں

صحائف سماوی

(۱) بتایئے حضرت ابو ذر غفاریؓ کی روایت کردہ حدیث نبویؐ کے مطابق اللہ تعالے نے کل کتنے صحائف اور کتابیں نازل فرمائیں؟

(۲) سب سے پہلے جن پیغمبر پر آسمانی صحائف کا نزول ہوا ان کا نام بتایئے؟

(۳) حضرت آدم پر کتنے صحائف نازل ہوئے؟

(۴) ان دوسرے پیغمبر کا نام بتایئے جن پر صحف سماوی اترے؟

(۵) حضرت شیثؑ پر تمام انبیائے کرام سے زیادہ صحائف نازل ہوئے بتایئے کتنے؟

(۶) حضرت ادریسؑ پر نازل ہونے والے صحائف کی تعداد تیس تھی یہ درست ہے یا غلط؟

(۷) حضرت ادریسؑ کے صحائف اصلاً عبرانی زبان میں تھے بتایئے بعد ازاں یہ کس زبان میں منتقل کیے گئے؟

(۸) صحائف ادریس میں سے ایک صحیفہ جو دور حاضر میں دریافت ہوا ہے کس زبان میں ہے؟

(۹) صحیفہ ادریس کس ملک میں آج بھی موجود ہے؟

(۱۰) حضرت ابراہیمؑ کے صحائف کی تعداد دس ہے بتایئے ان کے صحائف ماہ رمضان کی کس تاریخ کو نازل ہوئے تھے؟

(۱۱) حضرت ابراہیمؑ کے علاوہ اور کون سے پیغمبر اپنی امت کو صحف ابراہیمی سناتے رہے؟

(۱۲) صحائف ابراہیمؑ کب منسوخ ہوئے؟

(۱۳) حضرت ابراہیمؑ کے صحائف کا ذکر قرآن مجید میں ہے یا نہیں؟

(۱۴) کیا صحائف ابراہیمؑ آج کے دور میں دستیاب ہیں؟

(۱۵) صحف لفظ صحیفہ کی جمع ہے بتایئے یہ لفظ قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جوابات

(۱) قرآن مجید سمیت ایک سو چار۔ (۲) حضرت آدمؑ (۳) دس (۴) حضرت شیثؑ (۵) پچاس (۶) درست ہے (۷) حبشی زبان میں (۸) سلاونک زبان میں (۹) ایتھوپیا میں (۱۰) یکم تاریخ کو (۱۱) حضرت یعقوبؑ، حضرت اسحاق اور ان کی اولاد (۱۲) حضرت موسیٰ کی بعثت پر (۱۳) ذکر ہے (۱۴) جی نہیں ناپید ہیں (۱۵) آٹھ مرتبہ۔

حضرت شیخ ابو ہاشمؒ

حضرت شیخ ابو ہاشمؒ نے ایک دفعہ بصرہ تشریف لے جانے کا قصد فرمایا۔ اس ارادے سے آپؒ سمندر پر پہنچے۔ وہاں ایک کرائے کی کشتی دیکھی۔ لیکن کشتی کے مالک نے جس کے ساتھ ایک لونڈی کشتی میں سوار تھی آپؒ کو کشتی میں بٹھانے سے انکار کر دیا۔ مگر لونڈی نے اپنے مالک سے آپؒ کی سفارش کرتے ہوئے کہا کہ آپؒ کو ساتھ لے لے۔ وہ اس پر راضی ہو گیا اور آپؒ کو کشتی پر سوار ہونے کی اجازت دے دی۔

جب کشتی روانہ ہوئی اور سفر شروع ہوا تو ایک مقام پر مرد نے لونڈی کو کھانا کھلانے کا حکم دیا۔ لونڈی نے فی الفور تعمیل کی اور دستر خوان بچھا کر اس کے اوپر کھانا چن دیا۔ اس کے بعد آپؒ سے کہا کہ تم بھی ہمارے ساتھ کھانا کھالو۔ چنانچہ آپؒ اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہو گئے۔

جب کھانے سے فارغ ہوئے تو اس شخص نے لونڈی کو حکم دیا کہ اب شراب لائے۔ خود بھی پیئے اور اپنے مالک کو بھی پلائے اور آپؒ کو بھی پیش کرے۔ لیکن آپؒ نے انکار فرمایا۔ اور اس انکار پر اس شخص نے مزید اصرار نہیں کیا۔ تھوڑی دیر بعد جب خمار نے اس کے اعضا پر غلبہ پانا شروع کیا تو اس شخص نے اپنی لونڈی کو ساز لانے کا حکم دیا۔ اور جب وہ اس کی تعمیل میں ساز لے آئی تو

اس نے گانے کی فرمائش کی۔ جب لونڈی بہت دیر تک ساز کے ساتھ گاتی رہی اور وہ شخص اسے سن کر سیر ہو چکا تو اس نے آپؒ سے مخاطب ہو کر پوچھا اور کہا کیا تم اس طرح دل کو خوش کر سکتے ہو؟

آپؒ نے جواب دیا۔ ہاں اس سے بہتر طریقے سے کر سکتا ہوں۔

اس شخص نے متعجب ہو کر دریافت کیا بھلا کیسے؟

آپؒ نے اس پر نہایت بلاغت کے ساتھ سورہ 'الشمس' کی تلاوت فرمائی۔ وہ شخص سن کر رونے لگا۔ جب آپؒ **اذا الصحف نشرت** تک پہنچے تو اس شخص نے اپنی لونڈی سے مخاطب ہو کر کہا۔ آج سے تو اللہ کی راہ میں آزاد ہے۔ اس نے اسی وقت ساغر و شراب سمندر میں پھینک دیئے اور پوچھا اے بھائی کیا میں توبہ کروں تو اللہ تعالیٰ میری توبہ قبول فرمائے گا؟

آپؒ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور گناہ سے پاک ہونے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ وہ شخص چالیس سال تک آپؒ کی صحبت میں رہا حتیٰ کی وفات پا گیا۔

آپؒ نے ایک رات اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ کیا حال ہے۔ اس نے کہا مجھ کو بہشت عطا ہوئی۔ آپؒ نے فرمایا کس صلے میں؟ اس نے جواب دیا: اس عمل کی بدولت کہ تم نے **اذا الصحف نشرت** سنائی۔

کتاب کا شعبدہ

آپ کوئی ناول درسی کتاب یا کوئی عام کتاب حاضرین کو دکھائیں اور فرد منتخب کو کہیں کہ جس جگہ وہ چاہے ایک کارڈ ٹھونس دے۔ کتاب اس مقام پر کھولی جاتی ہے۔ جہاں کارڈ پڑا ہو۔ اور یہ آپ پیشن گوئی کے ذریعہ یا اونچی آواز میں بول کر یہ بتا سکتے ہیں صفحے پر کیا لکھا ہے۔

ایک ایسی کتاب استعمال کریں جس کا کور سادہ ہو۔ ایک صفحہ مرکزی حصہ کے نزدیک پسند کریں اور اس کتاب کی پہلی سطر کاغذ کی ایک پرچی پر لکھ کر حفظ کر لیں۔ اس جگہ ایک کارڈ نصف پوزیشن میں رکھ دیں۔

کتاب اٹھائیں۔ فرد منتخب کے پاس جائیں لیکن ابھرے ہوئے کارڈ کو اس سے چھپا رکھیں اس کو ایک سادہ کارڈ دیں۔ اب اسے کہیں کہ جہاں اس کی مرضی ہو وہ کارڈ ٹھونس دے۔

اگر آپ تحریر کی ہوئی پیشین گوئی کا مظاہرہ پسند کرتے ہیں تو اس پرچی کو کسی فرد کے سپرد کر دیں۔ جب آپ دوسری طرف جائیں تو کتاب کو الٹ دیں۔ وہ جگہ ظاہر کریں جہاں سے کارڈ ابھر رہا ہو۔ نزدیکی صفحہ کے پہلی سطور پیش گوئی کے مطابق ہوں گی۔

اگر آپ تحریری پیش گوئی کرنے کا طریقہ اختیار نہیں کرنا چاہتے تو کتاب کو الٹ دیں اور کسی دیگر منتخب فرد کے پاس جائیں کہ وہ کتاب کو اس مقام سے کھولے جہاں پہلا کارڈ پڑا تھا۔ اطمینان کریں کہ آپ دوسرے کارڈ کو اپنے ہاتھ سے چھپا رہے ہیں۔ لیکن مزید اقدام یہ کریں کہ جب کتاب دوسرے منتخب فرد کے حوالے کریں تو دوسرا کارڈ اسے علم ہوئے بغیر نکال لیں۔ جب وہ فرد کتاب کو کارڈ والی جگہ سے کھولے تو اسے کہیں کہ وہ پہلے سطر کو حفظ کر لے۔

اگر پیش گوئی کا طریقہ ہے تو فرد منتخب اونچی آواز میں سطر پڑھے۔ اور دوسرے طرف پیش گوئی کا کاغذ پڑھایا جائے۔ اگر طریقہ کتاب سے پڑھ کر سنانے کا ہے تو عام طریقے سے پڑھ کر نہ سنائیں۔ ذرا ذہن پر زور دیں کچھ ڈرامہ کریں۔ تاکہ حاضرین متوجہ ہوں۔

تبسم نبویؐ

بعض اوقات ازواج مطہرات کے مزاح پر آپ ﷺ تبسم فرماتے سیدہ عائشہؓ سے مروی ہے میں نے حریرہ تیار کیا اور سودہؓ سے کہا اسے کھاؤ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم دونوں کے وسط میں تشریف فرما تھے انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا میں نے ان سے کہا

کھاؤ ورنہ میں اسے تمہارے منہ پر ملوں گی انہوں نے پھر بھی انکار کر دیا میں نے حریرہ ہاتھ میں لے کر ان کے منہ پر لیپ کر دیا تو اس پر آپ ﷺ نے تبسم فرمایا۔

قبض، سوکھا پن

1- پکا ہوا پستہ صبح کے وقت روزانہ کھائیں۔
2- اسبغول دودھ میں پکا کر شکر ملا کر کھائیں۔
3- عرق گلاب پئیں مقدار 25 ملی لیٹر۔
4- ہڑ اور کالی مرچ کا جوشاندہ پئیں۔ مقدار حسب استعداد ہے۔
5- مرغ کا شوربہ مرغن دو چار مرتبہ دیں۔
6- عرق مکوہ 150 ملی لیٹر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر روغن بادام 10 ملی لیٹر ملا

ص ۱۱

از: ایم ایس غزالی۔

ترجمہ: تم پر سلامتی ہو (اللہ تعالی کی

یہ کلام ہر مسلمان اور مومن بھائی آپس میں ملتے وقت، بچھڑتے وقت اور ہر طرح کے لین دین کے وقت اور کوئی بات یا فقرہ کہنے سے پہلے ہی اول ادا کرتا ہے۔ جس کے جواب میں دوسرا مسلمان اور مومن بھائی فرماتا ہے 'وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ' (ترجمہ) اور تم پر بھی خداوند کریم کی رحمت اور برکت کے ساتھ سلامتی ہو۔ یہ تکیہ کلام حکم خداوندی کے علاوہ سنت رسول کریم بھی ہے اور جنتیوں کا معمول ہے۔

اس تکیہ کلام کو عنوانی شکل دیتے ہوئے مضمون لکھنے کا مقصد یہ صرف یہ ہے کہ چند ایک غلطیاں اور غلط فہمیاں مسلمان اور مومن کے عمل سے دل سے اور خیال سے نکال دیں۔ تاکہ خداوند کریم کی صحیح معنوں میں رحمت اور برکت سلامتی کے ساتھ مومن کے سر پر سایہ بنی رہے۔

کچھ عرصہ ہوا ایک مقامی روزنامہ اخبار میں نے پڑھا تھا کہ اس جملے میں 'کم' کا صیغہ جمع کا ہے۔ جس کا اردو میں ترجمہ 'تم' کیا جاتا ہے ظاہری شکل میں سلام صرف ایک انسان یا آدمی کو دیا جاتا ہے۔ جو کہ واحد ہے اس لئے واجباً اس میں اس قسم کی تبدیلی کر لینی چاہئے۔ یعنی 'اسلام علیک' ترجمہ تجھ پر سلامتی ہو) خداوند کریم کی)۔

گرائمر کے چکر میں پڑ کر اور ظاہری وحدانیت کا خیال کرتے ہوئے یہ تبدیلی کر لی جائے یا مان لی جائے تو خدا کی قسم عمل اپنا سر پیٹتا رہ جائے گا اور انسانی تخلیق کا مقصد بے معنی ہو کر رہ جائے گا۔ اسلام ناکارہ ثابت ہو جائے گا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ جو واحد مرد یا خاتون اپنے بہن بھائی سے ملاقات یا لین دین کرتی ہے تو مانا کہ وہ اس وقت واحد ہے۔ اکیلی ہے۔ یا کوئی مرد اکیلا ہی معاملے کا حل پوچھنے آیا ہے۔ مگر حیثیت مومن ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور بھائی کا رشتہ قائم رکھنے کے لئے یہ فرض ہو جاتا ہے کہ اپنے بھائی کی سلامتی کی دعا مانگتے ہوئے اس کے دوسرے رشتہ داروں اور خاندان کی بھی سلامتی چاہئے۔ اگر بھول کر شیطان کے کہنے پہ دوسرے مومن بھائی کے خاندان کی سلامتی نہ مانگی تو بھائی کی رشتہ ختم۔ اس کی سلامتی مانگنے میں ہی ایک ایسا خلق اور خلوص پایا جاتا ہے جس کو دیکھ کر مشرک کی آنکھ منکر کے کان اور شیطان کی حیلہ سازی چار آنسو کی بجائے ہزار آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتی۔ دوسرے لفظوں میں کوشش کے باوجود دشمن کا ہر وار بے کار ثابت کرتے ہوئے حقیقی مات دے دی جاتی ہے۔

اس عمل سے یہ بات صاف عیاں ہو جاتی ہے کہ ایک نے خداوند کریم کی عالی دربار سے دوسرے اکیلے کے لئے سلامتی نہیں مانگی بلکہ پورے خاندان کی۔ دوسرے لفظوں میں زندگی کا صحیح معنوں میں استعمال کیا ہے۔ اچھی زبان کا محبت کا اور اخلاص و خلوص کا صحیح اور پر معنی نیکی کی شکل میں عملی نمونہ پیش کیا ہے۔ زندگی اصل میں وہی زندگی ہے جو دوسروں کے کام آئے اسی عمل اور اخلاق کی بدولت اسلام کی اخوت اور زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے۔ کیا خاندان کے ہر فرد کو فرداً فرداً اسلام دینے یا لینے کے لئے شرم و حیا اور غیر محرمی کو غرق کر دیا جائے؟ یہ شیطان کا عمل ہے۔ اور ہماری اس سے اول لڑائی ہے۔ ہار کی حالت میں انسان یا مومن میں اور شیطان میں فرق نہ رہے گا اور شیطان کا آخری ٹھکانا ہر کوئی جانتا ہے۔

اب رہا خاندان کا سوال تو اس میں آپ کے تین کم از کم اور زیادہ سے زیادہ پانچ رشتے ہیں۔ ہر انسان جان سکتا ہے کہ خاندان کی سلامتی مانگنے والوں کی کس قدر عزت کرنی چاہئے۔

تین رشتے یہ ہیں = خود۔ بیوی اور اولاد

پانچ رشتے یہ ہیں = خود۔ بیوی۔ اولاد۔ خود کے والدین۔ بیوی کے والدین۔ اسلامی اخوت کو اور رسول پاکؐ کے عملی نمونے کو سامنے رکھتے ہوئے یہ بات ہر مسلمان اور مومن پر سخت لازم اور فرض ہو جاتی ہے کہ 'اسلام علیکم' پہلے خود کہے یعنی پہل کرے۔ اور جواب میں کم از کم 'وعلیکم السلام' اور 'ورحمتہ اللہ وبرکاتہ' بھی شامل کرے۔ زیادہ قانونی شکل میں قرآن کریم کی سورۃ 'النساء' کی آیت نمبر ۸۶ دیکھ لے اور پڑھ لے۔ اس چیز کا ذکر سورۃ 'النساء' میں کرنا یہ بھی واجب کر دیتا ہے۔ کہ اپنی بیوی اور اولاد کے پاس جاتے یا آتے ہوئے بھی 'اسلام علیکم' پہلے خود کہے یا خاندان کا کوئی فرد بھی آپس میں ملے یا بچھڑے تو اسلام علیکم پہلے خود کہے۔ کیا لذت ہے اخوت میں۔ سبحان اللہ۔

عام طور پر یہ دیکھنے اور سننے میں آیا ہے کہ جب بھی دو مومن بھائی ملاقات کرتے ہیں یا بچھڑتے ہیں تو ان میں سے ایک نے پہل کرتے ہوئے

اسلام علیکم کہا ہے تو دوسرے بھائی نے 'سلام علیکم' سے ہی جواب دیا ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے مگر یہ حقیقت ہے کہ آج کل کا انسان اور خاص کر مسلمان عمل سے بالکل بے بہرہ ہے۔ اور جو سو میں سے دس عمل جانتے ہیں تو وہ علم سے لا تعلق۔ بے شک تعلیم بڑھتی بڑھتی بی اے تک چلی گئی مگر عمل کی علم کے گھر نوعیت سے بے خبر ہے ایسی حالت کو اگر گمراہی کہہ دوں تو میرے نزدیک کوئی برائی نہیں ہے۔

ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ اسلام علیکم کا جواب بھی صرف سلام یا سلام علیکم ہوتا۔ اس قسم کا سلام دینا یا لینا ۹۵ کے فی صدی تک رواج پکڑ گیا ہے۔

کچھ پڑھنے لکھنے والے حضرات سے اگر تصحیح کے لئے کہہ بھی دیا جائے تو ہنس کر فرماتے ہیں میں نے کونسی غلطی کی ہے۔ آخر سلام کا جواب سلام ہی سے تو دیا ہے مگر صد حیف تعلیم پر کہ علم کی آنکھ سے عمل کے فرق میں گمراہی اور ناشکری دیکھ نہیں پاتا۔ یہ بھی خداوند کریم کا عذاب ہے۔

اگر شیطان کے کہنے کے مطابق سلام کا جواب صرف 'سلام' یا اسلام علیکم ہی دیا جائے تو عملی مطلب اس طرح کا ہو جاتا ہے۔ سلام تجھ ہی کو مبارک ہو۔ مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔ صاف لفظوں میں یوں کہ خداوند کریم کی سلامتی تجھے مبارک ہو نہ ہو یا تجھ پر ہی ہو نہ ہو۔ مگر مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔ اس طرح سے عملی ناشکری کا پہلا نمونہ ہے۔ جس ناشکری کی وجہ سے رب العزت نے پہلے کئی قومیں تباہ و برباد کی ہیں۔ خدا کے لئے خدا کی بات مان لو۔ اور اسلام علیکم کا صحیح جواب وعلیکم السلام کم از کم اور رحمۃ اللہ و برکاتہ بھی بڑھا کر دو۔ خدا کرے کہ میرے بھائیوں کو کچھ عقل آجائے اور سمجھ سے کام لیں۔ پھر انشاء اللہ رب العزت اپنی سلامتی معہ رحمت اور برکت کے تم پر سایہ بنائے رکھے گا۔ دنیا کے ہر میدان میں کامرانی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچتے بچاتے سلامتی کے ساتھ روز محشر میں پہنچ جاؤ گے۔

بعض افسر صاحبان اور حضرات اس خیال کو اپنائے ہوئے ہیں کہ ہم کیونکہ عزت اور رتبے میں بڑے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ کم عزت والے یا کم رتبے والے کو اول چاہے کہ سلام کرے۔ برا نہ مانیئے اس خیال اور وسوسے میں دو چیزیں نمایاں پائی جاتی ہیں۔

پہلی چیز یہ کہ کم عزت والے کو انسان نہ سمجھتے ہوئے حقیر جان کر اور لاتعلقی پیدا رکھتے ہوئے اپنے آپ کو گمان کی وادی میں بساتے ہوئے کچھ بڑے یا انسان ہی جان کر سلام کروانا چاہتے ہیں۔ غصہ نہ کریں کہ عزت کروانے یا سلام کروانے سے پہلے سخت ضروری ہے کہ عزت کرنا اور سلام کرنا سیکھ لو۔ اگر تم نے رسول کریم کی سنت ادا کرتے ہوئے پہلے خود سلام کیا ہے تو جان لو کم رتبے والا تم کو سو سلام کر چکنے کے بعد بھی دل میں حسرت محسوس کرے گا کہ میں نے افسر کی یا آپ کی عزت یا سلام ٹھیک نہیں کیا۔ مجھے اور کوئی انکساری کے ساتھ حق ادا کرنا چاہئے۔ آپ کے لئے یہ حسرت اچھی یا کدورت؟۔ شیطانی عادت کے مطابق پہلے خود سلام کروانے کے خیال میں آپ تکبر کی راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ یعنی شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور تکبر کی وجہ سے شیطان کو ملی ہوئی سزا ہر مسلمان اور مومن خوب جانتا ہے۔ اور اس سے پناہ مانگتا ہے۔

دوسری چیز یہ ہے کہ مسلمان بنتے ہوئے مومن کے عمل کو معمول بناتے ہوئے اپنے ایمان کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ اور پھر خود ہی اپنے علم اور یقین کو جھٹلا رہے ہیں۔ صاف لفظوں میں خدا کو مانتے ہوئے پھر خدا سے نکاری ہے۔ مالک حقیقی کو پہچان کر غداری کر رہے ہیں۔ مطلب میرا یہ ہے کہ سنت رسول کریم سے منحرف ہیں۔ کنارہ کشی کی ہے تو خود ہی فیصلہ کریں کہ آپ کا شمار کن میں کیا جائے؟ اس فیصلے کے لئے بیشک قرآن کریم کھول کر پڑھ سکتے ہیں۔ یا کسی سے پوچھ سکتے ہیں۔

لہذا پھر ملتجی ہوں کہ اس عمل اور حرکت 'اس وہم و گمان کی دنیا سے اور اس شیطانی عادت اور خصلت سے باز آجائیے اب بھی بھول معاف ہو سکتی ہے۔ ابھی سویری ہے۔ شام زندگی یعنی موت اگر آگئی تو پھر نہ توبہ ہوگی نہ بھول معاف ہوگی۔ بلکہ سزا لازم ہو جائے گی۔ تب کف افسوس کا ملنا اور پچھتانا کسی کام نہ آئے گا۔

تم جو کچھ بھی ہو وہ ہو اور خداوند کریم کے فضل و کرم سے ٹھیک ہو۔ مگر ہمیشہ یاد رکھو کہ پہلے تم صرف انسان ہو۔ پھر مسلمان۔ اور جب مسلمانی کو پورا کر لوگے یعنی عملی شکل میں اپنا لوگے تو مومن کا پہلا خطاب تمہارا ہے۔ جو خداوند کریم کے حضور سے عطا رد ہوتا ہے۔ تب پھر اپنی محنت اور علم سے جس رتبے اور عزت پر ہو خداوندا کریم اپنی سلامتی سے باوقار ہی رکھے گا۔ یا یوں اصول کی شکل میں یاد رکھیئے۔ دنیا کو مت اپنائیے۔ ورنہ پھر سوائے تباہی اور بربادی کے اور کچھ نہیں ہے۔ ذلالت کے سوا کوئی مقام نہیں ہے۔

اگر آپ نے پہلے اپنے دین پھر دنیا کا اصول جب بھی عملاً اپنا لیا۔ تو انشاء اللہ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت بھی خود بخود سنور جائے گی۔ آخرت پر ایمان ایک مسلمان اور مومن کے لئے سخت ضروری ہے۔ خداوند کریم سے اس لئے دعا ہے کہ اپنے فضل و کرم سے حبیبؐ کے صدقے ہر انسان کو مومن بننے کی توفیق دے۔ آمین۔

بحر الجفر
خواص اسمائے برھتیہ

از : امتیاز حسین کوئٹہ۔

قسط نمبر ۴

طلسم اسمائے برھتیہ

محترم قارئین اب تک ہم نے دعائے برھتیہ کے مختصر خواص آپ کی خدمت میں پیش کیے ہیں۔ اب آتے ہیں دعائے برھتیہ کی زکوۃ اور اعمال اکبر کی طرف مگر پہلے اس کی زکوۃ کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں۔

قارئین جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ عظیم الشان اسماء حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئے تھے۔ یہ عہد سلیمانی حضرت سلیمانؑ نے جنات سے باب ھیکل کے پاس لیا تھا یہ عزیمت جملہ اعمال تسخیر کی سرتاج ہے۔ ان اسماء کے خواص پر اب تک سینکڑوں کتب شائع ہو چکی ہیں مگر ان اسماء کے خواص کو کوئی احاطہ تحریر میں نہ لا سکا۔ پھر میری کیا مجال کہ کچھ لکھ سکوں صرف دل کی تسلی اور دنیاوی مطلب کے لیے جو اعمال عاجز کو بزرگوں سے ملے ہیں وہ تحریر کیے جاتے ہیں۔

اب میں طلسم اسماء برھتیہ کی چند مستند عزیمتیں تحریر کر رہا ہوں جو زکوۃ میں کام آئیں گی آپ کو جو پسند آئے اسے اپنائیں۔

(۱) بسم الله الرحمن الرحیم٥ برهتية ٢ كرير ٢ تتلية ٢ طوران مزجل ٢ بزجل ٢ ترقب ٢ برهش ٢غلمش ٢ خوطير ٢ قلنهود ٢ برشان ٢ كظهير ٢ نموشلخ ٢ برهيولا ٢ بشكيلخ ٢ قزمز ٢ انفلليط ٢ قبرات ٢ غياها ٢ كيدهولا ٢ شمخاهر٢ شمخاهير ٢ شمهاهير ٢ يكهطونية ٢ بشارش ٢ طونش ٢ شمخا باروخ ٢ اللهم بحق بكهكهيج بغطشي بلطشغشغوئيل امويل جلده مهجما هلج وروذية مهفياخ بطزنلك الا ما اخذت سمعهم و ابصارهم سبحان من ليس كمثله شي و هو السميع البصير٥

(۲) یہ عزیمت امام الطوسی سے روایت کی گئی ہے۔

بسم الله الملك المحيط الدائم القديم الذى ملاء ساطع نور وجهه الاكوان و امدها بقوة جذبته هيبته سلطانه على كل ملك و جنى و انسى و شيطان فخافته جميع مخلوقاته واذعنت و تواضعت الكروبيون من اعلى مقاماتها وسجدت و اجابت دعوة اسمه العظيم الاعظم لمن تكلم به اسراعت بالاجاته والبرهان المحكم المكتوب فى الواح قلوب المتصرفين بدوح' بامهزط عليكم ايها الارواح الروحانيته العلويته والسفليته و خدام هذا العهد الكبير ان تجيبوا دعوتى و تقضوا حاجتى و تتوكلوا (یہاں حاجت کا نام لیں) بضرة برهتيته ٢ كرير ٢ تتليته ٢ طوران ٢ مزجل ٢ بزجل ٢ ترقب ٢ برهش ٢ غلمش ٢ خوطير ٢ قلنهود ٢ كظهير ٢ نموشلخ ٢ برهيولا ٢ بشكيلخ ٢ قزمز ٢ انفلليط ٢ قبرات ٢غياها ٢ كيدهولا ٢ شمخاهر ٢ شمخاهير ٢ شمهاهير ٢ بكهطهونيته ٢ بشارش طونش ٢ سمخاباروخ ٢ بحق هذا العهد الماخوذ عليكم ياخدام هذه الاسماء الاما اسرعتم الانقياد فيم تومرون به بعزة المعتز فى عزعزه' وائوفوابعهد الله اذا عاهدتم ولاتنقضو المايمان بعد نوكيدها وقدجعلتم الله عليكم كفيلا و بحق الذى ليس كمثله شى وهو السميع البصير احضروا واسمعوا و اطيعواوكونالى ما امرتكم به بحق الاسم الذى اوله آل و آخره آل وهو آل شلع يعويوبيه به وه بتكه بتكفال يصعى كعى ممیال مطيعين لك يا آل جل زريال احترق من عصى اسماء الله اقسمت و عزمت عليكم بعالم الغيب والشهادة الكبير المتعال و بحق الاسم الذى تعاهدتم به عند باب الهيكل الكبير وهو

بعلشاقش قتامقش شقمونش و من يعرض عن ذكر ربه يسلكه عذابا صعداو بحق اهيا شراهيا ادوناى اصباوث آل شداى وبحق ابجد هوز حطى وبحق بطدزهج واح و بدوح اجهزط وانه لقسم لو تعلمون عظيم الوحا العجل الساعته بارك الله فيكم و عليكم ولاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيمo

یہ عزیمت شیخ نصر الدین المغازی نے ترتیب دی ہے۔ اس کا شمار مستند عزیمتوں میں ہوتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم برهتيه كرير الخ سج مخ دلاها منوا شيطثون يا دنوا ملخوثوا ديموثون ياكوزغش ارعيشطوخ لاخون يا دهموث ارخا ارخيم ارحيمون يا حيثامو ميشوا حبون منون ياشيخوشم رازيش ارقش دار عليون يا اهيا شراهيا ادوناى اصاوث صباتونيادهميتا دهليلو الاه ميططرون يا نور بورق ازعيش ۲ لغثون لغشون يا شيرشوا شمغ اشغا اشغون يا ملكوت مالخ ملخ مليخا مالخون يا علام عالم ارغل ارغى ارغا دارغون كزنون شمخ شمخيتا مصلامون انما امره اذا اراشياء ان يقول كن فيكون فسبحان الذى بيده ملكوت كل شى واليه ترجعونo

یوں طلسم برھتیہ کی اور بھی عزیمتیں ہیں لیکن میں ان ہی پر اکتفا کرتا ہوں۔ آپ کو جو پسند آئے اسے اپنے معمولات میں شامل کر لیں۔

جب آپ ان اسماء کی زکوۃ ادا کرنا چاہیں تو پہلے اصراف عامر کے عمل کے ذریعے اس جگہ کے جنات کو وہاں سے چلے جانے کا حکم دے۔

راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ خطہ ارض پر کوئی ایسی آباد و غیر آباد جگہ نہیں ہے جہاں پر غیر مرئی مخلوقات کا وجود نہ ہو۔ چنانچہ ایسے شائقین و عاملین حضرات جو اس امر کا لحاظ کئے بغیر عمل کا مکان جیسا بھی ہے اور وہاں جو کچھ بھی ہے۔ اپنے عمل کی دعوت و تسخیر پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں ان کا شمار ان بدقسمت حضرات میں ہوتا ہے جو قیامت تک بھی اپنے مقاصد و مطالب میں کامیاب و کامران نہیں ہو سکتے۔

ان جاہل و غیر ہدایت یافتہ قسم کے عاملین حضرات کے عمل و چلہ کو مکان کے غیر مرئی مکین جب چاہتے ہیں خراب و ناکام کر کے رکھ دیتے ہیں جس کا نتیجہ ہمیشہ رجعت یا ہزاروں پریشانیوں کی صورت میں آپ کے سامنے آتا ہے۔ اس لیے سخت تاکید کی جاتی ہے کہ بغیر اصراف عامر کے کوئی عمل شروع نہ کیا جائے چونکہ ہمارا موضوع یہ نہیں ہے اس لئے ہم اصراف عامر کے اعمال کو کسی اور نشست میں آپ کی خدمت میں پیش کریں گے۔

اب ہم چند مستند طریقے زکوۃ کے لکھتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۱: عروج ماہ میں شب جمعہ کو زکوۃ اصغر برائے اعمال اصغر کی ادائیگی کی نیت کر کے سکوت و سکون کے کسی پاک و صاف مکان میں مخصوص لباس پہن کر اول و آخر درود پاک کی ایک ایک تسبیح کیساتھ ہر روز عبارت برھتیہ کو ۸۴۷ دفعہ بلاناغہ ۲۸ یوم تک پڑھیں۔

طریقہ نمبر ۲: پہلا طریقہ زکوۃ اصغر کی ادائیگی کا ہے اگر آپ زکوۃ اکبر ادا کر کے اعمال اکبر کو اپنے تصرف میں لانا چاہیں تو عمل کے مقررہ مکان میں عبارت عمل کو ۵۲۲۳ مرتبہ متواتر ۸۴ یوم تک پڑھتے رہیں۔

طریقہ نمبر ۳: اپنے نام مع والدہ کے اعداد نکال کر ۸۰ بار روزانہ دعائے برھتیہ کو ۲۸ یوم تک پڑھیں۔ یہ بھی زکوۃ اکبر میں شمار کیا جاتا ہے یا نام مع والدہ کے اعداد کو ۲۸ پر تقسیم کر کے روزانہ ۲۸ یوم تک پڑھا جائے تو آپ زکوۃ اصغر کے عامل بن سکتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۴: یہ طریقہ آسان اور سب سے زیادہ زود اثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات روزے رکھیں افطار جو کی روٹی اور زیتون کے تیل سے کریں پھر یہ اسماء مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور عرق گلاب میں دھو کر پی لیں اور دعوت قسم کو ۴۵ بار پڑھیں اور ہر دن کا بخور جلائیں اس طرح سات دن عمل کریں بس زکوۃ ادا ہو گئی اب آپ جو عمل کریں گے وہ لازماً اثر کرے گا۔

(جاری ہے)

کوئی نام نہیں دیا جاسکتا۔

الہامی کتب میں مراقبہ

الہامی کتابوں میں بھی مراقبہ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے مثلاً بھگوت گیتا اہل ہند کی مقدس کتاب ہے۔ اس میں شری کرشن جی اور راجہ ارجن کا مکالمہ درج ہے۔ راجہ جی نے کرشن سے پوچھا "آپ ذہن پر قابو حاصل کرنے کی بات کرتے ہیں۔ آپ خود کو پہچاننے کی بات کرتے ہیں۔ لیکن میں اپنے ذہن کو بے حد منتشر پاتا ہوں"۔ کرشن جی نے کہا "یہ درست ہے لیکن مناسب ذرائع اختیار کر کے استغنا کا عمل اپنا کر اور مسلسل مراقبہ کے ذریعے ذہن یکسو کیا جاسکتا ہے"۔

مرقس کی انجیل میں ایک واقعہ یوں تحریر ہے "اور ان دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرة سے آکر یردن میں یوحنا سے بتسمہ لیا۔ اور جب وہ پانی کبوتر سے نکل کر اوپر آیا۔ تو فی الفور اس نے آسمانو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا اور فی الفور روح نے اسے بیابان میں بھیج دیا۔ اور وہ بیابان میں چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا اور فرشتے اس کی خدمت کرتے رہے۔

مہاتما بدھ کی تعلیمات جنہیں یوگا کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے آٹھ بنیادی تعلیمات میں آخری نکتہ فکری پاکیزگی اور مراقبہ ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہے "اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات کا مشاہدہ کروایا۔ تاکہ وہ یقین کرنے والوں سے ہو جائیں"۔

میں اس بات کی توضیح کرتے ہوئے عرض کروں گا کہ بزرگان دین اور روحانی سائنس کے ماہرین بتاتے ہیں کہ مراقبہ کے دوران پہلے آنکھیں بند کر کے بیٹھا جاتا ہے۔ پھر آنکھ کے عضلات یکسوئی کی وجہ سے ساقط ہو جاتے ہیں تو اپنے من میں ایک عجیب کائنات نظر آتی ہے۔ پھر جب اس طرز عمل کو Regulate کر لیا جائے تو پھر بند آنکھوں کے بجائے کھلی آنکھوں سے بھی کائنات کے پرتوں کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے)۔

حضرت موسیٰ کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا اور بڑھا دیا اسکو دس راتوں سے تب مدت پوری

من ایک کائنات

از: ساجد فاروق سلطان، فیصل آباد۔

قسط نمبر ۵

من ایک کائنات

مراقبہ کے متعلق سیر حاصل بحث ہو رہی تھی۔ یہ موضوع قدیم و جدید دور میں ہمیشہ سے زیر بحث رہا ہے۔

مذاہب عالم میں مراقبہ کی تاریخ

میں یہاں مراقبہ کی تاریخ بیان کر رہا ہوں جو میں مختلف کتب اور ریفرنس کو دیکھنے کے بعد پیش کر رہا ہوں۔

مراقبہ کی تاریخ کا قدیم ترین ثبوت 1500 سال قبل مسیح ہندوستانی روایات میں ملتا ہے۔ یہ ریکارڈ مخطوطوں کی شکل میں ویدوں میں درج تھا۔ اس میں مراقبہ کی روایات کا ذکر ہے۔ 600 سال قبل مسیح مراقبہ کی روایت کو پروان چڑھانے میں چین کے تاؤمت مذہب نے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ بدھ مت اور قدیم یونانیوں میں بھی مراقبہ کے شواہد موجود ہیں۔ 1400 سال قبل مسیح کے قدیم مصری بھی مراقبہ سے بخوبی واقف تھے۔ کہا جاتا ہے کہ قدیم مصریوں نے یہ اثرات قدیم ہندو اور بدھ روایات سے اخذ کیے تھے۔

مفکر اعظم حضور پرنور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کائنات اور خالق کائنات کے بارے میں غار حرا میں جا کر تفکر کرتے رہے جس کے نتیجے میں پہلی وحی کا نزول ہوا (تفکر مراقبہ کی ایک قسم ہے) اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مراقبہ یعنی تفکر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی پہلی سنت ہے۔ واضح رہے نماز بھی مراقبہ کی ایک شکل ہے۔ جو آپ "نماز اور مراقبہ" کے عنوان سے پڑھیں گے۔

گیارھویں اور بارھویں صدی قبل مسیح کے جاپان کے ZEN مذہب میں بھی ایسی روایات ملتی ہیں جنہیں بغیر شک و شبہ مراقبہ کے علاوہ اور

ہوئی۔ تیرے رب کی چالیس رات'۔ عزیز قارئین! موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر چالیس روز عبادت اور مراقبہ کرتے رہے اب اس آیت میں دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے دن کا ذکر کیا ہی نہیں۔ وجہ یہ کہ مراقبہ کرنے سے انسان اپنے لاشعوری حواس میں چلا جاتا ہے اور لاشعوری حواس رات کو غالب آجاتے ہیں۔ لیکن جو بندہ لاشعوری حواس میں چلا جائے اس پر دن میں بھی لاشعوری حواس کا غلبہ رہتا ہے۔ ثبوت کے لیے آیت کافی ہے (اس موضوع پر علیحدہ بحث ہوگی)۔

حضرت زکریاؑ ایک حجرہ میں معتکف رہتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی رابطہ صرف ارتقاز (مراقبہ) سے قائم کیا ہوا تھا۔ ایک دن جونہی فرشتوں سے آپ کا رابطہ ہو گیا کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے 'اور جب زکریا نے کمرہ خاص میں خدا سے ربط قائم کیا تھا تو فرشتوں نے انہیں آواز دے کر کہا اللہ آپ کو **'یحییٰ'** کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے کلمات کی تصدیق کرنے والا اور سید اور عورتوں سے تعلق نہ رکھنے والا صالحین میں سے ایک نبی ہوگا۔

سورہ مریم میں بھی ایک جگہ حضرت زکریا کا اللہ سے پوشیدہ رابطے اور روحانی رابطے کا تذکرہ ہے۔ اور دعا میں بندہ رب العلمین سے مانگتا ہے۔ مانگنے کا یہ قانون ہے کہ مانگا اس سے جاتا ہے جس سے بندہ واقف ہو۔ اور ناواقف سے بندہ کچھ مانگ نہیں سکتا۔ انبیاء کرام واولیاء سب اس قانون سے واقف ہوتے ہیں۔ اور ان کو عرفان خداوندی نصیب ہوتا ہے۔ جس کی بنا پر ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (میں 'دعا کے موضوع پر بھی لکھوں گا')۔

حضرت مریم نے بھی بیت المقدس میں خلوت نشینی کا اہتمام کیا اور خلوت نشینی کے دوران ذہنی یکسوئی قائم ہو جایا کرتی ہے۔ جب ان کی مرکزیت اتنی بڑھی کہ روحانی مشاغل آپ کی شعوری گرفت میں آگئے۔ اور آپ کے پاس جنت کے طعام وخوان آنے لگے۔

حضرت عیسیٰ بھی ایک ویرانے میں ۴۰ روز تک مراقبہ میں مشغول رہے۔ مرقس کی انجیل والا واقعہ ہی ہے۔

پیغمبر آخر الزماں حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ میں مراقبہ کا ثبوت کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ قبل نبوت چند دن یا چند ہفتے مکہ سے باہر تین میل دور غار حرا میں مراقبہ کرنا آپ کا معمول تھا۔ اور یہ معمول ۴۰ برس تک غار حرا میں جاری رہا۔ اس کے بعد یہ معمول وعبادت شب معراج تک جاری رہا۔ غار حرا میں آپ کا ذہن کائنات کی حقیقت اور خالق کائنات کی ذات پر مسلسل مرکوز رہتا۔ جب یہ مرکزیت اپنی حد تک پہنچ گئی تو غیب مشاہدے میں آگیا۔ اور پہلی وحی نازل ہوئی۔

اسلامی تعلیمات میں نماز مراقبہ کا درس دیتی ہے کس طرح یہ نماز مراقبہ اور سائنس کے عنوان سے پڑھیئے گا۔ اس کے علاوہ رمضان کا آخری عشرہ کے اعتکاف کا بھی بنیادی مقصد ذہن کو اللہ کی جانب متوجہ رکھنا ہے۔

مراقبہ غیرمسلم محققین کی نظر میں

مشہور فلسفی اور ماہر نفسیات ولیم جیمز اپنی تصنیف On Vital Reserves میں کہتا ہے کہ حیوانیت سے نکل کر انسانیت کا شعور حاصل کرنے کے لیے ارتقاز ذہن (مراقبہ) بہت ضروری ہے۔

ہندومت کا قدیم مبلغ PATANJALI یوں کہتا ہے شعور کی درست ترتیب کے لیے توجہ یا ارتقاز ذہن کا ہونا ضروری ہے۔

ضائر ٹی اپنی کتاب Master Echhart میں سینٹ نیسر د کا قول تحریر کرتا ہے۔ 'پہلا مرحلہ ذہن کی طرف متوجہ ہونا۔ دوسرا مرحلہ ذہن کا آزاد ہونا اور تیسرا مرحلہ ذہن کو دیکھ لینا ہے'۔ ہم کس طرح ذہن کی معرفت ان مراحل کو طے کر سکتے ہیں صرف ذہنی ارتکاز کی مشق سے۔

کیسرلنگ اپنی کتاب Thd travel Dairy of a Phelospher میں لکھتا ہے۔ نفسی میکانزم کی حقیقی قوت کا حصول بلاشک وشبہ ارتکاز ذہن کی قوت کا مرہون منت ہے۔ ارتکاز ذہن میں وسعت کے بغیر کارکردگی بہتر بنانا۔ مادے کی تسخیر کرنا یا حقیقی فراست تک رسائی حاصل کرنا ناممکن ہے۔

ایلس اے بائیلے اپنی تصنیف The Light of a Soul کے صفحہ 207 پر لکھتے ہیں۔ 'اپنے خیالات پر دسترس حاصل کرنا ارتکاز ذہن کی نشو نما سے ممکن ہے۔

مراقبہ کے مختلف اقوال مفکرین کی نظر میں:۔

1) مراقبہ وہ مکمل عمل ہے جو تمام ذہنی دائرہ کار کا احاطہ کرتا ہے۔ اور ایسی عملی کوششوں کا نام ہے جس سے کائناتی معلومات بے نقاب ہوتی ہیں (اے اے بائیلے)۔

2) باطنی رجحانات کے ایک نقطے پر یکجا ہونے سے مراقبہ کی صلاحیت

بیدار ہوتی ہے پہلے احساسات بیدار ہوتے ہیں پھر مشاہدہ ہوتا ہے۔ پھر اپنی ذات کے ذریعے اللہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے (آسا گیولی)۔

3) مراقبہ کوئی خواب نہیں بلکہ زندگی کی حقیقت ہے۔ نظر کا دھوکا نہیں بلکہ سچائی ہے کمزوری نہیں بلکہ قوت ہے (جیمس مارٹینو)۔

4) مراقبہ وہ عمل ہے جس سے ہم براہ راست شعور کی اعلیٰ سطح تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں (ڈاکٹر آئن گائسر)۔

5) جب کوئی شخص مراقبہ کرتا ہے۔ غور و فکر کرتا ہے اور سختی سے اپنی حرکت کا مشاہدہ کرتا ہے تو وہ وقت کے ساتھ ساتھ مراقبہ کے مخزن کو پا لیتا ہے۔ (نام یاد نہیں رہا)۔

مراقبہ کے متعلق مسلمان مفکرین کہتے ہیں :-

1) مراقبہ کی حقیقت یہ ہے کہ قوت ادراک کو کسی چیز کی طرف متوجہ کر دیا جائے (شاہ ولی اللہ)۔

2) مراقبہ قلبی کیفیات پر منحصر ہے جب دل متوجہ الی اللہ یا غیر اللہ ہوتا ہے تو سب اعضاء بھی اسی کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ سب دل کے تابع ہیں۔ نتیجہ مراقبہ کا یہ ہوتا ہے کہ تصور محبوب میں ایسا مستغرق ہو کہ پھر کسی کی بھی خبر نہ رہے (غوث علی شاہ قلندر پانی پتی)۔

3) 'راقب اللہ' کا مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ اس طرح زندہ رہ کہ تو خدا کو دیکھتا ہے (ابن مبارک)۔

4) مراقبہ اس کو کہتے ہیں کہ دل کی نگہبانی کر کے خدا کی جانب متوجہ کرنا اور جو چیز خدا سے ماسواہ ہے اس کو دل میں جگہ نہ دینا ہے (شیخ بہاؤالدین شطاری)۔

5) ذہن کو تمام خیالات سے ہٹا کر ایک ٹارگٹ پر مرکوز کرنا مراقبہ ہے (خواجہ شمس الدین عظیمی)۔

6) ارتقاز توجہ مراقبہ ہے (علامہ سید شاد گیلانی)۔

7) کسی ایک خیال کو ذہن میں قائم کر کے خود کو اس میں اس طرح 'ضم' کر دینا کہ تو تو نہ رہے وہ خیال کی حقیقی تفسیر ہو جائے مراقبہ کی اعلیٰ صفت و تعریف ہے (گنہگار ساجد فاروق)۔

8) جب تم نماز میں مشغول ہو تو یہ محسوس کرو کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو یا یہ محسوس کرو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے (عظیم مفکر اعظم حضور پُر نور ﷺ)۔

موجودہ دور میں مراقبہ کی تحقیق پر پیش رفت

اس وقت پاکستان میں رئیس امروہوی صاحب مرحوم نے مراقبہ کے متعلق ایک بیش بہا تصنیف لکھ کر (جس میں نفسیات و مابعد نفسیات پر بڑی بحث کی ہے)۔ بڑا کارنامہ سر انجام دیا ہے چونکہ رئیس اکیڈمی ختم ہو چکی ہے۔ لہذا یہ کتاب میرے نظر سے نہیں گزری۔

جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب بھی مراقبہ کے متعلق 'رسالہ ھذا' میں بڑا زبردست لکھتے رہے ہیں۔ ان کی نئی آنے والی کتابوں میں میرا خیال ہے مراقبہ کتاب بھی شامل ہوگی۔

سید محمد عظیم برخیا المعروف قلندر بابا اولیاء نے اپنے سلسلہ عالیہ عظیمیہ میں مراقبہ کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ اور ان کی روحانی شاگرد خانوادہ سلسلہ عظیمیہ جناب خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب نے پوری دنیا میں ۳۲ مراقبہ ہال قائم کیے ہیں۔ اور ایک کتاب تقریباً ڈھائی سو صفحات پر کتاب 'مراقبہ' رقم کی ہے۔

علاوہ ازیں صوفیا کرام کے تمام سلاسل میں مراقبہ لازمی طور پر کروایا جاتا ہے کسی نہ کسی طریقے سے۔ سب سے بڑی بات حضور نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھنے کی نہیں بلکہ نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ جس کی مزید تفصیل آپ نماز مراقبہ اور سائنس کے عنوان والے مضمون میں پڑھیں گے۔

ہماری قوم کا المیہ یہ ہے کہ ہم ہر کام میں مغرب کی تقلید کرتے ہیں۔ میں یہاں ان انگریز مفکرین کی کتابوں کی صرف لسٹ دے رہا ہوں۔ جن کو پڑھنے اور دیکھنے سے یہ انکشاف ہوا کہ وہ اس میدان میں ہمارے صوفیا حضرات سے بہت پیچھے ہیں :-

1) Little Journeys in to the Invisible.
گفر ڈشائن

2) Astral Plane. 3) The Master and the Path.
پادری لیڈ بلیٹر

4) The Secret Path.
ڈاکٹر پال برنٹن

5) In visible World.
6) Your Psychic Power
ڈاکٹر ایچ گر نگٹن

7) The Mystery of Death.
ڈاکٹر جے اولڈ فیلڈ

8) Mystic Gleans.

ڈاکٹر الف آر ویلر

9) The Third Eyes.

10) Thirty Years of Psychical Research.

رچرٹ

11) The Dead Have Never Dead.

ای سی رینڈل

اس کے علاوہ بے شمار چھوٹے بڑے مابعد نفسیات پر ادارے کام کر رہے ہیں۔

عزیزان من ہمیں قران نے نماز قائم کرنے کو کیوں کہا۔ آج آپ دیکھ لیں کہ ہماری تنزلی ' اسلام سے دوری جہان بھر کی غلامی اور وہ قومیں جو کبھی ہماری جوتیاں سیدھی کرتی تھیں ہم سے اپنے کتوں سے برا سلوک کر رہیں ہیں وجہ ؟ صرف ہم نے نماز قائم کرنا چھوڑ دی نماز پڑھنا نہیں چھوڑی نماز کی حقیقت و معرفت سے دور ہو گئے۔ آج آپ دیکھ لیں۔ بڑی بڑی مسجدوں امام بارگاہوں مذہبی جلسے جلوسوں میں مسلمانوں کی اتنی زیادہ تعداد دیکھ کر شان و شوکت کا اظہار تو ہوتا ہے لیکن یہ شان و شوکت اسوقت کہاں ہوتی ہے جب مذاکرات کی میز پر ہم ہارتے ہیں۔ برطانیہ امریکہ کا دانشوروں کے ٹولے گر کے قرضہ کی بھیک مانگتے ہیں۔ ہمارے دانشوروں کی ماسٹر کی ڈگریاں کس لیے ہیں صرف اس لیے کہ مختلف قسم کے بہانوں سے IMF اور World Bank سے قرضے حاصل کریں۔ کیا وہ اپنی دانش سے کام لے کر قوم کی غربت و بدحالی دور نہیں کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے سب کچھ ہو سکتا ہے بس دلوں سے کھوٹی نیت نکالنے کی دیر ہے۔ ان دانشوروں نے ہم پر بے غیرتی کا دھبہ لگا رکھا ہے۔

مزے کی بات ان سب وجوہات کا ایک ہی سبب یہ ہے کہ ہم خود بھی ٹھیک نہیں کیونکہ یہ فیصلہ قرآن کا فیصلہ ہے جیسے تم ویسے تمہارے حاکم'۔ میں ماہنامہ راہنمائے عملیات کی معرفت سے یہ پیغام اپنے صاحب علم و فن قابل قدر عاملین صاحبان روحانیت اور صاحبان عقل و دانش تک یہ پیغام پہنچانا چاہتا ہوں کہ آپ میرا یہ پیغام اپنی معرفت سے گلی کوچوں تک پہنچا دیجئے کہ خود کو بدلیے دوسرے آپ کو دیکھ کر خود بخود بدل لیں گے'۔ یہی اصول فیشن کا بھی ہے۔ اگر آج معززین سر پر پگڑی باندھ لیں تو پوری قوم کے سر پر پگڑی نظر آئے گی۔ جیسے افغان عوام کیونکہ ان کے حکمرانوں نے اپنی پگڑی کو سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔

میرے صاحب علم بزرگو میں آپ کا بچہ ہوں اور بچے کی بات کا برا نہیں منایا جاتا لہذا مجھے یہ کہنے دیں کہ ہماری اصلی دوری نماز قائم کرنے سے دور ہو گی۔ قران میں تفکر کرنے سے دور ہو گی۔ میری درخواست ہے کہ میری قوم کے اخلاق کا دامن آپ کے ہاتھ میں ہے آپ اسے درست کریں۔ تسخیر محبوب کی بجائے تسخیر نفس کا درس دیں۔ تسخیر خلق کی بجائے خدمت خلق کا سبق دیں۔ ان کو اپنے علم و تفکر کے گوہر بے مایہ سے سرفراز کریں۔ ان کے دلوں سے خوف نکال کر انہیں یقین و ایمان کی وادی سے روشناس کروائیں۔ ان کو تفرقہ بازی سے نفرت دلائیں۔ یہودیت نصرانیت اور موجودہ سادنیت پرستی کے خلاف کریں اور روحانیت سے روشناس کریں۔ انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی کوشش کریں پھر آپ سب دیکھیں گے یہ سونا کندن بنے گا۔ ان ہیروں کی تراش خراش ان کی قیمتوں میں اضافہ کا سبب بنے گی۔ ان کے دل سکون کی منزل سے آشنا ہوں گے۔ یہ اپنی روح سے واقف ہونگے۔ تفکر کی دولت و نعمت سے مالا مال ہونگے۔ زبان ذکر خداوندی کی لذت سے کیف و سرور آشنا ہونگی۔ نگاہیں سیف برہنہ ہونگی۔ اور وہ مومن ہونگے جنہیں اقبال نے اپنی کتابوں میں حقیقی طور پر مومن کہا ہے۔

دوستو بات دور نکل جائے گی۔ اور میں مقصد بھول جاؤں گا۔ نماز قائم کریں ایسی نماز جسے باعث تخلیق کائنات نے 'مومن کی معراج' کہا ہے۔ میں یہاں خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب کا طریقہ مختصر کر کے لکھ رہا ہوں نماز کو اس طرح ادا کرنے سے بہت حضوری حاصل ہوتی ہے :-

ہر نماز کو ادا کرنے سے پہلے کم از کم ۳ سے ۵ منٹ تک یہ تصور کریں کہ آپ اللہ کے حضور حاضر ہیں۔ اور اللہ آپ کے سامنے موجود ہے۔ پھر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے نماز ادا کریں اور بعد نماز کے تقریباً دو منٹ تک یہ تصور قائم رکھیں یہ دعا مانگیں اس کے علاوہ رات کو مراقبہ کریں کہ 'آپ اللہ کے حضور حاضر ہیں اور اللہ آپ کے ساتھ موجود ہیں' یہ مراقبہ کرنے سے پہلے ۱۰۰ بار درود شریف خضری اور ۱۰۰ بار یا حی یا قیوم کا ورد لازمی کریں۔

اس سے جو دولت آپ کے ہاتھ آئے گی بیان سے باہر ہے اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(جاری ہے)

از: پیر سید وارث علی شاہ جیلانی، فیصل آباد۔

طبی نکات

(۱) الطبیب ضامن کے کلیہ کے تحت طبیت کے لیے چار امور سے واقف ہونا ضروری ہے۔

(۱) کلیات و نظریات سے واقف ہونا۔ (۲) تمام امراض خاصہ و عامہ مع اسباب و علامات یاد ہونا (۳) مرکبات و مفردات ادویہ پر حاوی ہونا (۴) اعضائے مفردہ و مرکبہ کی تشریح جاننا۔

(۲) طبیب کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اسی زمین کی جڑی بوٹیوں سے مریضوں کا علاج کرے اس لئے کہ وہ اس زمین کے رہنے والوں کی طبائع کے زیادہ موافق ہیں۔ حکیم سقراط کا قول ہے **عالجو المرضی بعقاقیر ارضھم** یعنی مریضوں کا علاج ان کی زمین کی جڑی بوٹیوں سے کرو۔

(۳) مریضوں کی بیماریوں کا علاج بالضد کیا جاتا ہے یا بالمثل کیا جاتا ہے۔ طبی مقولہ ہے **کل معالج یعالج بالضد او بالمثل** یعنی ہر ایک معالج و طبیب علاج بالضد کرتا یا بالمثل کرتا ہے حدیث شریف میں ہے **سید الطعام لحم** یعنی گوشت تمام کھانوں کا سردار ہے۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ گائے کے گوشت میں بیماری اور اس کے دودھ میں شفا ہے **فی لحمھا داء وفی لبنھا شفاء**۔

(۴) جملہ امراض انسانی کی دو قسمیں ہیں (۱) مادی (۲) ساذج۔ مادی امراض کے لیے طریقہ تجویز علاج پہلے منضجات اس کے بعد مسہلات یا مقیات آخر میں معدہ و مقویات تا صحت کلی اور ساذج امراض میں طریقہ تجویز علاج تجویز علاج پہلے سعد اس کے بعد سعد مع مقویات تا صحت کلی۔

(۵) حرارت جسمانی کی قسمیں۔ (الف) حرارت غریبی جو امراض کا سبب ہے اس کی دو قسمیں ہیں (۱) سادہ (۲) مادی۔ حرارت سادہ کی تو بہت سی اقسام ہیں لیکن حرارت مادی کی دو قسمیں ہیں (۱) دموی (۲) صفراوی۔ (ب) حرارت عزیزی جو باعث حیات اور حفظ صحت ہے اس کی زیادتی معیوب نہیں ہے اور اس کا اعتدال نور علی نور ہے البتہ کمی کی حالت قابل اصلاح ہے۔ (ج) حرارت اسطقسی جو حرارت غریبی۔ حرارت عزیزی اور حرارت اخلاط حارہ سب میں شریک ہے اور موت کے بعد بھی جب تک جسمانیت باقی رہتی ہے جسم سے زائل نہیں ہوتی۔ جسم کے تعفن اور فساد کے بعد جسم سے الگ ہو جاتی ہے لیکن حرارت اخلاط اور حرارت عزیزی فقط زندگی تک جسم انسان سے تعلق رکھتی ہیں مرتے وقت جسم انسانی سے علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ حرارت عزیزی جسم میں ایک روشن چراغ کی مانند ہے اور خون و روغن کا کام دیتا ہے اور ہوا سے اشتعال پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح چراغ میں تیل نہ ہو یا ہوا نہ پہنچے تو بجھ جاتا ہے یہ یاد رہے کہ حرارت عزیزی سے رطوبت طلیہ پیدا ہوتی ہے جب یہ رطوبت پیدا ہونا بند ہو جاتی ہے تو انسانی زندگی کا چراغ بجھ جاتا ہے۔

(۶) کسی عضو کی قوت دافعہ کو دفع کرنے سے روکنا مناسب نہیں ہے اسلئے کہ قوت دافعہ کے فرائض منصبی میں بیجا مداخلت کرنا ضرور نقصان پہنچاتا ہے۔ بالخصوص ان دس امور میں بول، براز، عطش اشتہائے غذا، ریح، جشاء، خواب، سعال، قے، خواہش جماع۔

(۱) بول کا روکنا گردہ و مثانہ میں فساد پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے اور معدہ کی قوتوں میں فساد لاتا ہے (۲) بزاق (تھوک) روکنا گندہ دہنی پیدا کرتا ہے (۳) عطش (پیاس) صادق روکنا سینہ اور پھیپھڑوں میں خشونت اور حلق میں یبوست پیدا کرتا ہے (۴) اشتہائے غذائے صادق روکنا بدن کو لاغر کرتا اور قبض پیدا کرتا ہے۔ (۵) ریح (ہوا) پیٹ میں بند رکھنا اور خارج ہونے سے روکنا دانتوں کو کمزور کرتا۔ قبض پیدا کرتا۔ آنکھوں میں اندھیرا لاتا اور معدہ و دل میں درد پیدا کرتا ہے (۶) جشاء (ڈکار) کو روکنا قولنج پیدا کرتا اور ریاح غلیظہ بناتا ہے (۷) خواب کو روکنا دوران سر، تاریکی بصر اور کاہلی لاتا ہے (۸) سعال (کھانسی) کو روکنا نفخ اور قراقر شکم پیدا کرتا اور بلغم سینہ میں جمع کرتا ہے (۹) قے روکنا ہضم طعام کی حرارت کو سرد کرتا۔ حلق و سینہ میں تنگی اور درد پیدا کرتا۔ بلغم اور رطوبت بڑھتا ہے (۱۰) خواہش جماع کو روکنا سوداوی امراض پیدا کرتا رنگ سیاہ کرتا۔ سدر۔ دوار اور درد شقیقہ پیدا کرتا ہے۔

(۷) اصول علاج پانچ ہیں۔ (۱) امراض سر میں غرغرہ (۲) امراض معدہ میں قے (۳) امراض جلد میں تعریق (پسینہ لانا) (۴) امراض عروق اور تحت الجلد میں فصد (۵) امراض عامہ میں اسہال۔

(۸) مریض کی علامات صحت دس ہیں (۱) نبض قوی ہونا (۲) چہرہ کا رنگ قائم رہنا (۳) بوڑھا نہ ہونا (۴) جسمانی قوت قائم ہونا (۵) مزاج درست ہونا (۶) موسم کا اچھا ہونا (۷) ہوائے شہر کا اچھا ہونا (۸) مرض کا ملائم ہونا (۹) عادت میں چڑچڑاپن نہ ہونا (۱۰) اعضاء میں امتلاء ہونا۔

50٪ رعایت زائچہ پیدائش بنوائیں اور

☆ 2000 روپے سے زائد کی بچت

☆ سال بھر راہنمائی عملیات مفت

☆ 100 صفحات پر مشتمل حالات زندگی

ادارے نے قارئین کی نجومی راہنمائی کے لیے زائچہ پیدائش اور دیگر نجومی خدمات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا ہے تاکہ ہر فرد ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس سلسلے میں ادارہ فی الحال دو سکیمیں متعارف کروا رہا ہے۔ آپ جو بھی سکیم چاہیں اختیار کر سکتے ہیں۔ کل فیس پر 50٪ کی خصوصی رعایت آپ کو دی جا رہی ہے۔ تاہم یہ رعایت محدود مدت کے لیے ہے۔

کوکبی سکیم نمبر 1

زائچہ پیدائش	200
خوش قسمتی کا پتھر	200
نام کا استخراج / کوکبی جائزہ	200
زائچہ پیدائش بمعہ حالات	2000
آئیندہ ایک سال کے حالات	500
زر سالانہ	230
کل فیس	3330

50٪ رعایت ﴾ فیس جو ادا کرنی ہے ﴿ **1665**

کوکبی سکیم نمبر 2

زائچہ پیدائش	200
خوش قسمتی کا پتھر	200
نام کا استخراج / کوکبی جائزہ	200
زائچہ پیدائش بمعہ حالات	2000
آئیندہ تین سال کے حالات	1500
زر سالانہ	230
کل فیس	4330

50٪ رعایت ﴾ فیس جو ادا کرنی ہے ﴿ **2165**

خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

تفصیل زائچہ

☆ اس میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری

☆ رجعت و استقامت کواکب

☆ کواکب کا شرف و ہبوط

☆ کواکب کے درجات

☆ 70 سال کے دور اکبر اور دور اصغر

☆ طالع شمسی، طالع قمری، طالع پیدائش

☆ کواکب، شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کے بحوالہ زائچہ

☆ مختلف گھروں اور

☆ برجوں میں اثرات

☆ اہم کوکبی نظرات بمعہ اثرات

☆ آئیندہ آنے والے دنوں کے حالات زندگی

زائچہ پیدائش سفید کاغذ پر، کمپیوٹر سے **اردو** میں ٹائپ اور خوبصورت لیزر پرنٹ میں دیا جائے گا۔ ساتھ ہی اس کو کتابی شکل دینے کے لیے جلد بھی کروا دیا جائے گا تاکہ تمام عمر کام دے۔ اس سارے کام کا الگ سے کوئی معاوضہ بھی نہیں لیا جائے گا بلکہ زائچے کی فیس میں ہی یہ خدمات بھی انجام دی جائیں گی۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

الحمد شریف

از: حافظ عمران حمید اشرفی، لاہور۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور درود و سلام ہو خاتم الانبیاء جناب رسول خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکی آل اور آپکے کے صحابہ کرام رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر۔

قارئین کرام فی زمانہ تقریباً ہر شخص ہی کسی نہ کسی مسلئے سے دوچار ہے وہ مسئلہ خواہ ترقی کاروبار، صحت، تعلیم، تنگی رزق ادائیگی قرض ترقی، سحر، نظربد، بچیوں بچوں کی شادی سے متعلق ہو یا ان کے علاوہ ہو۔ آپ کے ہر ایک مسئلہ کا حل قرآن و حدیث میں موجود ہے۔ اللہ جل شانہ کا ارشاد گرامی ہے۔

'اور ہم قرآن میں سے ایمان والوں کے واسطے شفا (جس سے مرض دور ہوں) اور رحمت اتارتے ہیں' (بنی اسرائیل: ۸۲)

معلوم ہوا کہ قرآن مجید ایمان والوں کے لیے نعمت ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی ظاہری باطنی، روحانی اور جسمانی بیماریوں کے لیے شفا بھی ہے۔ ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے:-

'اگر ہم یہ قرآن ایک پہاڑ پر اتارتے تو تُو دیکھ لیتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا، پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کو سناتے ہیں تاکہ وہ غور کریں' (الحشر: ۲۱)۔

ناممکن ہے کہ کلام پاک کا انسان کے قلب پر اثر نہ ہو کیونکہ قرآن مجید، فرقان حمید کی تاثیر اتنی زبردست ہے کہ اگر وہ پہاڑ جیسی مضبوط اور قوی مخلوق پر نازل کیا جاتا اور اس میں سمجھنے کی صلاحیت ہوتی تو وہ بھی خالق کائنات خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و بزرگی کے سامنے اس کے ڈر سے دب جاتا اور پھٹ جاتا۔

آپ کے ہر ایک مسئلہ کا حل اللہ تعالیٰ کے پاک کلام میں موجود ہے کیونکہ ارشاد خداوندی ہے کہ 'اور نہ کوئی ہری چیز اور نہ کوئی سوکھی چیز مگر وہ سب کتاب مبین میں ہے' (الانعام: ۵۹)۔ جب یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہمارے ہر مسئلہ کا حل قرآن مجید، فرقان حمید میں موجود ہے تو کیوں نہ ہم اس سے راہنمائی اور مدد حاصل کریں۔

ذیل میں استغفار، ترقی رزق اور مقاصد کے حصول کے لیے چند قرآنی اعمال پیش خدمت ہیں۔ قارئین کرام اگر ان سے متمتع ہوں تو احقر کے لیے دعائے خیر فرمائیں۔ پورے خشوع و خضوع، مکمل آداب اور پوری ترکیب کے ساتھ اگر عمل کریں گے تو انشاء اللہ العزیز خدائے وحدہٗ لاشریک کے لافانی کلام کا اثر لازمی ہے۔

عمل استغفار

ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا و ترحمنا لنکونن میں الخسرین (پ ۸ سورۃ الاعراف: آیت ۲۳)۔

'اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے'۔

دلیل:- یہ عمل ابوالبشر حضرت آدمؑ اور ام البشر حضرت حواؑ کا مجرب ہے جب اللہ تعالیٰ نے ان دونوں بزرگ ہستیوں کو جنت میں متمکن فرما کر اطمینان سے رہنے کا اذن دیا نیز فرمایا کہ جو چاہو کھاؤ پیو سوائے خاص درخت کے۔ مگر شیطان کے ورغلانے پر دونوں نے شجر ممنوعہ کا پھل کھالیا۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے ناراض ہو کر دونوں کو زمین پر اتار دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام عرصہ دراز تک اپنی خطا اور لغزش پر آنسو بہاتے رہے آخر رحمٰن و رحیم کو رحم آگیا اور ان کو مذکورہ بالا دعا سکھائی انہوں نے جب اپنے دل کی گہرائیوں سے اسے پڑھا تو غفور الرحیم نے ان کی خطا کو بخش دیا۔

تاثیر: قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کی تاثیر یہ ہے کہ گناہوں کی مغفرت طلب کرنے کے لیے خاص اثر رکھتی ہے۔

طریقہ: پورے خشوع و خضوع و طہارت کاملہ کے ساتھ بکثرت اس کا ورد کیا جائے اگر معین جگہ اور وقت کی پابندی کی جائے تو نور علیٰ نور ہے۔

غیب سے روزی ملنے کا عمل

رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر

'اے میرے پروردگار تو جو اچھی چیز میرے طرف اتارے، میں

اس کا محتاج ہوں'۔(پ ۲۰ سورۃ القصص : ۲۴)۔

دلیل: یہ حضرت موسیٰ کا مجرب عمل ہے۔جب وہ قبطی کے قتل کے بعد مصر سے نکلے تو مدین جا کے ٹھہرے وہاں فرعون کی حکومت نہ تھی مگر ان کے پاس کوئی توشہ نہ تھا اسی وقت آپ نے اس وظیفہ کا ورد شروع کیا تو رب رزاق نے آپ کو خزانہ غیب سے روزی عطا فرمائی۔

تاثیر: کلام پاک کی یہ آیت مبارکہ روزی طلب کرنے کے لئے سریع الاثر ہے۔

طریقہ: پہلے عمل میں ملاحظہ فرمائیں۔

عمل حل المقاصد

نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں مگر پڑھتے وقت درج ذیل چار باتوں کا خیال رکھیں۔

۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخری 'میم' کو الحمد کے لام سے ملا کر اس طرح ملحمد پڑھیں۔

۲) رب العلمین کے بعد الرحمٰن الرحیم تین مرتبہ ہربار پڑھیں۔

۳) ایاک نعبد وایاک نستعین پڑھتے وقت اپنے مقصد کا تصور کریں۔

۴) ولا الضالین کے بعد آخر میں 'آمین' تین مرتبہ ہربار کہیں۔

یعنی پہلے نماز فجر کی دو سنتیں ادا کریں۔پھر تین مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں پھر اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھیں پھر اپنے مقصد / حاجت / مشکل / مصیبت کے حل کے لیے اللہ رب العزت سے رو رو کر گڑگڑا کر عاجزی وانکساری سے دعا مانگیں۔آخر میں پھر تین مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں۔بعد ازاں نماز فجر کے دو فرض ادا کریں۔اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ یہ عمل نماز کے وقت سے اتنا پہلے شروع کریں کہ نماز فجر کے دو فرض بروقت ادا ہو سکیں۔وقت اور جگہ کی پابندی کریں۔اکل حلال اور صدق مقال پر عمل کریں یہ عمل صرف سات یوم کا ہے اور اس کا اثر انشاء اللہ العزیز اکتالیس ایام کے اندر اندر ظاہر ہو جائے گا۔اس عمل کا ثمرہ حاصل کرنے کے لیے پنجگانہ نماز کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔واللہ اعلم بالصواب۔

از : حکیم غلام شبیر ناصر 'رنگ پور۔

قسط نمبر ۱۱

محترم قارئین راہنمائے عملیات' پچھلے اسباق میں آپ دس اقساط پڑھ چکے ہیں۔اور شکل عتبۃ الخارج تک معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ گیارہویں قسط پیش خدمت ہے۔اس میں بھی حسب سابق دو اشکال پر بحث کی جا رہی ہے۔از روئے سخن تیرہویں شکل نقی الخد کہلاتی ہے۔

نام : نقی الخد = علامت = داخل / خارج۔منقلب = جنس مونث۔ نحس اصغر۔جہت شمالی۔عنصر آبی۔برج عقرب۔ستارہ مریخ۔پتھر سندورس۔ دھات پیتل۔دن منگل۔رات سنیچر اس سے منسوب ہے۔تیرہواں خانہ اس کا گھر ہے۔خانہ دس میں اس کو شرف ہوتا ہے اور چوتھے خانہ میں اس کو ہبوط ہوتا ہے خانہ نمبر ۸ میں یہ قوی اور ۲ میں یہ شکل ضعیف ہو جاتی ہے۔اگر یہ پہلے خانہ میں آئے تو 'عنقریب دلی مراد پوری ہو۔

دوسرے خانہ میں آئے تو ذہنی قوتوں میں تبدیلی لانے کی دلیل۔

تیسرے خانہ میں آئے تو دماغی اور عملی لحاظ سے خود مختاری۔

چوتھے خانہ میں آئے تو تخلیقی کام سے عروج و ترقی۔

پانچویں خانہ میں آئے تو بیرون ملک سفر کی دلیل۔

چھٹے خانہ میں آئے تو امپورٹ ایکسپورٹ کی دلیل۔

ساتویں خانہ میں آئے تو سائنسی اور روحانی علوم سے دلچسپی۔

آٹھویں خانہ میں آئے تو بے اولاد حضرات کے لیے علاج معالجہ کا وقت۔

نویں خانہ میں آئے تو صاحب اولاد ہونے کی دلیل۔

دسویں خانہ میں آئے تو معشوق اور بیوی کی ناراضگی دور ہو۔

گیارہویں خانہ میں آئے تو نسبت وشادی اور منگنی کا معاملہ آسانی سے حل ہو۔

بارھویں خانہ میں آئے تو دانش مندی سے کام لیں حالات قابو میں رہیں گے۔
تیرھویں خانہ میں آئے تو فنون لطیفہ میں نام پیدا کرنے کی دلیل۔
چودھویں خانہ میں آئے تو جنسی مشاغل میں زیادہ دلچسپی۔
پندرھویں خانہ میں یہ شکل نہیں آتی۔
سولہویں خانہ میں آئے تو نفسیاتی الجھنیں خود بخود دور ہوں۔

عتبہ الداخل

داخل / خارج داخل۔ جنس مذکر۔ جہت مغرب۔ عنصر بادی۔ برج ثور۔ ستارہ زہرہ۔ سعد اکبر ہے۔ پتھر فیروزہ۔ دھات چاندی۔ دن جمعہ۔ رات منگل۔ چودھواں خانہ اس شکل کا اپنا گھر ہے۔ بارھویں خانہ میں اس کو شرف ہوتا ہے اور چھٹے خانہ میں اسے ہبوط ہوتا ہے۔ دوسرے میں قوی اور آٹھویں یہ شکل کمزور اور ضعیف ہوتی ہے۔ اگر یہ شکل پہلے خانہ میں آئے تو عورتوں سے مراد حاصل ہو۔
دوسرا خانہ۔ دوسروں پر انحصار کرنے کی دلیل۔
تیسرا خانہ۔ دنیا کے مقابلہ میں ماورائے خواتین زیادہ دلچسپی لینے کی دلیل۔
چوتھا خانہ۔ قوت شامہ میں تیزی، جمالیاتی ذوق میں نکھار۔
پانچواں خانہ۔ خیر و برکت کے لئے اپنے برج کا طلسم ادارہ سے ہوا کر پاس رکھیں۔
چھٹا خانہ۔ قیادت کی بے پناہ صلاحیت۔
ساتواں خانہ۔ فریب دھوکہ اور ریاکارانہ لین دین کی دلیل۔
آٹھواں خانہ۔ رنج و غم الزام عائد ہونے کی دلیل۔
نواں خانہ۔ محبت اور زائد آمدنی اور اولاد سے منسوب ہے۔
دسواں خانہ۔ اولاد سے خوشی حاصل ہو۔
گیارھواں خانہ۔ نیند کی پابندی اور صحت کا خیال رکھیں۔
بارھواں خانہ۔ بواسیر، رگوں کے آشوب، اعصابی کھچاؤ وغیرہ۔
تیراھواں خانہ۔ مالی حالات غیر تسلی بخش۔
چودھواں خانہ۔ ابلاغ اور اظہار میں طاق ذہن اور پر عزم۔
سولھواں خانہ۔ مایوس العلاج مریض صحت یاب۔

(جاری ہے)

از: عابد جعفری، کھوڑ۔

گذشتہ سے پیوستہ

اب شکل طالع کا عکس دیکھیں جو خانہ ۱۴ میں موجود ہے اور نحس منقلب ہے۔ یہ دلیل زیادہ نحوست کی ہے۔ شکل طالع کی گواہ شکل خانہ تیرہ کو دیکھا یہ سعد ثابت ہے اور مرکز آتش میں مضبوط ہے۔ یہ دلیل بہتری کی ہے کہ حالات میں آخر کار بہتری کا ہونا موجود ہے۔ صحت و تندرستی تو سائل کو میسر رہے گی۔ لیکن تردد اور تفکرات بہر حال موجود رہیں گے۔ اب شکل طالع کی ہم ستارہ شکل کو دیکھا۔ جو زائچہ کے خانہ چہارم میں موجود ہے لیکن کوئی قوت نہیں رکھتی۔ اور تربیع کی نظر سے طالع کو دیکھ رہی ہے۔ یہ بھی یہی ظاہر کرتی ہے کہ گو اس وقت طالع پر نحوست طاری ہے لیکن اگر انجام بہتر ہے۔ اب ظاہر و باطن نتیجہ کو دیکھا۔ شکل اول کو صاحب خانہ سے ضرب دی تو عتبہ الداخل ملی جو خانہ دوم اور گیارہ میں موجود ہے اور بہت زیادہ سعادت کو ظاہر کرتی ہے۔ اور غائبانہ مالی مدد کو ظاہر کرتی ہے اور یہاں پر سوال یہ ہے کہ یہ حالت طالع کب تک رہے گی۔ اس مدت کو اخذ کرنے کے لیے شکل طالع کے مطلوب کو دیکھا جو صرف خانہ سولہ میں موجود ہے۔ اور کسی جگہ پر تکرار نہیں کی اگر مطلوب کی اور جگہ پر تکرار ہوگی تو اس کے عدد بھی شمار میں آتے شکل کے عدد خانہ سولہ میں مطابق دائرہ بروج ۷ ۱۲ ہیں جو ۷ ۱۲ یوم کی مدت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جو تین ماہ اور سات یوم کی مدت ہے۔ یہ زائچہ کتاب مصداق الرمل کے مصنف استاد عطا اللہ صاحب نے پڑھا تھا۔ اب میں آپ کی خدمت میں اور زائچہ حقیقی پڑھتا ہوں۔

طالع میں شکل بادی ہے۔ جو قوت و تدالو تدر کھتی ہے۔ نیز اس نے خانہ چودہ میں تکرار کی ہے۔ جو مرکز باد ہے یہاں پر اس شکل کو قوت زیادہ ملی ہے۔ اس کا مطلوب خانہ ہفتم میں کمزور ہے۔ طالع پر از قوت ہے۔ لیکن اس پر فی الحال نحوست طاری ہے یہ خانہ اول سے نظر مقابلہ پر ہے۔ یہ نظر

صفحہ 52

از: ماسٹر شوکت علی بزدہی، جنگ شاہی۔

(گذشتہ سے پیوستہ)

شمس مریخ مشتری

فوج کا بڑا افسر ہو۔ صدر یا وزیر اعظم کے برابر حشمت رکھے۔ بڑا عقلمند دانا، مشیر باتدبیر ہو۔ سواری کا آرام پائے۔ رعب داب والا ہو۔ سچائی کو بہت پسند رکھے۔ خوش مزاج۔ ہر ایک کام کو صبر و استقلال سے انجام دے۔

شمس مریخ زہرہ

دولتمند اور سخی ہو۔ لوگوں پر احسان اور مہربانی کرے۔ اقبال مند اور مرتبہ اس کا بلند ہو بزرگوں کا مطیع رہے۔ مگر کچھ آنکھوں کا مرض ہو قسمت میں ترقی پائے صاحب مروت کم گو اور ہوشیار آدمی ہو۔

شمس مریخ زحل

تنہائی پسند۔ عام طور پر لوگوں سے جھگڑا تکرار اور نااتفاقی رہے۔ رشتہ داروں سے جدائی رکھے۔ کم دولت۔ مریض طبع۔ پریشانی سے زندگی بسر کرے۔ اگر طالع سے آٹھویں گھر میں یہ اوضاع فلکی ہو تو پیدائش سے ایک سال تک زندگی خطرناک ہوتی ہے۔

شمس عطارد مشتری

بڑا اہل قلم لکھنے پڑھنے کا شوق نرم طبع بڑی عقل کا مالک عزت و آبرو کا بہت پاس رکھے۔ عالم و فاضل مباحثے اور لیکچر کا شوق دولت اور رزق سے آسودہ، معزز اور نامور آدمی ہو۔

شمس عطارد زہرہ

اپنی بیوی کی طرف سے دکھی رہے۔ غیر عورتوں سے محبت رکھے۔ میٹھی زبان۔ سفر بہت کرے۔ بڑا چالاک اور فصیح الکلام۔ خواہشات نفسانی میں مبتلا رہے۔ متبرک مقامات اور نیک لوگوں کی عزت کرنے والا ہو۔ جسم کا دبلا پتلا۔ عیش و عشرت میں روپیہ بہت خرچ کرے۔

شمس عطارد زحل

ساتھیوں سے دکھی رہے۔ پردیس میں زیادہ وقت گذارے۔ زنانہ صورت۔ خویش واقارب سے جدا رہے۔ عزت اور عقل بھی تھوڑی ہو۔ بزدل اور کمزور لوگوں اور انہوں سے خوامخواہ جھگڑا اور عداوت رکھے۔

شمس مشتری زہرہ

وزارت کے عہدہ پر فائز ہو۔ بڑا بہادر اور ہوشیار آدمی ہو۔ دولت مند۔ بڑا عقلمند۔ حکومت وقت سے مرتبہ پائے۔

شمس مشتری زحل

راج دربار میں عزت پائے۔ دولت مند اور معزز شخص ہو اور اولاد سے خوش رہے نیک اور اچھے کام کرنے والا ہو۔ دوستوں سے سکھ پائے۔ رحم دل اور سخی بھی ہو۔

قمر مریخ عطارد

بڑا ذلیل۔ کم گذران۔ بے قدر شناس۔ احسان اور مروت کو نہ جانے گناہوں میں بہادر۔ تنگدست اور بدنام۔ بھائیوں اور دیگر لوگوں کی نظر میں حقیر ہو جائے۔

قمر مریخ زہرہ

برے کام کرنے والا۔ نقل و حرکت میں زیادہ وقت صرف کرے۔ بیوی اس کی بد مزاج ہو۔ بیوی سے لڑائی جھگڑا اور تکرار ہمیشہ ہو۔ اولاد بھی ناقص العقل ہو۔ گذارے سے تنگ رہے۔ بڑا خود پسند اور اولاد کا رنج دیکھے۔ بے دولت اور بے کار قسم کا آدمی ہو۔

قمر مریخ زحل

بھائیوں کے حق میں اچھا ہو۔ مگر خود چھوٹی عمر میں فوت ہو جائے یا والدہ اس کی مر جائے زندگی میں بڑا جھگڑالو اور خطرناک ہو۔ لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو جائے۔

قمر عطارد مشتری

بڑا خوش قسمت باعزت اور خوشحال زندگی بسر کرے نیک نام ہو۔ حکومت کے کاموں میں تعلق ضرور رکھے۔ جاہ و جلال والا ہو۔ اولاد کا سکھ

پائے۔ عورت سے بھی خوش رہے آسودہ حال ہو۔

قمر عطارد زہرہ

باعزت۔ بڑا خوش قسمت۔ نیک نام ہو۔ حکومت کے کاموں میں تعلق رکھے۔ اور خوشحال زندگی بسر کرے۔ رعب و دبدبہ والا ہو۔ عورت سے خوش رہے اولاد کا بھی سکھ پائے۔ آسودہ ہو۔

قمر عطارد زحل

دولت مند۔ صاحب اقبال۔ مشیر باتدبیر۔ دنیاوی آسائش کو عمدہ رکھے بڑا عاقل حلیم الطبع۔ خوش مزاج ہو اولاد کا سکھ پائے۔ ملک املاک پیدا کرے۔

قمر مشتری زہرہ

بڑا عقل مند۔ آسودہ حال اور بڑا خوش نصیب ہو۔ صاحب ثروت عورتوں سے خوش رہے۔ اولاد کا سکھ پائے۔ صاحب علم ہو نیک کاموں کیں توجہ بہت رکھے۔

قمر مشتری زحل

جسمانی صحت اچھی ہو۔ راج دربار میں قدر و منزلت پائے۔ احسان فراموش نہ ہو۔ کسی کی نیکی کو یاد رکھے۔ دولت مند باعزت مذہبی کتب کا جاننے والا۔ مذہبی کاموں میں محبت ہو۔ لوگوں کی مدد کرے۔ حلیم الطبع خوش مزاج وعدہ کا پاس کرے۔ علم و عقل بھی اچھی ہو۔ امیروں اور اہل قلم سے ملاقات رکھے۔

قمر زہرہ زحل

اہل قلم سے عزت پائے۔ متقی پرہیزگار ہو بڑا حساب دان۔ نجوم کے کام سے واقفیت رکھے۔ لکھنے پڑھنے میں ہوشیار۔ نیک لوگوں سے میل ملاپ۔ بڑا عالم فاضل ہو۔

قمر زحل راس

اس کی دو بیویاں ہوں۔ ایک خوبصورت دوسری بدصورت۔ خویش و اقارب سے الگ رہے۔ ناقص عقل۔ کم اولاد۔ غصہ ور زندگی میں لوگوں سے لڑائی جھگڑا رکھے۔ تھوڑی خلاف مزاج بات پر جلد بگڑ جائے۔ روپیہ پیسہ اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

(سلسلہ جاری)

از: محمد شیراز' منجم' وہاڑی۔

شادی کب ہو گی؟

ناچیز سے اکثر سوال کیا جاتا ہے کہ شادی کب ہو گی اسکا صحیح جواب دینا تو بہت مشکل ہے اگر پیدائشی زائچہ موجود ہو تو علم نجوم میں ہمیں کچھ کلیے ضرور مل جاتے ہیں جن کے ذریعے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ شادی کب ہو گی حقیقت تو اللہ ہی جانتا ہے۔

۱) اگر دور چل رہا آتے ہوں تو ان ستاروں کے دور اکبر یا دور اصغر میں شادی ہو گی (ا) ساتویں گھر کا مالک ستارہ (ب) ساتویں گھر میں قابض ستارہ اور زہرہ۔ ان ستاروں کے دور اکبر یا دور اصغر میں شادی ہو مگر اس کے متعلق کوئی ماہر منجم ہی اندازہ لگا سکتا ہے۔

۲) پہلے گھر اور ساتویں گھر کے مالک ستارے کے درجات کو جمع کر لیا جائے جمع شدہ درجات کو طالع قمر سے شمار کریں جس گھر پر یہ ختم ہو۔ اس گھر میں مشتری جب طالع قمر سے گزر کر آئے تو اس وقت شادی ہو۔

۳) اکثر دیکھا گیا ہے کہ ۲۰ سال کی عمر کے بعد مشتری اور زحل جب اپنی پیدائش پوزیشن پر آتے ہیں تو زیادہ تر انسانوں کی اس وقت شادی ہو جاتی ہے۔

۴) شادی گھر میں مریخ ہو تو شادی کم عمری میں ہو جائے مگر آپس میں بنتی بہت کم ہے۔

۵) زہرہ عطارد یا قمر میں سے ایک یا ایک سے زیادہ ستارے ساتویں گھر میں ہوں تو شادی کم عمر میں اپنی مرضی سے ہو جاتی ہے اور کامیاب شادی ہوتی ہے۔

۶) ساتویں گھر کا مالک ستارہ طالع میں ہو تو شادی ۲۰ سے ۲۲ سال کے درمیان ہو جائے۔

۷) ساتویں گھر میں شمس' زحل' راہ' کیت میں ایک یا ایک سے زیادہ ستارے ہوں تو شادی دیر سے ۳۵ سال کے بعد ہو۔

۸) ساتویں گھر میں مشتری ہو تو شادی ۲۵ سال کے نزدیک ہو اور شادی خوش بختی لائے۔

واللہ علم۔

عمل غائبانہ موکل

از: عامل ملازم حسین اسلام آباد۔

(ماخوذ کتاب 'عملیات کی دنیا)

اس عمل میں موکل ہر وقت غائبانہ حاضر رہتے ہیں۔ لیکن عامل کو نظر نہیں آتے دوسرا عامل اس کے جس سائل کے لیے جو ترکیب کریں۔ یا تعویذ دیں۔ بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔

مدت------ایک چلہ (چالیس روز)

حصار-----درود ابراہیمی -۳بار

آیت الکرسی -۳بار

چاروں قل شریف-ایک ایک بار

پرہیز-----عورت یعنی جماع سے پرہیز کرے۔

ترکیب----نوچندی جمعرات سے بعد از نماز عشاء ایک وقت مقررہ کر کے عمل کو شروع کریں۔ کمرہ بالکل علیحدہ ہو۔ دوران عمل کمرے میں اندھیرا رہے گا (لائیٹ وغیرہ نہیں جلانی ہے) ایک شیشی میں سرسوں کا تیل ڈال کر حصار کے اندر رکھ لیں۔ روزانہ عمل ختم کر کے شیشی پر دم کرنا ہے اور پھر اس تیل سے جسم پر مالش کرنی ہے۔ ورنہ رجعت ہو گی۔ تیل کم ہو جائے تو پھر شیشی بھر لیں۔

عمل کے دوران موکل حاضر ہو سکتا ہے۔ ورنہ خواب میں بشارت ہوا کرے گی۔ عالم خواب یا عالم بیداری میں جو کچھ نظر آئے۔ اس کا ذکر کسی دوسرے سے ہرگز نہ کریں۔ ورنہ نقصان ہو گا۔

عمل یہ ہے: اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف

درود شریف یہ پڑھیں۔ **بسم اللہ الرحمن احیم: اللھم صلی علی سیدنا و مولنا محمد و علی آل سیدنا و مولنا محمد بعدد کل داع و دواع و بعدد کل امراض و شفاء** اور درمیان میں یہ عمل پڑھیں

۱) یا خبیر یا علیم ---۵۰۰بار (پانچ صد بار)

۲) یا جبار - ۱۱۱۱بار (اس میں اول و آخر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے)۔

تمام امراض کے لیے
تیر بہدف تحفہ

یہ عمل تمام امراض کے لیے تیر بہدف ہے۔ اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ مرض جسمانی ہو یا روحانی اللہ کا نام لے کر اس ترکیب کو آزمائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

توشہ: موکلین کے صدقہ کے لیے سب سے پہلے یہ سامان رکھنا ہے۔ عمل کے بعد ان چیزوں کو دریا میں ڈال دیں۔ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ ہر مریض کے لیے اتنا سامان الگ الگ رکھنا ہو گا۔

۱) جو ۱۱عدد

۲) لونگ ۱۱عدد

۳) پھول کلی ۱۱عدد (جو پھول کھلا نہ ہو)

۴) سفید چاول ۱۱عدد

۵) کھویا مٹھائی ۲-۱/۷ گرام

سامان: ایک سفید بوتل سرسوں کا تیل۔

ایک سفید بوتل تازہ پانی سامنے رکھیں۔ اس پر یہ عمل پڑھ کر دم کریں۔

عمل:

سورہ الحمد شریف	۷بار پڑھیں تیل اور پانی پر دم کریں۔
سورہ قل یاایھا الکفرون	۳بار پڑھیں تیل اور پانی پر دم کریں۔
سورہ قل ھو اللہ احد	۳بار پڑھیں تیل اور پانی پر دم کریں۔
سورہ قل اعوذ برب الناس	۳بار پڑھیں تیل اور پانی پر دم کریں۔
سورہ قل اعوذ برب الفلق	۳بار پڑھیں تیل اور پانی پر دم کریں۔
درود شریف	۳بار پڑھیں تیل اور پانی پر دم کریں۔

نوٹ: ہر سورت پڑھنے کے بعد دم کریں (ایک ساتھ پڑھ کر دم نہیں کرنا ہے)۔

حاضرات

(روحوں سے ہمکلام ہونے کا عمل)

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ روحوں سے ہمکلام ہو تو اس کو چاہئیے کہ نوچندی اتوار سے مندرجہ ذیل عمل شروع کرے۔ دس دن کا عمل ہے۔ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ دس رکعات نفل بعد نماز عشاء پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **ولو ان قرانا سیرت به الجبال او قطعت به الارض او کلمه به الموتی بل لله الامر جمیعا** سو مرتبہ پڑھے۔ دو رکعت نماز سے پہلے اور بعد میں پانچ پانچ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھے۔ دس دن میں عامل ہو جائے گا۔ جس دن عمل کرنا ہو کسی سفید کپڑے پر جو غیر استعمال شدہ ہو۔ گلاس الٹ کر رکھ دیں۔ اور تین آدمی گلاس کے اوپر اپنی اپنی شہادت کی انگلی رکھیں عامل مذکورہ آیت کو پڑھنا شروع کرے۔ اگر سفید کپڑے پر سورہ رعد کا نقش لکھ لیں تو عمل اور بھی زیادہ موثر ہو گا۔ جب گلاس حرکت کرنے لگے تو عامل پوچھے کہ کیا روح آگئی ہے۔ جب ہاں میں جواب مل جائے تو سوالات شروع کرے۔ سورہ رعد کا نقش یہ ہے۔

٨١٥٦٣	٨١٥٦٨	٨١٥٦١
٨١٥٦٢	٨١٥٦٤	٨١٥٦٦
٨١٥٦٧	٨١٥٦٠	٨١٥٦٥

عمل موکل

شروعات: نوچندی جمعرات سے رات کے ۱۲ بجے مصلیٰ بچھا کر پہلے دو رکعت نماز نفل روز پڑھ کر وظیفہ شروع کرنا ہے۔

مدت: ۴۱ روز (اکتالیس روز کا عمل ہے)۔

وظیفہ کی جو تعداد ہے۔ وہ شروع سے آخر تک ایک بار پڑھیں۔ پھر دوسرے دفعہ شروع سے پڑھیں پھر تیسری دفعہ شروع سے پڑھیں۔ پڑھتے پڑھتے فجر کی اذان ہو جائے۔ اس میں دو طرح کا وظیفہ ہے۔ نمبر ا کو ۳۵ دن تک پڑھنا ہے پھر ۳۵ ویں دن سے نمبر ا وظیفہ پڑھتے پڑھتے فجر سے پہلے چھوڑ دیں۔ اور نمبر ۲ وظیفہ ۱۰۰ بار پڑھتے پڑھتے فجر کی اذان ہو جائے۔ چراغ روز جلانا ہے۔ اور اگربتی بھی

پرہیز: عورت، گوشت، مچھلی، انڈا، دودھ، کچا لہسن و پیاز وغیرہ۔

وظیفہ نمبر ۱:

پوری سورہ قل ھو اللہ....... ۱۱ بار

پوری سورہ الحمد شریف..... ۷ بار

پوری سورت والعصر....... ۳ بار

وظیفہ نمبر ۲: شیخ صدو آسیہ کے لاڈے مدھ کے فوجدار ہاتھ کھنکا کمر زنجیر چھومتا آو شیخ صدو پیر---- ۱۰۰ بار (سو بار)۔

تنبیہ: دیوار پھٹے گی بہت ہیبت ناک شکل میں اس کا موکل ہاتھ میں زنجیر لیے آئے گا۔ لہٰذا دل و دماغ مضبوط رکھنا ہے۔ اور وظیفہ مکمل کر کے اس سے ہمکلام ہو کر قول و قرار کے بعد حاضر ہونے کی ترکیب پوچھ کر رخصت کر دینا ہے۔

انگوٹھے پر حاضرات کرنا

درود شریف — اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ

مدت — چالیس روز (ایک چلہ)

شروعات — نوچندی جمعرات

پرہیز — دودھ گوشت انڈا مچھلی لہسن پیاز عورت

وظیفہ — سورہ یٰسین شریف پہلی مبین تک

آزمائش

ہوشمند بچے کو غسل کرا کر سورج کی روشنی میں انگوٹھے پر کاجل لگا کر درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین شریف (پہلی مبین تک) پڑھ کر بچے پر پھونک دیں اور دھیرے دھیرے سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام تخت حاضر شود پڑھتے جائیں۔ اور بچے پر پھونکتے رہیں۔ جب تخت بچھ جائے تو بچے سے کہیں کہ اے شاہ جنات چور کو حاضر کر دیا جو مقصد ہو بیان کریں۔ وہ حاضر کر دے گا۔ پھر کہیں کہ اس کے پیشانی پر نام لکھ دو تو نام لکھا ہوا ملے گا۔ جسے بچہ پڑھ کر بتا دے گا۔

عمل جنات

حصار:

چار قل شریف — ۳×۳ بار

آیت الکرسی — ۳ بار

درود شریف — ۳ بار

مدت:

ایک چلہ — ۴۰ دن

عمل کی شروعات — نوچندی جمعرات سے

پرہیز — جلالی و جمالی

عمل:

یا شاہ جلالی بجمال آو حاضر گردشے متکلم بشوید

تعداد: ۳۱۲۵ بار (اکتیس سو پچیس بار)

بعد چلہ پوری عمر پڑھنا ہے — درود شریف اول و آخر ۳×۳ بار عمل ۳۰۰ بار (تین صد بار)

تنبیہ ۔۔ اس کا موکل بہت ہیبت ناک شکل میں حاضر ہوتا ہے۔ بڑے بڑے سینگ لمبے لمبے دانت قد آدم سیاہ مائل جسم پر لمبے لمبے بال جس شکل کی تاب ہر انسان کے برداشت سے باہر ہے۔ لہٰذا وہی شخص اس عمل کے لیے تیار ہوں۔ جو شیر، ہاتھی، اژدھا، سانپ کو زیر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ (جاری ہے)

بے خطا عمل حب

از: قدوس سومرو حیدر آباد۔

قارئین کرام! میں آپ کی محفل میں پہلی بار حاضری دے رہا ہوں اگر حوصلہ افزائی ہوئی تو گاہے بگاہے آپ کی خدمت میں حاضری دیتا رہوں گا۔ آجکل رسالوں میں سینکڑوں عمل شائع ہو رہے ہیں لیکن ان میں سر دست حب اور بغض کے اعمال ہیں ان میں سے تجربے کی میزان پر کم ہی پورے اترتے ہیں۔ اس میں قصوروار لکھنے والے بھی ہوتے ہیں اور شائق بھی۔ کچھ لکھنے والے نامکمل عمل یا سنے سنائے عمل لکھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ اور کچھ جلد باز شائق دو تین دن پڑھتے ہیں تاثیر ظاہر نہ ہو تو اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتے بلکہ عمل کا ڈھنڈورہ پیٹتے ہیں ایک بات ذہن میں رکھیں کوئی بھی عمل ہو اس کو تین چلوں تک ضرور کریں ہو سکتا ہے پہلے چلوں میں کوئی خامی رہ گئی ہو تو وہ تیسرے چلے میں دور ہو جائے گی اور غیبی امداد ہو گی۔ حب کا ایک چلتا ہوا عمل تحریر کرتا ہوں اکثر لوگ 'یاودود' کا عمل پڑھتے ہیں مگر کامیابی کم ہی ہوتی ہے یہ جو عمل میں لکھ رہا ہوں آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گا۔ میں زیادہ تعریف نہیں کروں گا عمل خود ثابت کرے گا کہ تاثیر کتنی ہے۔ لیجئے عمل حاضر ہے آزمایئے اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

پرہیز: پہلے پرہیز کے بارے میں سن لیجئے پرہیز جمالی ہوگا۔ گوشت 'انڈا' مچھلی 'دودھ' دہی' جماع ممنوع ہے باقی ہر چیز حلال کھا سکتے ہیں نظر کو حرام سے بچائیں۔

طریقہ عمل: نوچندی جمعرات سے شروع ہوگا۔ بعد نماز عشاء پڑھنا ہوگا۔ پہلے کوئی سا درود شریف ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سورہ بروج کی یہ چار آیات ایک سو ایک مرتبہ کل پڑھیں۔ آیات یہ ہے:-

انه هو يبدی و يعيد و هو الغفور الودود ذوالعرش المجيد فعال الما يريد (قرآن مجید سے دیکھ کر صحیح یاد کریں)

پھر اسم 'یا ودود' چار ہزار چھ سو چھیالیس مرتبہ (4646) ورد کریں پھر آیات ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں پھر درود پاک ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ بس پڑھائی ختم ہوئی اب صبح کو جو جمعہ کا دن ہوگا۔ پہلی ساعت میں اس اسم پاک کے ۲۰ نقش لکھیں اور الگ آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دو جس میں مچھلیاں ہوں اب روزانہ اس طرح کرنا ہوگا یعنی رات کو پڑھائی اور صبح کو نقش مبارک تحریر کرنا ہوگا۔ اس طرح چالیس دن عمل کرو۔ آپ کو ان چالیس دنوں میں پتہ چل جائے گا کہ عمل چیز کیا ہوتی ہے۔ اگر تین چلے کر لو تو کیا کہنے؟ یعنی جتنا کرو گے اتنا پاؤ گے۔ مداومت کے لئے ۱۱ مرتبہ درود شریف ۲۱ مرتبہ آیات ۴۰۰ مرتبہ اسم 'یاودود' پھر ۲۱ مرتبہ آیات اور ۱۱ مرتبہ درود پڑھتے رہیں اور روزانہ ۲ نقش لکھ لیا کریں۔ حب کے لیے چلتا ہوا تیر ہے۔ بعد عمل نقش لکھنے کے لئے کسی ساعت وغیرہ کی ضرورت نہیں بس صرف زوال کے اوقات میں نہ لکھو۔ زعفران کی ضرورت بھی نہیں فاؤنٹین پین یا زعفران سے لکھو۔ نقش لکھو اور نیچے مقصد لکھو اور دوران مداومت اس کام کو ذہن میں رکھو حاضری کے لئے وزن کے نیچے رکھو۔ مداوت کے لئے اگر ورد جاری ۰۰ سے زیادہ کرو گے تو زیادہ موثر پاؤ گے بس عقل سے کام لیا کرو میں نے آپ کے سامنے ایک بہت بڑا عمل رکھ دیا ہے فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے جائز و ناجائز کے ذمہ دار آپ ہیں وبال آپ کے سر ہوگا۔ اگر دوران عمل گرمی زیادہ محسوس ہو تو درود شریف زیادہ پڑھیں۔ بہتر ہے کسی استاد کی نگرانی میں پڑھیں یہ عمل کوئی معمولی عمل نہیں ہے۔ نقش جو لکھنا ہے وہ یہ ہے۔ چال آتشی ہے۔

و	د	و	د
٧	٣	٧	٣
٢	٤	٦	٨
٥	٩	١	٥

دوران عمل جب روزانہ ۲۰ نقش لکھیں تو ہر نقش پر ۲۰ مرتبہ اسم یاودود بھی پڑھ کر دم کر دیا کریں۔

از : سمعیہ اسحٰق راٹھور

عرصہ	21 فروری تا 20 مارچ
حروف	د - چ
حاکم کوکب	مشتری
عنصر	آبی
ماہیت	ذوجسدین
حصہ جسم	پاؤں
موافق نگینہ	پکھراج، عقیق، نیلم، زمرد
موافق دن	جمعرات
موافق نمبر	7
موافق رنگ	ارغوانی، بنفشی، جامنی
موافق پھول	گل سوسن
موافق شریک کار	سنبلہ
موافق افراد	ثور' جدی
ناموافق افراد	جوزا' قوس
بائیوکیمک نمک	پلاٹینم

ظاہری شخصیت :-

برج حوت کے تحت پیدا ہونے والے لوگ جاذب نظر اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں- چہرے کے نقش و نگار بہت دلکش ہوتے ہیں- ان کی جسمانی صحت غیر معمولی اچھی نہیں ہوتی لیکن ان کا جسم بہت متناسب ہوتا ہے- دبلے پتلے اور نازک اندام شخصیت رکھنے والے حوت افراد بسااوقات دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار محسوس کرتے ہیں- گفتگو کے فن میں ماہر اور موقف کی تائید میں بولتے چلے جاتے ہیں- برج حوت کے زیر اثر آنے والے افراد دوہری شخصیت کی عکاسی کرتے ہیں- پل میں تولہ پل میں ماشہ- کسی وقت ایک معمولی سی بات پر بہت پریشانی و مایوسی کا اظہار کرتے ہیں اور کبھی بڑی سے بڑی تبدیلی بھی انہیں ٹس سے مس نہیں کرتی- انہیں عملاً قدرے سست اور حقیقت سے دور بھاگنے والے کہا جا سکتا ہے- کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت کشمکش میں مبتلا ہو جاتے ہیں- ظاہری طور پر جو بیانات دیتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ اندرونی طور پر بھی اس کیفیت میں ہوں یعنی بہترین اداکار بھی کہا جا سکتا ہے- بعض اوقات ان پر یہ محاورہ صادق آتا ہے "ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ" دوسروں میں جلد پذیرائی حاصل کر لیتے ہیں اور اپنی خوبصورت جسامت اور پرکشش شخصیت کے باعث اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں-

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:-

ہر انسان کی اپنی سوچ' اپنا طریقہ اور ہر کام کرنے کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے- معاشرتی رویے' خارجی عوامل اور روزمرہ زندگی کے تجربات اس کی سوچ پر خاص نتائج ثبت کرتے ہیں- حوت افراد کے زندگی گزارنے کا بھی ایک لائحہ عمل ہے- جس میں وہ سست تو دکھائی دیتا ہے لیکن ان کاموں کے لیے نہیں جن میں وہ خود دلچسپی رکھتا ہو- زبردستی کروائے جانے والا کوئی بھی عمل حوت کی کارکردگی کو ابھار نہیں سکتا- اپنی زندگی میں مادی آسائشوں کو کم اور روحانی مسرتوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں- اس برج کے علامتی نشان مخالف سمت جاتی دو مچھلیوں سے ان کی متضاد اور دوہری طبیعت کا اندازہ ہوتا ہے- معاشرے کا ایک حصہ ہونے کے باعث وہ خوشحالی اور محض آگے بڑھنے کو زندگی کا محرک نہیں بناتے- روحانی زندگی گزارتے گزارتے سماجی زندگی میں آنا ان کے خیال میں غلط ہوتا ہے- پیٹ بھرنے کے لیے پیسے کا حصول شرط ہے لیکن روحانی نظریات رکھتے ہوئے وہ ایسا کرنا غلط اور مشکل تصور کرتے ہیں- اس طرح وہ دوہری کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں- اپنے گردو پیش سے لاتعلقی کا رویہ اپناتے ہیں- ان میں سماجی اقدار و اصولوں سے انحراف کا جذبہ

راہنمائے عملیات

بھی پایا جاتا ہے جو انہیں دوسرے بروج کے تحت آنے والے افراد سے مختلف کرتا ہے۔

حوت فرد بیک وقت دو دنیاؤں کا باسی ہوتا ہے۔ ایک وہ جو اس کے گرد ہے اور دوسری وہ جس میں دوسرے کے ساتھ ہے اور یہی زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ ان خیالی دنیاؤں میں فریب نظر اور خوابوں کا حامل ستارا حوت کو بعض اوقات غیر معمولی کامیابی سے نواز دیتا ہے۔

آزادی پسند اور مقابلے سے گریز کا رویہ :-

حوت افراد روزمرہ زندگی میں ہر چیز برداشت کر سکتے ہیں لیکن آزادی ان کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتی ہے۔ جسے قائم رکھنے کا تقاضا وہ اپنے حلقہ احباب سے بھی رکھتے ہیں۔ جسمانی و ذہنی آزادی کے قائل ہونے کے باعث ہر وقت نت نئے منصوبے سوچتے ہیں۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ جو لوگ بہت زیادہ سوچتے ہوں وہ عمل بہت کم کرتے ہیں۔ خود فریبی کا بھی شکار رہتے ہیں۔ جو انہیں بے چین کرتا اور خیالات میں عدم توازن پیدا کرتا ہے۔ خواہشات کے حصول کے لیے وہ ذہنی بے چینی کے باعث جدوجہد سے گریز کرتے ہیں اس طرح مزید ناکامیوں سے دوچار ہوتے ہیں۔ حقیقت پسندی سے دور بھاگتے اور غلط امیدیں قائم کر لیتے ہیں۔ اس طرح انہیں جہاں کہیں محنت کرنی پڑے یا مقابلہ کر کے مقصد حاصل کرنا ہو تو ان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ راہ فرار اختیار کریں۔ دو دھاروں میں بہنے کے باعث وہ خود کوئی فیصلہ کرنے سے بھاگتے ہیں۔ جو لازماً نقصان دہ ہوتا ہے لیکن جتنی جلد وہ اپنے اس رویے کو درست کر لیں اتنا ہی بہتر ہے۔

جذباتی اور پیچیدہ شخصیت :-

حوت افراد کی شخصیت موڈی اور جذبات کی رو میں بہہ جانے کے باعث دوسروں کے لیے بہت پیچیدہ بن جاتی ہے۔ لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ کس لمحے وہ کونسی بات قبول اور کونسی بات رد کر دیں گے۔ انہیں بیک وقت ایک چیز اچھی بھی اور بری بھی لگتی ہے۔ جذباتی اس قدر کہ اگر خوش ہیں تو سب کو خوش سمجھیں گے اور اگر اداس تو سارا سماں اداس دکھائی دے گا۔ ان کے اس رویے سے تنگ آ کر ان کے دوست بعض اوقات ان کی اس کیفیت کو سنجیدگی سے نہیں لیتے۔

ملنسار اور شاہ خرچ :-

حوت افراد اپنے آپ کو خول میں رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن جن سے واقعی دوستی کرتے ہیں تو پھر ان سے نہایت ملنساری سے پیش آتے ہیں کیونکہ ان کی جذباتی اور منتشر طبیعت انہیں اپنے آپ کو توقت دینے نہیں دیتی اس لیے وہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ بخیل نہیں ہوتے، جو ان کے غیر مادی ہونے کا ثبوت ہے۔ اگر وہ معاشی طور پر خوشحال ہوں تو فوراً اپنا اثاثہ لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں۔

فکر انگیز پہلو :-

حوت افراد کو حساس ترین کہا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں کو پسند کرتے ہیں ان پر صرف اپنا ہی حق سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات بے حقیقت باتوں پر بھی شبہ کرنے لگتے ہیں اور ایسے موقعوں پر نہایت آسانی سے حاسدانہ جذبات کا شکار ہو جاتے ہیں ان کا یہ جذبہ ان کے لیے نہایت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ حوت افراد خوشامد پسند اور گاہے بگاہے اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔ خلاف طبع کوئی معمولی سی بات بھی ناراض کر دیتی ہے۔ ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے بلکہ ایک محبت کا یقین ہونے سے پہلے ہی دوسری شخصیت کے گرد منڈلانے لگتے ہیں اس طرح ان کا یہ رویہ انہیں لوگوں میں غیر پسندیدہ کر دیتا ہے۔ قوت ارادی کی کمی کے باعث حوت افراد کو مضبوط قوت ارادی اور خود اعتمادی کے مالک افراد کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے۔ اپنے آپ کو ہر وقت ایک گورکھ دھندہ بنائے رکھنے کا عمل بھی ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ آپ کی شخصیت اس قدر پیچیدہ نہ ہو کہ لوگ آپ میں دلچسپی لینے کی بجائے آپ سے دور بھاگنے لگیں۔ سست روی چھوڑ کر عملی زندگی کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ حوت افراد کی ذہانت بعض اوقات انہیں خود فریبی کا شکار کر دیتی ہے یہ کیفیت حوت افراد کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے اور وہ جذباتی عدم توازن کا شکار ہو بیٹھتے ہیں۔ اگر حوت افراد خوابی دنیا سے باہر آ جائیں تو وہ نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں۔

حوت خواتین :-

حوت خواتین گھریلو طور پر بہت پسندیدہ شخصیات ہوتی ہیں۔

اپنے گھر کو امن' سکون اور محبت کا گہوارہ بنا دیتی ہیں-اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سماجی زندگی میں ناکام ہوتی ہیں-اپنی ذہانت سے بہت ترقی کرتی ہیں-ہر مسئلے کو فہم وادراک سے حل کرتی ہیں-بہترین یادداشت کی مالک ہوتی ہیں-محبت کا جواب محبت سے دیتی اور محبت کی خاطر ہر طرح کی بازی کھیلنے سے دریغ نہیں کرتی لیکن کسی بھی خفیہ تعلقات رکھنے کی صورت میں انہیں دکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے-حوت خواتین کی شخصیت میں ایک سحر ہوتا ہے ایک وجدانی کیفیت ہوتی ہے جس کے ذریعے بعض حوت خواتین اپنی شخصیت کو مجبور وبے بس ظاہر کر کے مردوں میں پذیرائی حاصل کر لیتی ہیں اور اپنے لیے ان کے دل میں جذبہ ہمدردی پیدا کر لیتی ہیں-بحیثیت بیوی خاوند کے ہر قسم کے سکھ چین کا خیال رکھتی ہیں-حوت خواتین آرٹسٹک طبیعت کی مالک ہوتی ہیں اس لیے ہر چیز کے انتخاب میں ان کی اس خوبی کا استعمال ظاہر ہوتا ہے-شوہر کا انتخاب بھی بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہیں-جس پر کافی وقت لگتا ہے پھر شادی کے بعد خاوند سے حد درجہ محبت کرتی ہیں اور انہیں کھونے کا خیال حوت خاتون کو خوف میں مبتلا کر دیتا ہے اس لیے بعض خواتین وفاداری اور محبت کا ثبوت دینے کی کوشش میں اپنے فن اور اپنی شخصیت کو بالکل بھلا دیتی ہیں-نازک اور حساس طبیعت کی مالک ہوتی ہیں-نہایت نفاست پسند ہوتی ہیں-بہترین شریک حیات اور قابل فخر مائیں کہلاتی ہیں-

حوت مرد :-

حوت مرد کے چہرے کے دلکش نقش ونگار دیکھنے والے کو پہلی نظر میں سحر میں گرفتار کر دیتے ہیں-بہترین گفتگو کا فن انہیں حلقہ احباب میں منفرد کرتا ہے اور بعض اوقات زیادہ اور سچ بولنے پر لوگ ان سے ناراض ہو جاتے ہیں جس پر ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اگلی مرتبہ ذرا دھیان کریں-زندگی کو سرسری لینے کی بجائے بہت اہمیت دیتے ہیں-وہ کیا کس وقت کر جائیں' کہنا بہت مشکل ہے-غیر حقیقت پسندانہ خیالات اور دوہری شخصیت انہیں مشکل بنا دیتی ہے-لیکن وہ ہمدرد اور غمگسار ہوتے ہیں-ضرورت مندوں کی حتی الوسع مدد کرتے ہیں-اپنے مفاد پر دوسرے کی دوستی کو ترجیح دیتے ہیں-جو بات ایک مرتبہ کریں اس پر قائم رہتے ہیں-نہایت بہادر اور دلیر ہوتے ہیں-لیکن بلاجواز طاقت کے مظاہرے سے گریز کرتے ہیں اور حکمت عملی سے کام لیتے ہیں-اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرتے تلخ سے تلخ بات کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتے ہیں-دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں-دوسروں کو بڑی آسانی سے سمجھ لیتے ہیں-تخلیقی لوگ ہوتے ہیں-لیکن صرف چند پیشوں میں ان کی ذہانت کام دیتی ہے مثلاً اداکاری' سائنس اور مصوری وغیرہ-

حوت مردوں میں حالات کو بدلنے کی خاص صلاحیت ہوتی ہے-ہر مسئلہ بہت دانش مندی سے حل کر لیتے ہیں-بہترین شریک حیات ہوتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب میں بے حد مقبول بھی-لیکن یہ سب کچھ اس بناء پر ہوتا ہے کہ وہ اپنی شخصیت اور اس کی خوبیوں کو صحیح وقت' صحیح جگہ' صحیح طریقے پر استعمال کرنے کا ہنر سیکھ لیں-

حوت بچہ :-

بہت حساس اور جلد اثر قبول کرنے والا ہوتا ہے-جاری عمل میں حوصلہ افزائی کام کی رفتار کو تیز کرتی ہے-ناپسندیدگی ان کی خود اعتمادی کو سلب کر دیتی ہے-بعض اوقات بہت اہم کام یا بات بھول جاتے ہیں-جس کی وجہ خیالی دنیا میں دلچسپی ہوتی ہے-عملی بھی ہوتے ہیں لیکن صرف اس سمت جہاں ان کا اپنا رجحان ہو-ان کی تربیت کے لیے والدین اگر طاقت کے استعمال کی بجائے ان کے لیے مثالی شخصیت بن کر رہیں تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ حوت بچہ مسلسل ایک خیالی دنیا کا باسی رہتا ہے-جہاں سب کچھ اس کے من پسند ہے اور زندگی کا یہ خوش کن پہلو اس کی چمکتی آنکھوں اور خوبصورت چہرے سے عیاں ہوتا ہے-حوت بچہ دوسرے بچوں کی طرح ضد' شور اور احتجاج سے اپنی مرضی نہیں منواتا بلکہ اپنے چہرے سے حد درجہ ٹپکتی معصومیت اور کشش سے اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے-حوت بچہ اپنی مرضی کا غلام ہوتا ہے اگر کھیلنے کو من ہے اور آپ اسے پڑھنے بٹھا دیں تو وہ قطعاً ایسا نہیں کرے گا-انہیں صرف اور صرف محبت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے-کتابوں سے دلچسپی رکھتے ہیں اور تقریر وتحریر کے فن سے بھی آراستہ ہوتے ہیں-کچھ حد تک لاپرواہ اور بڑوں کی محبت کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں-جو بات کہتا ہے اس کے مطابق وہ سچ ہوتی ہے ایسے میں سخت اور تضحیک آمیز رویے کی بجائے اسے پیار ومحبت سے اس سخت وبے رحم دنیا کا سامنا کرنا سکھائیں-

برج حوت کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

1- برج حوت برج حمل کے ساتھ:-

حوت عورت حمل مرد :-

حمل مرد کے ساتھ حوت عورت کے تعلقات خوشگوار ہو سکتے ہیں لیکن زیادہ مستحکم نہیں۔ حوت عورت اپنی سستی کے باعث حمل مرد کی عجلت پسندی کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ جس کے نتیجے میں حمل مرد' حوت عورت کو وقت بے وقت تنقید کا نشانہ بناتا ہے۔ جو حوت عورت پر گراں گزرتا ہے اور ذہنی کوفت کا باعث بنتا ہے۔ بہ حیثیت والدہ وہ بچوں کو جلد متاثر کر لیتے اور مثالی ماں باپ ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد حمل عورت :-

حوت مرد کے ساتھ حمل عورت خوشگوار تعلق ہے۔ حوت مرد چونکہ پرکشش شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور حمل عورت آئیڈیل پرست اور خوش پوش مردوں کو پسند کرتی ہے اس لیے ان کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔ حوت مرد کی سستی کے باعث گھریلو آمدنی کی خاطر وہ خود کام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی گویا اس طرح مالی مشکلات میں خاوند کا ساتھ دیتی ہے۔

2- برج حوت برج ثور کے ساتھ:-

حوت عورت ثور مرد :-

حوت عورت نہایت سگھڑ اور گھریلو امور میں دلچسپی رکھتی ہے اس لیے ثور خاوند اس سے خوش رہے گا۔ بدلے اس کی تمام ضروریات پوری کرے گا۔ برج حوت اور ثور میں ایک مماثلت یہ کہی جا سکتی ہے کہ دونوں سست الوجود ہوتے ہیں لیکن اپنی ذمہ داریوں سے حتی الوسع سبکدوش ہونے کی کوشش کرتے اور مثالی زندگی گزراتے ہیں۔

حوت مرد ثور عورت :-

ثور عورت نہایت جذباتی اور حاسد و شکی مزاج ہوتی ہے۔ آپ کی محبت کے جواب میں محبت دے گی لیکن ہر وقت اس کے دل میں کوئی نہ کوئی شبہ رہتا ہے۔ حوت مرد امن پسند اور خوش مزاج آدمی ہوتا ہے۔ اس لیے اپنی شریک حیات سے بھی امن کی توقع رکھتا ہے۔ امور خانہ داری میں ماہر ثور خاتون غصے میں جلد نہیں آتی لیکن کم عقلی اور نا سمجھی کا طعنہ برداشت نہیں کر سکتی۔

3- برج حوت برج جوزا کے ساتھ:-

حوت عورت جوزا مرد :-

حوت عورت کی حسن پسندی اور آئیڈیل ازم اسے بے پناہ پرکشش جوزا خاوند کے ساتھ بہت خوش رکھتی ہے۔ لیکن جوزا مرد حوت عورت کے حسن کی بجائے اس کی ذہانت و خیالات کو اہمیت دیتا ہے۔ زندگی کی ناؤ کو کسی ذہین عورت کے ہاتھوں میں دینے سے نہیں کتراتا اور پیش رفت کے جواب میں حوت بیوی کو بے پناہ خوشیوں سے نوازتا ہے۔

حوت مرد جوزا عورت :-

ہمدرد اور غمگسار عورت کی تلاش کرنے والے حوت مرد جوزا عورت کا انتخاب کھلے دل سے کر سکتے ہیں۔ جوزا عورت حوت مرد کے طرح دانشمند اور مجلسی مزاج کی حامل ہوتی ہے۔ حوت مرد بنا مطلع کئے اگر کوئی پارٹی رکھ لیتا ہے تو جوزا بیوی کمال مہارت سے تمام انتظامات کرتی ہے۔ مجلس میں' گھر میں' گھر سے باہر دیکھنے والے ان کی جوڑی کو سراہتے ہیں۔

4- برج حوت برج سرطان کے ساتھ:-

حوت عورت سرطان مرد :-

حوت عورت کی طرح سرطان مرد بھی شریک حیات کا انتخاب اطمینان ہو جانے کے بعد کرتے ہیں۔ حوت بیوی پر بھروسہ کرتے ہیں' نہایت متحمل مزاج اور مہربان ہوتے ہیں۔ اگر حوت بیوی ان کی خوشیوں کا خیال رکھے تو شادی کے بعد صرف اور صرف اپنی بیوی کے ہو کر رہتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتے ہیں۔

حوت مرد سرطان عورت :-

کسی بھی مرد کے لیے سرطان عورت کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ حوت مرد کھلا خرچ کرنے والا جبکہ سرطان بیوی کنجوس ہوتی ہے۔ آپ کی ذرا سی بات اسے ناگوار ہو سکتی ہے۔ اس لئے حوت مرد کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً سرطان بیوی کو اپنی محبت کا یقین دلاتا رہے۔

5- برج حوت برج اسد کے ساتھ:-

حوت عورت اسد مرد :-

برج اسد کے حامل افراد خواتین کے لیے نہایت پرکشش ہوتے ہیں۔ لیکن حوت عورت خاوند کا انتخاب جذباتی ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر کرتی ہیں۔ اسد مرد کے ساتھ رہتے ہوئے حوت بیوی کو بھی قدرے مردانہ کردار ادا کرنا پڑتا ہے اور اگر آپ اسد خاوند کے معیار پر فٹ آجائیں تو وہ زندگی بھر دوسری عورتوں کے پیچھے نہیں بھاگے گا۔

حوت مرد اسد عورت :-

حوت مرد کی خیالی طبیعت اسد بیوی کو الجھن کا شکار بنادیتی ہے۔ لیکن خاوند کی طرف سے اچانک عظیم اور حیرتناک کارنامہ انجام دینے پر وہ اس کی قدر کرنے لگتی ہے۔ نتیجتاً حوت مرد اپنی اسد بیوی کے آرام و راحت کا خیال رکھتا اور اس سے الگ ہونے کے تصور سے بھی بھاگتا ہے۔

6- برج حوت برج سنبلہ کے ساتھ:-

حوت عورت سنبلہ مرد :-

برج سنبلہ کے تحت آنے والے مرد عام طور پر خاموش طبع اور حلیم مزاج ہوتے ہیں۔ حوت بیوی کے ظاہری حسن کی بجائے اس کی ذہانت کے معترف ہوتے ہیں۔ شادی کے بعد صرف حوت بیوی کے ہو کر کے رہتے ہیں۔ حوت عورت کی نفاست پسند طبیعت کی طرح سنبلہ مرد بھی صفائی پسند ہوتا ہے ذرا سی بے ترتیبی بھی اسے پسند نہیں ہوتی۔ اس لیے حوت بیوی کو احتیاط کرنی چاہیے۔

حوت مرد سنبلہ عورت:-

سنبلہ عورت خوش باش اور بجلی طبیعت کی مالک ہوتی ہے جو جلد ہی نازک مزاج اور جذباتی حوت مرد سے تنگ آجاتی ہے۔ اچانک پھٹ پڑنے سے حوت مرد کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ لیکن غلط فہمی دور ہونے پر حوت ایک محبت کرنے والا مرد ثابت ہوتا ہے۔

7- برج حوت برج میزان کے ساتھ:-

حوت عورت میزان مرد :-

حوت عورت خیالی دنیا کی باسی ہوتی ہے جہاں حقیقت کا دخل بہت کم ہوتا ہے اسی طرح میزان مرد بھی بعض اوقات اپنے بارے میں حقیقت سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں۔ بیوی کی سنجیدہ و مستقل مزاج طبیعت کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی شخصیت انہیں بھاتی ہے۔ لیکن میزان مرد کو حقیقت کی دنیا میں لانے کی ہر کوشش بے سود واقع ہوتی ہے۔

حوت مرد میزان عورت :-

نہایت متاثر کن جوڑی ہوتی ہے۔ میزان عورت کا تنقیدی رویہ اور دانشمندانہ حکمت حوت کی روحانی اور وجدانی صلاحیتوں کے ساتھ مل کر زندگی کو سہل بناتی ہیں۔ ایک جیسے خوابوں کی دنیا میں رہنے کی عادت کے باعث دونوں مطمئن رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ حوت مرد میزان عورت کا ہر طرح سے خیال رکھتا ہے اور اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

8- برج حوت برج عقرب کے ساتھ:-

حوت عورت عقرب مرد :-

حوت عورت متحمل مزاج اور پرسکون ہوتی ہے جب کہ عقرب مرد کا سخت اور غضبناک مزاج بعض اوقات بیوی کے لیے نہایت دل برداشتہ ہوتا ہے اس لیے جب وہ غصے میں ہو تو اس کے راستے سے ہٹ جانا ہی بہتر ہے۔ حوت بیوی کی طرف سے ہونے والی ذرا سی کوتاہی عقرب خاوند کو آگ بگولہ کر سکتی ہے۔ لہٰذا نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

حوت مرد عقرب عورت :-

دونوں جذباتی دنیا میں رہتے ہیں۔ جمود دونوں کو پسند نہیں متحرک رہنا پسند کرتے ہیں۔ حوت مرد کے فنکارانہ مزاج اور لطیف جذبوں کو خوابوں کی وادی سے صرف اور صرف عقرب عورت ہی واپس لا سکتی ہے۔ زندگی اور معاشرہ کیا ہے' بتاتی ہے۔ حقیقت سے روشناس کرانے پر حوت مرد بھی عقرب بیوی کا احسان مند اور دل و جان سے چاہنے والا بن جاتا ہے۔

9- برج حوت برج قوس کے ساتھ:-

حوت عورت قوس مرد :-

برج قوس کا مرد جذباتی نہیں ہوتا لیکن اس کی خوش مزاجی اور ہمدردانہ رویہ قابل ستائش ہوتا ہے- قوس مرد کی کشادہ ذہنی اور فراخدلی حوت عورت کے لیے اسے پسندیدہ بناتے ہیں- شادی کے بعد قوس خاوند اپنی بیوی پر کسی قسم کی پابندی نہیں لگاتے اور ہر جگہ اپنے ساتھ رکھنے میں عار محسوس نہیں کرتے- بہترین رفیق حیات ثابت ہوتے ہیں-

حوت مرد قوس عورت :-

ظاہری حسن و جمال اور خوبصورتی حوت مرد اور قوس عورت کی شادی کا باعث تو ہو سکتے ہیں- لیکن دونوں ازدواجی زندگی گزارنے میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں- آزاد طبیعت قوس بیوی پر حوت مرد کے ہر لحہ بدلتے رویے مایوسی اور افسردگی پیدا کرتے ہیں- صرف تعاون اور معاونت و مفاہمت سے ہی دونوں کامیابی سے زندگی گزار سکتے ہیں-

10- برج حوت برج جدی کے ساتھ:-

حوت عورت جدی مرد :-

جدی مرد اپنے اوپر ایک خول چڑھا کر رکھتا ہے- جس سے اسے سمجھنے میں حوت عورت کو خاصی دشواری ہوتی ہے- اگر حوت بیوی اسے گھر میں سکون مہیا کرے تو جدی مرد جو مصائب سے گھبرا جاتا ہے اور گزرتے وقت کا ساتھ تیزی سے نہیں دے سکتا گھر میں رہنا پسند کرتا ہے-

حوت مرد جدی عورت :-

میاں بیوی کی حیثیت سے ان کی زندگی خوشگوار گزر سکتی ہے- اس کے لیے جدی بیوی کو اپنی خواہشات اور احساسات کے برعکس حوت مرد کے خیالات و نظریات کے مطابق ہر کام کرنا ہو گا کیونکہ حوت ہر کام میں اپنی مرضی چاہتا ہے- اس طرح وہ اپنی بیوی سے خوش ہو گا ورنہ نہایت الجھن، پریشانی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے-

11- برج حوت برج دلو کے ساتھ:-

حوت عورت دلو مرد :-

دلو مرد کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا- چہروں کو بھانپ لینے کی صلاحیت رکھنے والی حوت بیوی اپنی اس خاصیت کی بدولت جلد دلو شوہر پر قابو پا لیتی ہے- دلو کا حلقہ احباب اس قدر وسیع ہوتا ہے کہ اس میں سائنس دان سے لے کر خبطی لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں- لیکن ان کی اس خامی کو ان کا کشادہ ذہن، فراخدل اور نفیس طبیعت ڈھانپ لیتی ہے-

حوت مرد دلو خواتین :-

دلو خواتین کے لیے حوت مرد کے ساتھ رہنا امر محال ہے- حوت مرد ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دلو بیوی اس کی خواہشات کے مطابق ہر کام کرے- لیکن دلو بیوی کے لیے ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے- پھر بھی وہ مصائب و پریشانیوں میں دانش مندی اور فراست سے کام لیتی ہیں تو حوت مرد اس کی خوشی کا خیال رکھتا ہے-

12- برج حوت برج حوت کے ساتھ:-

حوت عورت حوت مرد :-

حوت مرد تصوراتی اور خوابوں کی دنیا میں مگن رہتا ہے- دل کی بات بہت کم زبان پر لاتے ہیں- کبھی ناراض اور کبھی فوراً خوش ہو جاتے ہیں- حوت بیوی خاوند کے مزاج کو بہت جلد سمجھ لیتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس وقت کیا چاہتا ہے- دوسروں کی خوش حالی کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ رہتے ہیں- قلندرانہ طبیعت ہونے کے باوجود بیوی کا حد درجہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں-

حوت مرد حوت عورت :-

حوت مرد و عورت دونوں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے اور گھریلو ذمہ داریوں کو پسند نہیں کرتے- ان عادات کی بناء پر دونوں کو زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن مشترکہ عادات کی بناء پر دونوں ایک دوسرے کو جلد اور اچھی طرح پرکھ اور سمجھ لیتے ہیں اور یوں اچھی اور کامیابی زندگی گزارتے ہیں-

☆☆☆

بائیوردم رپورٹ

بائیوروم ایک جدید تحقیق ہے۔ اس کے مطابق بوقت پیدائش سے انسان جسمانی، ذہنی اور جذباتی پہلوؤں سے ایک خاص حیاتیاتی ارتعاش سے گزرنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ حیاتیاتی دور/ارتعاش باقاعدہ ایک خاص وقفے سے بڑھتا اور کم ہوتا رہتا ہے۔ بائیوروم رپورٹ دراصل ان تینوں حیاتیاتی ادوار کو بیان کرتی ہے۔ اس رپورٹ میں ہر دن کی حیاتیاتی یا بایو ردم کی تفصیل الگ الگ دیتے ہیں۔ آپ کا کون سا دور اس وقت اچھی حالت میں ہے اور کون سا کمزور حالت میں۔ اس تفصیل کی روشنی میں آپ اپنی روزمرہ زندگی اور اہم معاملات زندگی بہترین طریقے سے طے کر سکتے ہیں۔ بطور مثال آپ دیکھتے ہیں کہ میرا یہ حیاتیاتی دور آج اچھا ہے تو اس سے متعلق کام کریں اور اگر کوئی حیاتیاتی دور خراب ہے تو اس سے متعلق کاموں سے باز رہنے کی کوشش کریں۔ اس بارے میں تفصیل اور طریقہ کار آپ کو روزانہ بائیو ردم رپورٹ کے ساتھ ملے گا۔ اس رپورٹ کی مدد سے آپ اپنے ملنے اور چاہنے والوں کے مزاج اور رویے کو بھی باآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ اور اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یعنی جب ان کا مزاج اچھا ہو ان سے ملاقات یا امید پوری ہونے کی زیادہ توقع ہو گی۔ اور ایسے ہی بہت سے دیگر امور میں بھی یہ فائدہ مند ہے۔

فیس: رپورٹ ایک سال 200 روپے۔ دو سال 350 روپے۔ تین سال 400 روپے۔ ڈاک خرچ 20 روپے۔ سالانہ خریداروں کے لیے 10% خصوصی رعایت۔

ادوار زندگی

سیانہ / نریانہ

پاکستان، انڈیا اور دنیا کے بہت سے ممالک میں ماہرین نجوم ادوار/دشا سسٹم سے مدد لیتے ہیں۔ یہ ایک موزوں اور کامیاب طریقہ کار ہے۔ تاہم ادوار کا استخراج کرنا ایک طویل اور تھکا دینے والا عمل ہے۔ لیکن اب خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت دوستوں کی یہ مشکل حل کر دی گئی ہے۔ آپ معمولی فیس کے عوض یہ ادوار حساب کی معمولی غلطی سے بھی محفوظ اور سو فی صد درست استخراج کروا سکتے ہیں۔ یہ ادوار تاریخ پیدائش سے لے کر ۷۰ سال کی عمر کے لیے استخراج کیے جاتے ہیں۔

نجومی دوستوں کے لیے خصوصی رعایت ۳ مختلف ادوار بیک وقت استخراج کروانے پر 25% خصوصی رعایت۔

☆ دور اکبر۔ دور اصغر اور دور صغیر برائے ۷۰ سال۔ یہ قریباً ۲۰ صفحوں پر مشتمل سفید کاغذ اور لیزر پرنٹ میں دستیاب ہوں گے۔ فیس صرف ۵۰۰ روپے۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت۔

☆ دور اکبر۔ دور اصغر۔ دور صغیر اور دور صغیر اصغر برائے ۷۰ سال۔ یہ قریباً ۵۰ صفحات پر مشتمل ہوں گے۔ ان میں دور کی تبدیلی کے دن کے ساتھ تبدیلی کا گھنٹہ اور منٹ بھی تحریر کیا گیا ہو گا۔ سفید کاغذ اور لیزر پرنٹ میں دستیاب ہوں گے۔ فیس ۱۰۰۰ روپے۔

رعایت: سالانہ خریداروں کو ۱۰% خصوصی رعایت۔

صرف ۲۳۰ روپے میں

مفت: ایک ذاتی سوال کا جواب ہر ماہ بذریعہ جوابی خط
مفت: زائچہ پیدائش
رعایت: کتب کی قیمت پر ۱۰% رعایت
رعایت: زائچہ جات کی فیس پر ۱۰% رعایت
رعایت: بائیوردم رپورٹ کی فیس پر ۱۰% رعایت
رعایت: ادوار کی فیس پر ۱۰% رعایت

نقش اعظم صد در صد

100x100

نقش صد در صد دس ہزار (۱۰،۰۰۰) خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اس کا تیار کرنا عام فرد کی سوچ سے بالاتر ہے۔ تاہم خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت اب ہر فرد اپنے لیے یہ نقش معظم تیار کر سکتا ہے۔ آپ دو طریق پر اس خدمت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اول: ادارے کا تیار کردہ نقش معظم اور اس کی چال کی کاپی ۱۲۰۰ روپے ادا کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ نقش بالترتیب راہنمائے عملیات میں بھی دیا جا رہا ہے۔

دوم: اپنے ذاتی حوالے یعنی اپنے نام اور والدہ کے نام مع خاص مقصد/مقاصد وغیرہ کے حوالے سے معقول معاوضہ ادا کر کے نقش معظم تیار کروا سکتے ہیں۔

اس نقش معظم سے آپ یہ فوائد حاصل کر سکتے ہیں:۔ تسخیر خلق، رجوع، رزق، عزت، وقار، صحت، اولاد، عمومی خوش حالی اور قلبی سکون، غلبہ دشمن، ادائیگی قرض، مقدمے میں کامیابی، آفات ارضی و سماوی سے حفاظت، مکان و عمارت کی حفاظت، روزمرہ امور میں کامیابی اور لاتعداد دوسرے معاملات میں حصول برکت کے لیے۔

کیا آپ جفر جامع سیکھنے کے خواہش مند ہیں؟ اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو معمولی فیس کے عوض آپ اس عظیم علم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ تفصیلات کے لیے ملیں یا خط لکھیں۔

کوپن برائے سوال

(صرف بذریعہ ڈاک)

کوپن مکمل کرنے سے قبل درج ذیل ہدایات پڑھ لیں

☆ سالانہ خریدار جوابی خط کے ذریعے ایک ذاتی سوال کا جواب ہر ماہ حاصل کر سکتے ہیں۔ (خریداری نمبر اور زائچے کی کاپی ارسال کریں)
☆ دوسرے قارئین ایک سو روپے فیس ادا کر کے ایک سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔
☆ جوابی لفافے پر اپنا پتہ صاف ستھرا تحریر کریں۔
☆ لفافے کے باہر واضح تحریر کریں "کوپن برائے سوال"۔
☆ کسی دوسرے امر کے بارے میں سوال ہو تو الگ سے جوابی لفافہ اور خط ارسال کریں۔
☆ ایک وقت میں ایک سوال اور مکمل کوائف ارسال کریں۔
☆ مندرجہ بالا ہدایات پر پورا نہ اترنے والے خط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔

سوال ---- نام ---- نام والدہ ---- تاریخ ---- وقت اور مقام پیدائش ---- سوال کرنے کی تاریخ، وقت اور مقام ----

ہمیشہ جوابی لفافہ ارسال کریں

قارئین کی بہتر سے بہتر خدمت کی جانب ایک اور قدم == راہنمائے عملیات کو دوستوں سے متعارف کروائیں

ماہانہ حالات

از: شہباز انجم۔

برج حمل	21مارچ تا20اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا،ل،ع،ی

1-8

ماہ مارچ برج حمل کے تحت آنے والے افراد کی امیدوں کو پورا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔ آپ نہایت گرم جوشی سے کام کی طرف توجہ دیں گے اور اس ہفتے میں ۲، ۶، ۷، ۸ تاریخ میں کیے گئے کاموں کا نتیجہ بہتر نکلے گا۔ آپ کے لیے بہتر ہوگا کہ آپ پارٹنر شپ اور شادی بیاہ کے لیے ایسی تاریخوں کا انتخاب کریں۔ اس ماہ کی ۵ تاریخ کو اپنی مصروفیات میں کمی کریں اور کوشش کریں کہ آپ کے اخراجات میں کمی واقع ہو۔

9-16

اس ہفتے کے دوران آپ کے تعلقات میں کشیدگی آئے گی شادی شدہ حضرات کو شریک حیات کی طرف سے اخراجات کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے لہذا آپ دماغی طور پر اپنے آپ کو تیار رکھیں۔ پارٹنر شپ میں دماغی صلاحیتوں کو بہتر طریقے سے بروئے کار لے کر آئیں۔ ۹ اور ۱۱ تاریخ آپ کے مالی حالات کو بہتری کی طرف گامزن کرے گی۔ لہذا ان تاریخوں میں لوگوں کے ساتھ میل ملاقات میں مثبت رویہ اپنانے کی کوشش کریں۔

17-24

اس ہفتے کے دوران آپ کو جنس مخالف کی طرف سے پریشانی کا سامنا ہو سکتا ہے لہذا اس ہفتے آپ کسی پر سکون جگہ کا انتخاب کر کے اپنے آپ کو پر سکون رکھنے کی کوشش کریں خاص طور پر ۱۹ سے ۲۲ تک کی تاریخوں میں لیکن شائد آپ اپنی طبیعت کی وجہ سے ایسا کرنے سے قاصر رہیں اسی دوران آپ کی ہیڈ لائف بھی ڈسٹرب ہو سکتی ہے دوسروں کی مشکلات کو اپنی دردسر نہ بنائیں۔

25-31

اس ہفتے آپ کی گرمجوشی میں کمی واقع ہو جائے گی اور آپ کا انداز رومانوی ہو جائے گا آپ اپنے اخراجات کو کنٹرول کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہو جائیں گے۔ ۲۹ تاریخ کے بعد حالات میں کچھ اور مثبت تبدیلیاں رونما ہونگی چونکہ چاند دائرہ البروج کا چکر پورا کرنے کے بعد پھر نئے سرے سے سفر شروع کرے گا۔

برج ثور	21 اپریل تا 20مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1-8

برج ثور کے حامل افراد کے لیے ماہ کے پہلے دو دن آپ کی شخصیت پر گہرا اثر چھوڑیں گے اس دوران آپ مذہبی امور کی ادائیگی کے لیے سفر پر بھی جاسکتے ہیں لیکن سفر سے پہلے صدقہ خیرات ضرور دیں اور خاص طور پر ازدواجی امور کی بہتری کے لیے بھی۔ ۵ اور ۶ تاریخ کو آپ اپنے کاموں کو پورا کرنے کے لیے سرگرم عمل رہیں گے دوستوں کے ساتھ واسطہ امیدیں چالاکی اور ہوشیاری کے ساتھ پوری ہونگی۔

9-16

اس ہفتے کے دوران ۹ اور ۱۰ تاریخ آپ کے لیے اہم ہوگی لہذا اس دوران صرف مثبت پہلوں کو مد نظر رکھیں۔ اس کے علاوہ ۱۴ تاریخ بھی آپ کی زندگی میں اہمیت کی حامل ہوگی۔ اس ہفتے میں آپ کو آپ کے دوستوں کی طرف سے کوئی اہم خبر مل سکتی ہے۔ یا کسی اہم کام کی آفر بھی ہو سکتی ہے۔ اور یہ آفر آپ کے حالات میں بہتری کی حامل ہوگی۔

17-24

گھر والوں کے ساتھ آپ کے حالات کسی حد تک بہتری کے حامل ہونگے۔ بیرونی مداخلت آپ کو مل بیٹھنے پر مجبور کرے گی۔ ۱۹ تاریخ کو کیے گئے کام اہمیت کے حامل ہونگے۔ ۲۱، ۲۲ کو ملازمت اور صحت کے معاملات پر

خاص طور پر توجہ دیں۔ ۲۳، ۲۴ تاریخ کو اشتراک کاروبار کا کوئی معاہدہ سر انجام نہ دیں اور شادی بیاہ کے لیے سفر کرنے سے بھی پرہیز کریں۔

25-31

اس ہفتے کے دوران ۲۵ اور ۲۶ تاریخ کو وراثت کے حصول اور قانونی کاروائیوں کے لیے کی گئی کوششوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ۲۸ تاریخ کا دن آپ کے لیے اہمیت کا حامل ہوگا۔ آخری تاریخوں میں کسی قسم کے جھگڑے اور تنازعات میں پڑنے کی کوشش نہ کریں آپ کی پریشانیوں اور اخراجات میں اضافہ ہوگا۔

برج جوزا	21مئی تا 20جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک،ق

1-8

برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے ماہ کی ابتدائی تاریخیں نحوست کا مظہر ہونگی لہذا ان تاریخوں میں صدقہ خیرات لازمی دیں۔ آپ کے سیارگان کی نحوست میں کمی ہوگی اور مشکلات آسان ہونگی چونکہ قمر برج جدی میں نحس جگہ پر ہوگا۔ اس دوران جنس مخالف کے ساتھ سفر نہ کریں۔ ملازمت سے وابستہ امیدوں میں ہلکی سی تبدیلی رونما ہوگی۔

9-16

اس ہفتے میں قمر برج ثور میں حالت شرف میں آئے گا لیکن بُری جگہ پر ہونے کی وجہ سے قمر آپ کو اپنی روشنی سے منور کرنے سے محروم کرے گا۔ ۱۵ تاریخ کو آپ کے اخراجات بھی ہو سکتے ہیں۔ ۱۴ اور ۱۵ تاریخ آپ کے لیے سعد واقع ہونگی لہذا ان تاریخوں میں مالی معاملات، سفر، اولاد سے متعلقہ کاموں میں فائدہ نصیب ہوگا۔

17-24

۱۶ تاریخ گھریلو معاملات کے لحاظ سے اہم ہوگی چونکہ سیارہ عطارد بھی استقامت میں آچکا ہوگا اور یہ آپ کے کاروباری امور پر بھی اچھے اثرات مرتب کرے گا اور آپ بہتر طرز گفتگو سے لوگوں میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ۱۹ تاریخ بھی آپ کے لیے اہمیت کی حامل ہوگی تبدیلی رونما ہوگی۔

25-31

اس ہفتے میں آپ اپنے کئے گئے ارادوں کو پورا کرنے کی غرض سے آگے بڑھیں گے اور ممکنہ حد تک آپ کو کسی کی مدد بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن شریک حیات کی طرف سے مدد نہ ملے گی۔ اس ہفتے میں ۲۶، ۲۸، ۲۹ اہمیت کی حامل تاریخیں ہونگی۔

برج سرطان	21جون تا20جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح،ہ

1-8

برج سرطان کے حامل افراد کو ۳ سے ۵ تاریخ تک معاملات میں الجھنے سے احتیاط کرنا ہوگی۔ اور اسی دوران آپ دماغی طور پر پریشان بھی رہیں گے۔ ۸ تاریخ آپ کے کاروباری معاملات کے لیے سود مند ثابت ہوگی۔ آپ اپنے بکھرے ہوئے معاملات کو نمٹانے کے لیے لوگوں سے زیادہ ملیں گے اور دوستوں کے ساتھ گرمجوشی کے ساتھ ملیں گے۔

9-16

اس ہفتے کے دوران آپ ۱۲، ۱۳ تاریخ کو اپنے ذہن کی منفی صلاحیتوں کو استعمال کریں گے اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ ۱۴ تاریخ کے بعد آپ کو سیر و تفریح کا موقع بھی مل سکتا ہے لیکن سیارہ عطارد کی نحوست اس پر ہونے کی وجہ سے کام مشکل سے حل ہوگا۔ ۱۶ تاریخ آپ کے مالی فائدے کا سبب بنے گی لہذا کسی بھی مالی فائدے کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

17-24

اندرون ملک سفر آپ کے لیے کامیابی کی راہ ہموار کرے گا اور کسی حد تک بیرون ملک سفر کی کوشش بھی رنگ لائے گی۔ ۱۹ تاریخ کے بعد یہ کام موزوں رہے گا۔ آرٹس اور کامرس سے متعلقہ تعلیمی امور میں داخلے کے لیے یہ بہتر ہفتہ ہوگا اگر آپ کوشش کریں تو اس ہفتے میں آپ کے کام کسی حد تک مکمل ہو جائیں گے۔

25-31

ملازمت کے حصول کے لیے بڑوں کی معاونت حاصل ہوگی۔ تشخیص امراض کے لیے بھی یہ ہفتہ بہتر ہوگا۔ بیماری سے جان چھڑانے میں

کافی عرصہ لگے گا۔ ۲۳ تاریخ کے بعد کام میں محنت کے صلے میں معاوضہ کم ملے گا۔ جی اچاٹ ہوگا اور کام میں زیادہ دل نہ لگنے کی وجہ نحوست اور التواء ہو گا۔

برج اسد	21جولائی تا 20اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1-8

برج اسد کے حامل افراد کے لیے ماہ مارچ کا پہلا ہفتہ کچھ بہتری کا حامل نہ ہوگا اس ہفتے ۳، ۴، ۵ تاریخوں کے دوران آپ کے کام التوا کا شکار ہوں گے۔ آپ کے ازدواجی معاملات میں تلخی پیدا ہوگی۔ اور آپ کے لیے بہتر ہوگا کہ آپ اس ہفتے میں کسی سے بھی کوئی معاہدہ نہ کریں کیونکہ سیارہ قمر پر کیتو اپنے اثرات ڈال رہا ہوگا۔

9-16

اس ہفتے میں آپ کو گھر والوں کے ساتھ کسی دوسرے شہر جانے کا موقع بھی مل سکتا ہے جو کہ آپ کے لیے اچھے ثمرات لے کر آئے گا۔ آپ کے اپنے کاروباری معاملات کی غرض سے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ ملنے کا موقع ملے گا۔ ۱۴ تاریخ کو معاملات خاص طور پر کاروباری معاملات کو طے کرنے کی غرض سے کسی دوسرے شہر نہ جائیں۔ ۱۵-۱۶ تاریخ سے آپ کی دماغی پریشانیوں میں کمی واقع ہوگی۔

17-24

۱۷-۱۸ تاریخ یعنی اس ہفتے کی ابتداء مالی لحاظ سے بہتری کی حامل ہوگی۔ کسی دوسری جگہ سے پیسے کا حصول ہوگا یا کسی ایسے فرد سے فائدہ ملے گا جس سے ملنے کی توقع کم تھی۔ آپ اپنے تعلقات کو بڑھانے کے لیے سرگرداں رہیں گے اور گرمجوشی سے لوگوں کا استقبال کریں گے۔

25-31

اس ہفتے کے پہلے دن آپ کو کافی مصروف رکھیں گے۔ آپ کو دوستوں کے ساتھ دعوتوں میں جانے کا بھی موقع ملے گا۔ تعلیمی امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ ۲۹ تا ۳۱ تاریخوں میں آپ کی کارکردگی کچھ زیادہ نمایاں نہ ہوگی۔ آپ کو پریشانی لاحق ہوگی۔

برج سنبلہ	21اگست تا 20ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ،غ

1-8

برج سنبلہ کے حامل افراد کے لیے پہلا ہفتہ کافی تبدیلیوں کا باعث ہوگا۔ ۴ تا ۷ تک کی تاریخوں میں اپنی مصروفیات کو کم کریں اور اس دوران صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ آپ کو اچانک صحت کے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ کالے رنگ کی اشیاء اور میٹھی چیز کا صدقہ دیں۔ مشکلات میں کمی واقع ہوگی۔

9-16

اس ہفتے میں ۹ تاریخ کو سفر کرنے سے اجتناب کریں۔ ۱۰ تاریخ سے آپ کے حالات سازگار ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اور اس دوران آپ مذہبی امور کی ادائیگی میں دلچسپی لیں گے۔ روحانی لوگوں کے ساتھ ملنے کا بھی موقع ملے گا۔ ۱۵ تاریخ کو کوئی نیا قدم اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

17-24

اس ہفتے میں سیارہ زہرہ آپ پر اپنے مثبت اثرات چھوڑے گا اور ۱۷ تا ۱۹ تاریخوں کو آپ سرگرم عمل رہیں گے۔ ۲۳-۲۴ کو اندرون ملک سفر نہ کریں۔ اور طبیعت کو زیادہ گرم مزاج نہ بنائیں۔ کزن اور بہن بھائیوں سے ملتے وقت آداب کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

25-31

اس ہفتے کے پہلے دنوں میں آپ اپنے کاموں کو تیزی کے ساتھ نمٹانے کی کوشش کریں۔ چونکہ ۳۰-۳۱ تاریخ کو کام مکمل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور شائد آپ پریشانی تھکاوٹ کے باعث کام صحیح طریقے سے سرانجام نہ دے سکیں۔

برج میزان	21ستمبر تا 20اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر،ت،ط

1-8

برج میزان کے حامل افراد کے لیے ماہ مارچ کے پہلے ہفتے میں آپ کو دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کا موقع ملے گا۔ جنس مخالف کی طرف سے بھی توجہ ملے گی۔ اپنے آپ کو نمایاں کرنے کے لیے فنون لطیفہ کی محفلوں میں بھی شرکت متوقع ہو سکتی ہے۔ ۵ تا ۸ تاریخوں میں آپ اپنی دماغی صلاحیتوں کو بہتر طریقے سے بروئے کار لائیں۔ ملازمت کے حصول میں آسانی ہوگی۔

9-16

اس ہفتے میں ۱۰-۱۱ تاریخ کو آپ اپنے پارٹنر کی مدد سے آمدن میں اضافہ کر سکتے ہیں اور یہ تاریخیں چھت اور انوسٹمنٹ کے لحاظ سے بھی اہمیت کی حامل ہونگی۔ وراثت کے معاملات کو نئے سرے سے حل کرنے میں مدد ملے گی۔ ۱۴ تاریخ کاروباری معاملات کے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہوگی۔

17-24

۱۷-۱۸ تاریخ لوگوں کے ساتھ وابستہ امیدوں کے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہوگی۔ بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئے گی۔ قمر برج اسد میں ہوگا اور شمس برج حوت میں لہذا ازدواجی معاملات کے لحاظ سے مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ۱۹-۲۰ کو اخراجات پر قابو رکھیں۔ ۲۳ کو سفر نہ کریں۔

25-31

اس ہفتے میں قمر برج قوس میں آئے گا جو کہ آپ کی ہمت، شجاعت میں اضافے کا باعث بنے گا کسی نئی جگہ جانے یا کوئی نیا کام سیکھنے کا شوق پیدا ہوگا۔ ۲۸ تاریخ کو قمر اپنا سفر مکمل کر کے برج جدی میں دوبارہ پہنچ جائے گا۔ ۲۹ تا ۳۱ تاریخیں ازدواجی لحاظ سے بھی اہمیت کی حامل ہونگی۔

برج عقرب	21اکتوبر تا20نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ،ذ،ض،ز،ن

1-8

برج عقرب کے حامل افراد کے لیے اس ماہ کا پہلا ہفتہ گھریلو معاملات کی وجہ سے انتہائی دلچسپی کا حامل ہوگا۔ گھر کے کسی بڑے فرد کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ ۴ تاریخ اس ہفتے میں اہمیت کی حامل ہوگی۔ ۵ تاریخ کو قمر اور سورج اکٹھے ہونگے لہذا انعامی سکیموں سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

9-16

۹ تاریخ کو طبیعت میں گرم مزاجی پیدا ہوگی۔ ملازمت کے حصول کے لیے دوستوں کی مدد کارگر ثابت ہوگی۔ ۱۰ تا ۱۲ تاریخوں کو کام بتدریج سست روی کے ساتھ سرانجام ہونگے۔ شراکتی امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات کشیدگی اختیار کر سکتے ہیں۔

17-24

اس ہفتے میں ملازمت کے حصول کے لیے کی گئی کوششوں کا نتیجہ ہفتے کی ابتداء میں نکل آئے گا۔ ۲۱-۲۲ تاریخوں میں جنس مخالف پر اخراجات ہو سکتے ہیں۔ شاپنگ کی طرف رجحان زیادہ رہے گا۔ ۲۳-۲۴ تاریخوں کو سفر کرنے سے اجتناب کریں صحت خراب ہو سکتی ہے۔

25-31

۲۵ تا ۲۷ تاریخیں آپ کی مالی پوزیشن کے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہونگی اس دوران آپ کے ذرائع آمدن میں اضافہ متوقع ہے لیکن ۲۵ تاریخ یکدم تبدیلی کی مظہر ہوگی۔ ۳۱ تاریخ بھی اہمیت کی حامل ہوگی۔ گھریلو پریشانی دور کرنے کے لیے صدقہ خیرات دیں۔

برج قوس	21نومبر تا 20دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1-8

برج قوس کے حامل افراد کے لیے اس ماہ کی ابتداء بہتری لے کر آئے گی۔ ۱-۲ تاریخیں مالی لحاظ سے بہتری کی حامل ہونگی۔ اس دوران آپ پیسوں کے حصول کی کوشش تیز کر دیں۔ ۳ تاریخ کو قمر برج دلو میں پہنچ جائے گا اور یورنس، نیپچون اور سیارہ کیتو آپ کے کاموں میں رکاوٹ کا باعث بنے گا۔ آپ کو اندرون ملک سفر کے دوران پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔

9-16

اس ہفتے کے دوران ۱۰-۱۱ تاریخوں میں آپ کی کارکردگی کچھ زیادہ نمایاں نہ ہوگی۔ آپ کو صحت کے مسائل سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔ دوران ملازمت آپ کو کسی نئی مشکل کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ ۱۲-۱۳ تاریخ کو آپ

کے ازدواجی معاملات اہمیت اختیار کریں گے۔ گھریلو مداخلت آپ کو ناگوار لگے گی۔ ۱۴-۱۵ تاریخوں کو قمر اپنے ہی برج سرطان میں ہو گا جو کہ آپ کی طبیعت کو منتشر کریگا۔

17-24

اس ہفتے میں آپ کو سفر کا موقع میسر آئے تو ضرور کریں لیکن کچھ مشکلات درپیش آسکتی ہیں۔ جن کی وجہ سے شائد آپ کوئی حتمی فیصلہ نہ کر سکیں۔ ۲۱ تاریخ کو شمس برج حمل میں داخل ہو جائے گا اور انعامی سکیموں کے لیے ۲۲ تا ۲۴ تاریخیں بہتر رہیں گی۔ ۲۱ تاریخ پلاننگ کرنے کے لیے بہتر ہو گی۔

25-31

ماہ کے آخری ہفتے میں ۲۵ تاریخ کا دن آپ کے لیے سعد ہو گا۔ چونکہ قمر برج قوس میں داخل ہو گا اور آپ پر اپنے انتہائی مثبت اثرات مرتب کرے گا۔ صحت پر اخراجات ہو سکتے ہیں۔ دوستوں کے ساتھ ملتے وقت احتیاط کریں۔ ۳۰ تاریخ والے دن اپنی مصروفیات کو کم کریں۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج،خ،گ

1-8

برج جدی کے حامل افراد کے لیے اس ماہ کا پہلا ہفتہ شروع ہی سے بہتری کا حامل ہو گا۔ ۱-۲ تاریخیں اہمیت کی حامل ہونگی۔ ۳ تاریخ کو قمر برج دلو میں داخل ہو گا۔ اس دوران آپ کے ذرائع آمدن میں اضافہ ہو گا۔ آپ کو پارٹی میں کھانے پینے کی دعوت ملے گی۔ ہفتے کے آخر میں تعلیمی امور کے لیے سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ کسی مطالعاتی ٹوور کا موقع بھی مل سکتا ہے۔

9-16

۱۰-۱۱ تاریخوں کو دوستوں اور پسندیدہ افراد کے لیے شاپنگ کرنے کا موقع ملے گا اور آپ کو اپنے دوستوں کی خوشی کی خاطر ایسا کرنا پڑے گا۔ ۱۴ تاریخ کو سیارہ عطارد استقامت میں آجائے گا اور سیارہ زہرہ برج حوت میں داخل ہو جائے گا۔ بہن بھائیوں کے ساتھ محبت بڑھے گی قریبی لوگوں سے ملاقات کا موقع ملے گا۔

17-24

۱۹ تاریخ کو آپ کو کسی اہم کام کے سلسلے میں سفر کرنے کا موقع ملے گا جس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔ ۲۱ تاریخ کو شمس برج حمل میں داخل ہو جائے گا جو کہ گھر والوں کے ساتھ واسطہ امیدوں کو پورا کرنے میں مدد دے گا۔ اخلاقی حالت میں بہتری آئے گی۔ گرم مزاجی سے دوسروں کو ملیں۔ ۲۳-۲۴ تاریخ میں سفر کرنے سے اجتناب کریں کسی منفی صورتحال سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

25-31

اس ماہ کا آخر ہفتہ آپ کیلیے خوشی کی نوید ثابت ہو گا۔ ۲۵ تا ۲۸ تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہونگی زیادہ تر کام انہی میں شروع کریں۔ تاکہ کوئی نحوست نہ پڑے۔ ۲۹ تاریخ والے دن شروع کیے گئے کاموں میں التواء آسکتا ہے۔

برج دلو	21جنوری تا 21فروری
سیارہ	یورانس/زحل
حروف	س،ش،ث

1-8

برج دلو کے حامل افراد کے لیے اس ماہ کا پہلا ہفتہ کافی مصروف گزرے گا۔ ۱ تاریخ بھی اخراجات اور پریشانی کے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہو گی۔ ۳ تا ۹ تاریخوں کو بھی آپ کو بڑی کامیابی ملنے کے چانس ہیں۔ اور بعض معاملات میں آپ اپنے مالی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی بڑا قدم اٹھائیں گے اور اس میں آپ کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔

9-16

اس ہفتے کے پہلے دو دنوں میں آپ کو کسی دوسرے شہر سفر کرنے کا موقع ملے گا اور یہ موقع آپ کے لیے بہتری لے کر آئے گا۔ ۱۴ تا ۱۶ تاریخوں میں کیے گئے کام التواء کا شکار ہونگے۔ ان دنوں میں آپ کو گھریلو مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ آمدنی میں کمی کا باعث آپ کے دوست بھی ہو سکتے ہیں۔ صحت پر خاص توجہ دیں۔

17-24

اس ہفتے کا پہلا دن قدرے سست روی میں گزرے گا اور اس دن

آپ آرام کرنے اور میوزک سن کر اپنا وقت گزارنے کی کوشش کریں۔ ۱۹-۲۰ تاریخ کو آپ اپنے آپ کو غیر ضروری کاموں میں نہ الجھنے دیں۔ اس ہفتے کے آخر میں آپ کو جنس مخالف کے ساتھ کسی لمبے سفر کا موقع بھی میسر آ سکتا ہے یا دعوت میں شرکت متوقع ہے۔ دوران سفر احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

25-31

گھر والوں سے وابستہ امیدیں پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آتیں۔ آپ کے قریبی جاننے والے بھی مدد نہ کریں گے۔ ۲۸ تاریخ والے دن کوئی اہم کام سرانجام نہ دیں۔ ۲۹ تا ۳۱ تاریخیں آپ کے لیے بہتری کا مظہر ہوں گی اسی دوران تبدیلی رونما ہوگی۔

برج حوت	21فروری تا20مارچ
سیارہ	نپ چون/مشتری
حروف	ا،چ

1-8

برج حوت کے حامل افراد کے لیے مارچ کے مہینے کی ابتداء کے پہلے ۳ دن تک کسی بڑی تبدیلی کے امکانات کم دکھائی دیتے ہیں۔ البتہ ۴ تا ۷ تاریخ تک آپ کی مصروفیات میں کافی اضافہ ہوگا اور اس دوران آپ اپنے مالی حالات کے بارے میں بھی فکر مند ہونگے اور اسے مستحکم کرنے کی کوشش کریں گے۔

9-16

اس ہفتے میں ۹ تا ۱۱ تاریخوں کو آپ کے کاموں میں التواء آئے گا۔ ممکن ہے کہ آپ اندرون ملک سفر بھی کریں۔ بہن بھائیوں اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ ملاقات میں وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ جائیداد کی تقسیم کا موضوع بھی گفتگو کا حصہ بنے گا۔ دماغی صلاحیتیں اجاگر ہونگی۔

17-24

۱۷ تا ۲۰ تاریخیں آپ کے حالات میں مثبت تبدیلی کی نشاندہی نہیں کرتیں۔ اس لیے ان تاریخوں میں کوئی بھی بڑا عملی قدم اٹھانے سے گریز کریں۔ ۲۳-۲۴ تاریخ کو سفر کرنا مناسب نہ ہوگا۔ خرابی صحت اور مالی دشواریاں لے کر آئے گا۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت نہ ہوگا۔

25-31

اس ہفتے کے دوران بہت سے کام جو التوا کا شکار تھے وہ کسی کے تعاون کی وجہ سے حل ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ۲۴ تا ۲۷ تاریخ اہم امور کو نمٹانے کے لیے بہتر ہے۔ ۲۸-۲۹-۳۰ تاریخ کو کام جلد حل نہ ہونگے۔ مخالفت برداشت کرنا پڑے گی۔ آپ کو اپنے اخراجات کو کنٹرول کرنا ہوگا۔

ضرب رمل

دشمن کی ہے حالات ظاہری سائل کے خلاف جا رہے ہیں۔ اور مقاصد میں ناکامی واضح طور پر نظر آرہی ہے۔ جبکہ اس کا عکس خانہ سوم میں ہے اور طالع سے نظر تسدیس رکھتا ہے۔

خانہ سوم کا تعلق ماضی قریب سے ہے۔ ماضی قریب میں رفاقت تھی لیکن فی الوقت جدائی ہے ساتھ شریک کار کے۔ شکل طالع کا گواہ خانہ تیرہ ہے۔ جس میں شکل آنکی مُد از قوت ہے۔ لیکن اس کی تکرار خانہ ۱۲ میں بد ثمرہ پیدا کرتی ہے۔ لیکن خانہ سولہ میں تکرار انجام غیر کی علامت ہے۔ مطلوب اعداد دائرہ بروج کی رو سے خانہ ہفتم میں ۲۳ ہیں اس لیے ۲۳ یوم مقاصد میں بہرہ وری ہوگی۔

صورت زائچہ

(جاری ہے)

خالد روحانی جنتری ماہ مارچ 2000 / ذلقعد 1420 / پھاگن 2056

دن	مارچ	ذلقعد	پھاگن	لاہور طلوع	لاہور غروب	کراچی طلوع	کراچی غروب	قمر در منزل	قمر در برج	تقویم	نمبر	آج کے دن پیدا ہونے والے بچے / آج کا دن
بدھ	1	24	18	6-29	18-02	6-54	18-32	7-50 بلعہ			1	حادثات سے دوچار رہنے کا خطرہ، بہادر، بے خوف، لڑاکے
جمعرات	2	25	19	6-27	18-03	6-53	18-32	9-41 سعود	18-15 دلو		2	ہمدرد و مہربان شفیق لوگ، خوش قسمت زندگی
جمعہ	3	26	20	6-26	18-04	6-52	18-33	11-08 اخبیہ			3	پیسے کی ضیاع کیطرف رجحان، خوداعتمادی کی کمی، مشکلات کا سامنا
ہفتہ	4	27	21	6-25	18-05	6-51	18-33	12-06 مقدم			4	موڈ کے مالک۔ کاروبار سے بھاگیں، مزاجاً خوشگوار
اتوار	5	28	22	6-24	18-06	6-50	18-34	12-32 موخر	4-31 حوت	حضیض قمر	5	بوجہ ناقص قوت برداشت ناکامی، حصول منزل، فنکار لوگ
پیر	6	29	23	6-23	18-06	6-49	18-34	12-26 رشا		نیا چاند	6	شوقین تعریف، فنکارانہ مزاج، جلدی دل ہار بیٹھنے والے
منگل	7	30	24	6-22	18-07	6-48	18-35	11-53 شرطین	11-55 حمل		7	تعلیم سے دوری، اپنے کام کی بجائے فاقوں میں بھی ترجیح ملازمت
بدھ	8	ذوالحج	25	6-20	18-07	6-48	18-35	10-52 بطین			8	سپورٹس میں نام کمائیں، کان کنی بھی بہتر ہے۔ مجموعی کامیاب
جمعرات	9	2	26	6-19	18-08	6-46	18-36	9-31 ثریا	17-2 ثور	شرف قمر	9	لوہے سے رجحان، شعر و شاعری سے دلچسپی، تاریخ دان
جمعہ	10	3	27	6-18	18-09	6-45	18-36	7-55 دبران			1	نوکری کی بجائے گاڑیوں ان کے سپیر پارٹس کے کاروبار میں کامیابی
ہفتہ	11	4	28	6-16	18-09	6-44	18-37	6-4 ہقعہ	20-47 جوزا		2	عمدہ ذوق کے مالک، پرانی چیزوں، لوگوں اور عمارتوں سے محبت
اتوار	12	5	29	6-15	18-10	6-43	18-37	4-5 ہنعہ			3	دوسرے ان پر غالب آتے ہیں، قوت تخیل عمدہ، نرم مزاج
پیر	13	6	چیت	6-14	18-11	6-42	18-38	2-00 ذراع 23-52 نثرہ	21-52 سرطان		4	مشکل حالات، خوداعتمادی کی کمی، ناکامیوں کا باعث
منگل	14	7	2	6-12	18-11	6-41	18-38	21-40 طرفہ			5	دوسروں کی مدد کے متلاشی، جلد دل برداشتہ ہو کر جاری مقصد چھوڑیں
بدھ	15	8	3	6-11	18-12	6-40	18-39	19-28 جبہہ			6	آرائش و زیبائش بہترین شعبے، فنکارانہ پروڈکس کے خالق
جمعرات	16	9	4	6-10	18-13	6-39	18-40	17-17 زبرہ	2-44 اسد		7	آرام اور راحت سے بھرپور زندگی، خوش قسمتی ان کا استقبال کرتی ہے
جمعہ	17	10	5	6-09	18-14	6-38	18-40	15-11 صرفہ			8	ریاضی سے بے حد دلچسپی، دھات کے کاروبار میں خوش قسمتی
ہفتہ	18	11	6	6-08	18-15	6-37	18-41	13-13 عوا	5-50 سنبلہ	اوج قمر	9	ماہر زمین کی کھدائی کرنے والے (کان کن) کفایت شعاری کا فقدان
اتوار	19	12	7	6-07	18-15	6-36	18-42	11-27 سماک			1	بہترین تعلیمی ریکارڈ کے لیے والدین کی سختی درکار، حافظہ کا مسئلہ
پیر	20	13	8	6-05	18-16	6-35	18-42	10-00 غفرا	9-58 میزان	مکمل چاند	2	سیلف میڈ لوگ باہمت اور نڈر، کان کنی سے دلچسپی ہو
منگل	21	14	9	6-04	18-17	6-34	18-42	8-57 زبانہ			3	کسی بھی کیمیائی شعبے میں کامیاب، ترجیحاً مصنوعی ریشہ کا کام
بدھ	22	15	10	6-03	18-17	6-33	18-42	8-24 اکلیل	16-19 عقرب	ہبوط قمر	4	ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، حادثات سے بچت ہو، مہم جو
جمعرات	23	16	11	6-02	18-18	6-33	18-42	8-25 قلب			5	تخلیقی لوگ، مٹی کو سونا کریں
جمعہ	24	17	12	6-01	18-19	6-31	18-43	9-1 شولہ			6	بے ڈھنگی زندگی کے مالک، اشتعال انگیز، جلدباز لوگ
ہفتہ	25	18	13	5-59	18-19	6-30	18-43	10-12 نعائم	1-44 قوس		7	لکھنے میں دلچسپی، بحیثیت صحافی مشہور ہو، فنکارانہ ذہن
اتوار	26	19	14	5-58	18-20	6-29	18-43	11-52 بلدہ			8	خوشحال و مطمئن زندگی، محنت سے کامیابی پاتے ہیں
پیر	27	20	15	5-56	18-20	6-28	18-44	13-52 ذابح	13-52 جدی		9	بددل ہونے والے، بوجہ فیصلہ کی صلاحیت نہ ہونا، جھجک بے مقام رہیں
منگل	28	21	16	5-55	18-21	6-27	18-44	15-58 بلعہ			1	فن کے کسی شعبے میں بھی کامیاب مثلاً آرٹ موسیقی اداکاری گلوکاری
بدھ	29	22	17	5-53	18-21	6-26	18-44	17-57 سعود	2-35 دلو		2	کمزور تعلیمی ریکارڈ، قنوطیت پسند
جمعرات	30	23	18	5-52	18-22	6-25	18-44	19-36 اخبیہ			3	تعلیم پر توجہ نہ دینے کی بنا پر کوئی منزل نہ پاسکے
جمعہ	31	24	19	5-51	18-23	6-24	18-45	20-44 مقدم			4	مالی مشکلات سے پالا، تکنیکی صحافت میں نسبتاً کامیابی

داخلہ کوکب فی البروج

☆زہرہ در حوت-۳ مارچ شام ۴ بجکر ۷ ۳ منٹ

☆شمس در حمل-۲۰ مارچ دوپہر ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ

☆مریخ در ثور-۲۳ مارچ صبح ۶ بجکر ۲۶ منٹ

رجعت واستقامت

☆عطارد در حوت-استقامت-۵ مارچ صبح ۱ بجکر ۴۲ منٹ

☆پلوٹو در قوس-استقامت-۵ مارچ صبح ۱ بجکر ۲ ۴ منٹ

قمری حالتیں

☆نیا چاند-۶ مارچ دوپہر ۱۰ بجکر ۱۷ منٹ

☆نصف قمر-۱۳ مارچ دوپہر ۱۱ بجکر ۵۹ منٹ

☆مکمل چاند-۲۰ مارچ-۹ بجکر ۴۴ منٹ

☆نصف چاند-۲۸ مارچ صبح ۵ بجکر ۲۱ منٹ

شرف وہبوط کواکب

☆حضیض قمر ۵ مارچ رات ۹ بج کر ۲۲ منٹ تارات ۱۱ بجکر ۱۴ منٹ

☆شرف قمر-۹ مارچ رات ۸ بجکر ۲۷ منٹ تارات ۱۰ بج کر ۱۴ منٹ

☆اوج قمر-۱۸ مارچ-رات ۹ بجکر ۲۰ منٹ تارات ۱۱ بجکر ۳ منٹ

☆ہبوط قمر-۲۲ مارچ رات ۸ بجکر ۵ منٹ تارات ۹ بجکر ۵۸ منٹ

☆**اقل تعدیل اور دیگر نریانہ حساب** کے لیے صفحہ نمبر ۵۵ دیکھیں۔

مارچ

شمس(س) قمر(ر) عطارد(د) زہرہ(ہ) مریخ(خ) مشتری(ی)
زحل(ل) یورینس(نس) نپ چون(ن) پلوٹو(ٹو)
قرآن(ن) مقابلہ(لہ) تربیع(ع) تثلیث(ث) تسدیس(س)

مارچ

1	س ر	س	3/22
1	رو	س	6/2
1	رل	ث	6/57
1	رخ	ع	9/39
1	رو	ن	20/12
3	ری	ع	0/14
3	س ل	س	1/19
3	رن	ن	5/1
3	س ٹو	ع	8/58
3	رل	ع	19/7
3	رٹو	س	19/37
4	رخ	س	1/9
4	ہ نس	ن	5/39
4	رنس	ن	6/10
4	رہ	ن	6/13
5	ری	س	11/7
5	رو	ن	18/21
6	رل	س	4/33
6	رٹو	ع	4/40
6	س ر	ن	10/18
7	خ نس	س	18/5
7	رن	س	21/57
8	رٹو	ث	11/0
8	رنس	س	20/59
8	رخ	ن	22/26
9	رہ	س	7/35
9	دی	س	16/6
10	رو	س	00/14
10	ری	ن	0-42
10	رن	ع	2/51
10	رل	ن	15/59
11	رنس	ع	1/21
11	س ر	س	4/52
11	رہ	ع	16/32
12	رو	ع	2/19
12	رن	ث	6/32
12	رٹو	لہ	18/50
13	رنس	ث	4/49
13	رخ	س	11/36
13	س ر	ع	12/0
14	رہ	ث	0/34
14	رو	ث	4/39
14	ری	س	8/52
14	رل	س	23/2
15	رخ	ع	17/17
15	س ر	ث	18/44
15	دہ	ن	23/24
16	ری	ع	12/29
16	رن	لہ	12/37
16	ی ن	ع	22/46
17	رٹو	ث	0/41
17	رل	ع	2/17
17	رنس	لہ	11/1
17	رخ	ث	23/8
18	رد	لہ	11/34
18	رہ	لہ	16/25
18	ری	ث	16/29
18	ہ ی	س	17/21
19	رٹو	ع	16/5
19	رل	ث	6/7
20	س ر	لہ	9/45
20	رن	ث	20/31
20	رٹو	س	9/1
21	رنس	ث	20/26
22	رخ	لہ	15/27
23	رو	ث	2/55
23	رن	ع	3/32
23	ری	لہ	5/46
23	رہ	ث	15/27
23	رل	لہ	19/48
24	دٹو	ع	3/20
24	رنس	ع	4/54
25	س ر	ث	11/25
25	دن	س	1/42
25	ہ ل	س	15/32
25	رو	ع	16/42
25	دی	س	21/35
26	رٹو	ن	3/20
26	رہ	ع	8/53
26	س ن	س	15/44
26	رنس	س	16/27
27	رخ	ث	20/42
28	س ر	ع	5/22
28	ری	ث	6/43
28	رو	س	10/17
28	رل	ث	20/35
29	رہ	س	4/44
30	رخ	ع	13/14
30	رن	ن	14/53
30	ری	ع	20/14
30	س ر	س	23/8
31	دٹو	ع	3/57
31	رٹو	س	3/6
31	رل	ع	9/6
31	خ ن	ع	17/19
31	رنس	ن	17/20

نریانہ حساب

ماہ مارچ 2000

تاریخ	نام نچھتر	نمبر نچھتر	وقت داخلہ	درجات قمر
1-3-2000	اترا کھاڑہ	20	4-38	267-07
2-3-2000	شرون	21	6-55	279-01
3-3-2000	دھنیشٹہ	22	9-20	291-07
4-3-2000	شت پوبھا	23	11-16	303-23
5-3-2000	پوربا بھادرپد	24	12-37	315-55
6-3-2000	اترا بھادرپد	25	13-23	328-46
7-3-2000	ریوتی	26	13-39	341-50
8-3-2000	اشونی	27	13-27	355-13
9-3-2000	بھرنی	1	12-54	08-47
10-3-2000	کرتیکا	2	12-04	22-34
11-3-2000	روہنی	3	11-01	36-28
12-3-2000	مرگشرا	4	9-50	50-29
13-3-2000	آردرا	5	8-32	64-34
14-3-2000	پنربس	6	7-12	78-41
15-3-2000	پکھ	7	5-47	92-52
16-3-2000	اشلیکھا	8	4-25	107-01
17-3-2000	مگھا	9	3-03	121-08
18-3-2000	پوربابھالگنی	10	1-49	135-11
19-3-2000	اترا بھالگنی	11	00-45	149-07
19-3-2000	ہست	12	23-59	
20-3-2000	چترا	13	23-37	162-52
21-3-2000	سواتی	14	23-44	176-22
22-3-2000				189-34
23-3-2000	دشاکھا	15	00-25	202-28
24-3-2000	انورادھا	16	1-44	215-02
25-3-2000	جیشھٹا	17	3-40	227-20
26-3-2000	مولا	18	6-11	239-25
27-3-2000	پوربا کھاڑہ	19	9-06	251-19
28-3-2000	اترا کھاڑہ	20	12-10	263-07
29-3-2000	شرون	21	15-08	274-58
30-3-2000	دھینشٹہ	22	17-47	286-52
31-3-2000	شت پوبھا	23	19-53	298-59

شرف وہبوط قمر

حضیض = 6مارچ رات 11بجکر 46منٹ تا7مارچ صبح 1بجکر 37منٹ تک۔

شرف = 10مارچ رات 9بجکر 16منٹ تارات 10بجکر 59منٹ تک۔

اوج = 19مارچ رات 10بجکر 14منٹ تارات 11بجکر 59منٹ تک۔

ہبوط = 23مارچ رات 11بجکر 11منٹ تا 24مارچ صبح 1بجکر 5تک۔

اقل تعدیل

ماہ مارچ کا درست ترین اقل تعدیل 15درجے 14دقیقے ہے۔اس مقدار کو کسی بھی کوکب کی حاصلہ رفتار میں جمع کر کے 30درجے نفی کر دیں تو آپ کو درست ترین نریانہ پوزیشن معلوم ہو جائے گی۔

عرصے سے دوستوں کی خواہش تھی کہ نریانہ حساب کو بھی پرچے میں جگہ دی جائے۔بعض دیگر مصروفیات کے باعث یہ امر التواء کا شکار ہوتا رہا۔اب یہ آپ کے سامنے ہے آپ کی رائے اس کو جاری رکھنے یا بہتر بنانے میں معاون ہوگی۔ایڈیٹر خالد اسحاق راٹھور۔

علوم مخفی کا خزانہ
خالد اسحٰق راٹھور کی دستیاب کتب

رعایت

سالانہ خریداروں کو تمام کتب پر 10% خصوصی رعایت دی جاتی ہے۔ ڈاک خرچ 20 روپے

مستحصلہ قارد الکلام

علوم مخفی سے تعلق قائم ہونے کے بعد جو قواعد میرے علم اور تجربے میں آئے ان میں مستحصلہ کے حل کا سب سے بہترین اور ذاتی استعمال کا کلیہ آپ کے سامنے بلا خلل پیش کیا ہے۔ آزمائش شرط ہے (قیمت ۵۰ روپے)

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

معمولی سمجھ بوجھ یا علم والے فرد سے لے کر ماہر فن تک ہر فرد اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامہ، استخارے وغیرہ کے ذریعے انعامی نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے مجرب کلیے (قیمت ۱۰۰ روپے)

خزینہ اعداد

علم اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آج تک آپ کی نظروں سے نہ گزری ہوگی۔ یہ ایک دعوی نہیں حقیقت ہے۔ ضرور پڑھیں۔ (قیمت ۲۰ روپے)

علم الحروف

علم الحروف کے موضوع پر ایسی واحد دستیاب کتاب جو اپنے اندر حروف سے متعلق نئے اور تجربہ شدہ روحانی اعمال کے ایسے کرشمے و قواعد لیے ہوئے ہے جو آپ کو چونکا دیں۔ ایک لاجواب تحریر۔ (قیمت ۱۰۰ روپے)

اسباق دست شناسی

دست شناسی کے موضوع پر یوں تو لاتعداد کتب دستیاب ہیں۔ لیکن اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ بغیر استاد کے یہ ایک راہنما کا فریضہ انجام دیتی ہے اور کوئی بھی فرد اس کے ذریعے علم دست شناسی سیکھ سکتا ہے۔ ہر اس طالب علم کی بنیادی ضرورت جو اس فن کے رموز سے آشنا ہونا چاہتا ہے۔ (قیمت ۶۰ روپے)

خالد روحانی جنتری

ہر ... فرد اور ماہر علوم مخفی کی ضرورت ایک جامع اور آسان فہم جنتری ہے پڑھنے کے بعد آپ اس کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکیں گے (قیمت ۵۵ روپے)

روحانی مشورے

روزمرہ مسائل کے حل کے آسان قابل عمل اور آزمودہ روحانی اور عملیاتی مشورے، قرآنی اور رسول ﷺ سے منسوب دعائیں اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اس لیے ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے۔ (قیمت ۳۸ روپے)۔

ساعات حقیقی

ساعت معلوم کرنے کے درجن بھر طریقوں کے علاوہ ساعات معلوم کرنے کا مصنف کا ذاتی قاعدہ اس کتاب کا بنیادی موضوع ہے۔ کتاب میں تفصیلی جدولیں بھی دی گئی ہیں۔ جن کی مدد سے پاکستان اور دنیا کے ہر مقام کی ساعت ایک منٹ سے بھی کم وقت میں معلوم ہو سکتی ہے۔ حالات زندگی اور مختلف احکام بیان کرنے کے قواعد بھی شامل ہیں۔ (زیر طبع)

۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

ہر نجومی اور عامل کی ضرورت ایک ایسی جنتری جس میں ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ تک تمام کواکب کی رفتاریں دی گئی ہیں۔ ہندی نجوم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ (قیمت ۱۱۵ روپے)

تل شناسی

انسانی جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس پر تلوں کے اثرات کو زیر بحث نہ لایا گیا ہو۔ اپنی نوعیت کے واحد کتاب۔ (زیر طبع)

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالنامہ خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد روحانی جنتری ایک ایسی تخلیق ہے جو آپ کی زندگی کے ہر شعبے میں مخلصانہ راہنمائی کرتی ہے۔ آپ کسی بھی طبقہ حیات سے تعلق رکھتے ہوں، عورت ہو یا مرد، بوڑھا ہو یا جوان، مزدور ہو یا کاروباری فرد، ملازم ہو یا مالک، نجومی ہو یا عامل کامل، علوم مخفی کا طالب علم ہو یا استاد، یہ ہر فرد اور گھر کی ضرورت ہے۔ آج ہی اپنی کاپی حاصل کریں۔ قیمت 55 روپے۔ محصول ڈاک 20 روپے۔

پ

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ آپ صرف 230 روپے ایک دفعہ ادا کریں۔ ماھنامہ راہنمائے عملیات آپ کو ہر ماہ گھر بیٹھے مل جایا کرے گا۔ اس طرح نہ بازار جانے اور نہ ہی بازار سے پرچہ تلاش کرنے کی زحمت آپ کو اٹھانی پڑے گی۔ اس معمولی رقم کے عوض قیمتی راہنمائے عملیات ہر ماہ آپ کے پاس خود پہنچ جائے گا۔

50% رعایت پر زائچہ پیدائش بنوائیں اور

☆ 2000 روپے سے زائد کی بچت
☆ سال بھر راہنمائے عملیات مفت
☆ 100 صفحات پر مشتمل حالات زندگی

ادارے نے قارئین کی نجومی راہنمائی کے لیے زائچہ پیدائش اور دیگر نجومی خدمات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا ہے تاکہ ہر فرد ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس سلسلے میں ادارہ فی الحال دو سکیمیں متعارف کروا رہا ہے۔ آپ جو بھی سکیم چاہیں اختیار کر سکتے ہیں۔ کل فیس پر 50٪ کی خصوصی رعایت آپ کو دی جا رہی ہے۔ تاہم یہ رعایت محدود مدت کے لیے ہے۔

تفصیل زائچہ

اس میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری

☆ رجعت و استقامت کواکب
☆ کواکب کا شرف و ہبوط
☆ کواکب کے درجات
☆ 70 سال کے دور اکبر اور دور اصغر
☆ طالع شمسی، طالع قمری، طالع پیدائش
☆ کواکب، شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کے حوالہ زائچہ مختلف گھروں
☆ برجوں میں اثرات
☆ اہم کوکبی نظرات بمعہ اثرات
☆ آئندہ آنے والے دنوں کے حالات زندگی

زائچہ پیدائش سفید کاغذ پر، کمپیوٹر سے اردو میں ٹائپ اور خوبصورت لیزر پرنٹ میں دیا جائے گا۔ ساتھ ہی اس کو کتابی شکل دینے کے لیے جلد بھی کروا دیا جائے گا تاکہ تمام عمر کام دے۔ اس سارے کام کا الگ سے کوئی معاوضہ بھی نہیں لیا جائے گا بلکہ زائچے کی فیس میں ہی یہ خدمات بھی انجام دی جائیں گی۔

کوکبی سکیم نمبر 1

زائچہ پیدائش	200
خوش قسمتی کا پتھر	200
نام کا استخراج / کوکبی جائزہ	200
زائچہ پیدائش بمعہ حالات	2000
آئندہ ایک سال کے حالات	500
زر سالانہ	230
کل فیس	3330

50٪ رعایت فیس جو ادا کرنی ہے 1665

کوکبی سکیم نمبر 2

زائچہ پیدائش	200
خوش قسمتی کا پتھر	200
نام کا استخراج / کوکبی جائزہ	200
زائچہ پیدائش بمعہ حالات	2000
آئندہ تین سال کے حالات	1500
زر سالانہ	230
کل فیس	4330

50٪ رعایت فیس جو ادا کرنی ہے 2165

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور